تم لاج رکھنا دل کی

مصفرہ علی

میری بات کو غور سے سن لیں آپ ہر گز میرے ساتھ زبردستی نہیں کر سکتی امی۔اپ کی اُس موٹی ان پڑھ جاہل سے میں شادی نہیں کر سکتا بات so called bhai کے ساری زندگی کی ہے۔ایان نے غصے سے کھڑے ہوتے کہا

تمھیں کس نے کہہ دیا کے وہ ان پڑھ اور موٹی ہے؟؟؟نور بیگم نے ناگواری سے بیٹے کو دیکھا"اگر ہے بھی تو تمھاری تربیت میں نے اس طرح نہیں کی کے کسی کی ذات میں کمیاں نکالو تم۔ ur

مجھے کسی نے نہیں کہا میں خود بچپن میں دیکھ چکا۔بس میں کوئی بد تمیزی نہیں کرنا چاہتا!

ایان نے کھڑے ہوتے کہا

اک منٹ بیٹھ کے میری بات تو سنو۔نور بیگم نے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میں بات طے کر آئی ہوں اب چاہو تو منہ کالا کر وا دو میرا۔

What do mean by this ammi طے کرائی ہوں؟؟؟؟؟ایان نے

تقریبا چلاتے ہوئے کہا۔۔ہاں میرے بھائی مرنے کے قریب اگر مجھ سے سوال کرے تو

میں انکار تھوڑی کرتی؟؟

ممی that's final میں نہیں کروں گا

But why bro ??

کافی دیر سے ماں بھائی کی بحث سنتا ہنی بولا

میرا وائف کا اک الگ امیج ہے مجھے اپنے سرکل میں موو آن کرنا ہے ہنی نہ کے کسی پینڈو کے ساتھ شادی۔

she is not paindo ayaan first u should meet her نور بیگم نے کہا

ہاں تو ہنی کی کر دیں اُس سے مجھے بخش دیں۔ایان نے ہاتھ جوڑے اگر آپ نے ضد کی تو

میں ہمیشہ کے لیے چلا جاؤں گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کرنا ہے اور ویسے بھی میں سکالرشپ Mbaمیں کیوں؟؟ ہنی نے ہاتھ اُٹھائے میں ابھی ملی چکی so you know that am going uk so I cant afford any married life

جو بھی ہے مجھے نہیں کرنی امی خداحافظ۔ایان اپنی گاڑی کی چابی اٹھاتا چل دیا۔نور بیگم سر پکڑ کر صوفے پے گر سی گئی۔

ہیرے ہیرے؟؟؟بیٹا کدھر ہو؟؟

ائی بابا۔حرا نے آواز دی

بیٹا کدھر تھی؟آج کچھ لیٹ آئی؟احمد صاحب نے کچن میں آتے پوچھا

ارے آپ ادھر کیوں آئے؟میں آرہی تھی نا؟

احمد صاحب ہسنے لگے

جی جی بٹو کیوں میں کچن نہیں آسکتا؟کب سے انتظار کر رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جی باباھوسپٹل میں ایمر جنسی تھی تب ہی لیٹ ہو گئی۔

اوہ اچھا فون بھی اج گھر چھوڑ گئی تھی ؟

جی جلدی میں یاد نہیں رہا۔ حرانے باباکے گلے لگتے کہا آیئے کھانا کھاتے بہت بھوک لگی

ہے

چلو بٹو۔ دونوں چلتے ٹیبل تک آئے

حرانے کھانا لگایا اور ہلکی گپ شپ میں کھانا کھایا احمد صاحب نے اچانک کہا

بٹو کیا تمھے نور آنٹی یاد ہے ؟؟ میری کزن ؟

امم بابا ہلکے سے یاد میں آتا۔ کیوں کیا ہوا انہے ؟

احمد صاحب نے کہا" وہ تمھارا رشتہ مانگنے آئی تھی۔ تم بتاو تمھاری کیا مرضی ہے میں یہ

بلکل نہیں سنو گا کہ میں آپ کو چھوڑ کے نہیں جانا بلاہ بلاہ !!

حرا ہنسی

ہاں بلکل ٹھیک کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حرااا

احمد صاحب ناراض ہوئے۔

میں نے ہر خواہش پوری کی تمھاری اب میری بیماری کا کچھ نہیں پتا تم اپنے گھر کی ہو جاو سکون سے میں بھی مر سکوں گا۔

بابا۔۔۔

آپ کو کچھ نہیں ہو گا

میں علاج کروا رہی ہوں نہ؟؟

حرا بیٹا میری خوشی کی خاطر پلیز؟

اگر کوئی پسند ہے تو میں اس سے کر دیتا میں کبھی باپ بن کر نہیں پالا

حرا بے بسی سے بابا مجھے کوئی نہیں پسند۔ مجھے بس آپ کی خوشی عزیز ہے۔ لیکن آپ کا علاج پہلے ھو گا

میرا علاج تمھاری ہاں سن کے ہو گا ورنہ مرنے دو مجھے۔ احمد اُٹھ کے جانے لگے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

باباجیسی اآپ کی خوشی ناراض مت ہوں بس مجھے آپ کی خوش دیکھنا چاھتی۔۔

اووووہوووووووسنڈی کی شادی ہورہی۔ازمیر نے آتے کہا

تم کب آئے؟

جب ابا تمہیں بلیک میل کررہے تھے۔ہی ہی ہی

ازو تیری بیوی نے آنے دیا؟حرا نے پوچھا

بیوی کو بتاکے کون آیا؟لوگوں کے پیچھے کتے بلیاں پڑتے میرے پیچھے میری بیوی رہتی۔

ازمیر نے روتے دوہائی دی

"بری بات ازو"احمد صاحب نے کہا۔۔

بٹو تم لڑکے سے ملنا چاہو تو بتادینا میں سونے جارہاھوں اللہ تم دونوں کو خوش رکھے

وہ دونوں کو پیار کرتے چلے گئے۔

موٹو کیا ہوگا اُس بے چارے کا۔ازو نے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہی جو منضورِ خدا ہو گا۔۔اور موٹی کب ہوں میں ؟

بچپن میں تھی ڈبل ڈیکر بس ہی ہی ہی۔۔

تیری بُڈی ھو گی موٹی۔

لہ ایسی ویسی کمر نہیں کمرہ ہے۔۔دور سے ہی پتہ چلتا کمرہ آرہا

ہاہاہا واک پے لے جایا کر

ایک بار لے گیا تھا میرے پیسے مکا آئی سارے کھا کھا کے۔واک کم کھانا زیادہ کھایا

Ohhhh poooor broo or kro love hehehe

تم کو جب لگے گی دل کی لگی تب پوچھوں گا۔

ہاہاہاہہا اہہا ہاہہا ہا

پیار اور مجھے

Never !!

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جب ہوتا نہ پتا بھی نہیں چلتا اندھا ہو جاتا از میر نے کھیر اکھاتے کہا

ہاں جیسے کے تم

کھانا کھا ٹھوس !!

ہنی ابھی جم سے ایا تھا باتھ لے کر نکلا تو نور بیگم کو کمرے میں پایا

امو جان آج چاند میرے روم میں ؟

اور اپنی ٹی شرٹ نکالنے لگا

نور نے بیٹے کو دیکھا چھ فٹ سے نکلتا قد صاف رنگ جم کی وجہ سے چوڑا کسرتی جسم چہرے پر ہلکی شیو۔ شہد رنگ آنکھوں کی وجہ سے بچپن میں ہی میں ہنی نام سے بلاتے تھے جب کہ اصل نام راکن تھا

انہوں نے دل میں بلائیں لیں

ہنی آپ کی کوئی گرل فرینڈ ھے ؟

ہاہاہاامواپکو لگتا کے میں کسی لڑکی سے دوستی کر سکتا؟؟؟

میرا بیٹا اتنا ہنڈسم کون لڑکی اگنور کر سکتی؟

نوامو ابھی نہیں۔ابھی پڑھ کر بابا کے ساتھ بزنس سیٹل ڈاون کرنا

بیٹا میں شادی کی بات کرنے آئی تھی میرے ہاتھ جوڑے دیکھ لو تم نہ انکار کرو میری

عزت رکھ لو پلیز بیٹا۔نور بیگم اب رونے لگی

امو جان رو نہیں اپ۔۔ہنی بے بس ہوا

پلیز

ایان نے میرا مان توڑ دیا تم لاج رکھ لو۔

امو میری سٹڈی؟

میں ابھی شادی نہیں کر سکتا

"تم صرف نکاح کر لو شادی جب تم کہو۔انہوں نے امید سے راکن کو دیکھا

امووووو

۔پلیز را کن ہاں یا نا؟

ٹھیک ہے امو لیکن صرف نکاح

جیتے رہو۔

انہوں نے خوش ھوتے کہا۔۔اور وہ اپنی امو کو دیکھ کے

ایان نے جب سنا کے ہنی شادی کر رہا اُس موٹی سے تو اُسے کمینی سی خوشی ہوئی زندگی میں ہر جگہ ہنی کو برتری ملتی سکول کالج یونی ھر جگہ۔۔یہ نہیں کہ وہ بدصورت ہے۔وہ بھی خوبصورت تھا لیکن جہاں ہنی ھوتا اُس کی ذات ماند پڑھ جاتی

دل میں اس سے حسد سا تھا۔ہنی نے بچپن میں دیکھا تھا اُس لڑکی کو موٹی اتنی کے چلا نہیں جاتا تھا کھانے کی شوقین۔سانولی سی۔گاؤں کی

چلو فٹنس کنگ تمھاری قسمت میں موٹو اب ھاھا ھا کہاں تم کہاں وہ جاہل

-------------------‘

ہیلو کیسے ہو احمد ؟؟نور بیگم نے فون اُٹھاتے ساتھ کہا

بس دن گن رہا ہوں نور۔احمد صاحب نے کہا۔

جب سے پتہ لگا کے مجھے برین ٹیومر ہے مجھی کسی چیز کی نہیں بٹو کی فکر بہت۔۔

بس اب میری بیٹی کی فکر چھوڑ دو۔میں آ رہی ہوں اسلام آباد اپنی بیٹی بنانے۔۔مجھے کوئی تاریخ دے دو میں ہنی کی دلہن بنا دوں۔

ہنی؟؟ ایان کے ساتھ کہا تھا آپنے؟ احمد نے کہا

ہنی ہو یا ایان بیٹی میرے گھر آنی آپ کو کوئی اعتراض ہے؟؟

نہیں مجھے تم پر ہے بھروسہ خدا کے بعد۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بس پھر میں آرہی جمعہ کے دن ٹھیک ہے ؟

جی بہتر احمد صاحب نے خدا حافظ کرتے کہا۔

-------------------------------------ڈبے میں ڈبہ ڈبے میں

خائن

دلہن بنے لگی حرا ڈاہن۔

edsardddہاہاہاہاہا

کنول نے ٹیبل بجاتے کہا

بسسسس سٹوپڈ کہاں سے سیکھتی ہو یہ؟؟

حرا نے کہا

یار مجھے ابھی پڑھنا ہے ابھی تو میری سپشلازیشن کر رھی اُس میں بھی ابھی تین ماہ ہے ابھی

پھر اگے !!!

اب بس شادی کر۔انکل کا سوچ کتنے خوش اج کل۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

انہی کا سوچ کے چپ ہوں،، کنول نے غور سے دیکھا اُسے ہر لحاظ سے مکمل۔5.6 قد

رنگ سفید اتنا کے برف جتنا۔لمبے بال۔جو بصوت خد و خال

جسم ناپتلا نا موٹا اتنا کے ہر لڑکی کی خواہش کرتی جسے وہ جدید لباس پہن کر اور جچتا مر مری

ہونٹ سب سے نمایاں اسکی تھوڈی کا ڈمپل پھر ہستے ہوئے گالوں میں پڑتے گڑھے

کوئی بھی لڑکا دل ہار دے کنول جیسی لڑکی اُسے دیکھے گئی۔۔

حرا وہ بہت خوش قسمت ہے تم اُسے مل رہی قدر کرے گا انشااللہ تم دل نہ چھوٹا کرو۔۔

آخر تم نے کراٹے کس لیے سیکھے؟ جب جواب دے یے لگا دینا اک جواب نہیں دے گا

ہاہاہا۔۔

حرا بھی ہنس دی

اچھا جیجو کو دیکھا کیسا ہے؟

نہیں میں نہیں دیکھا جیسا بھی ہے اب دیکھ کے کرنا بھی کیا؟

ہووووو کنول نے آنکھیں نکالی۔اگر وہ موٹا ہوا تو؟

توکیا موٹے انسان نہیں ہوتے؟؟؟ حرا نے کہا

جیسا بھی ہے مجھے قبول ہے میرے بابا نے پسند کیا ہے کچھ دیکھ کے ہی کیا ہو گا۔

بلکل درست فرمایا رانی صاحبہ!! کنول نے سر جھکاتے کہا۔

حرا کی ہنسی نکل گئی۔

چلو ایمرجنسی میں راونڈ لگا لیں۔ حرا نے بیگ اُٹھاتے کہا۔

---جم کرتے مسلسل اسے دو

گھنٹے ہو چکے تھے مگر اندر کا غصہ کم ہونے کو نہیں آ رہا تھا۔ حیدر نے پانی کا سپ لیتے کہا۔

او شیر جب اوکھلی میں سر دیا تو موسلوں سے کیا ڈرنا۔۔۔

ہنی نے غصے سے حیدر کو دیکھا کہا کچھ نہیں۔۔

یار کیا ہوا ہے؟ اصل بات باؤ؟ حیدر نے کہا۔

یار شادی؟ وہ بھی اب جب میں فوکس کرنا چاہ رہا ہوں فیوچر پر۔ اور لڑکی پتہ نہیں کیسی ہے

؟؟ ہنی نے بنچ کی طرف جاتے کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

لڑکی کی ٹینشن نہ لو شیر !! آنٹی نے پسند کی ھے ایویں نھیں ہو گی۔۔اور شادی نہیں ہے یہ نکاح ہے۔اور تجھے کونسی پیسے کی کمی ہے؟انکل کے پاس دولت کم ھے جو تونے بھی بنانی؟چار چوڑیوں والی گاڑی تیرے پاس اور روتا تو فیوچر کو ہے۔؟؟حیدر نے موبائل دیکھتے کہا۔

تیری جیسا نہی ہوں ویلا۔ہنی نے کہا اور بیگ شولڈر پے ڈالا۔حیدر کی بات میں دم تھا تبھی ریلکس ہو گیا۔

اوے ے ے ڈریس لے لیا؟حیدر نے یاد انے پے کہا۔

نو۔کیوں؟

حیدر نے اس کے شولڈر پے ہاتھ رکھتے کہا۔کیوں کچھے میں جانا نکاح کرنے؟بلکے ایسا کر کچھے میں ہی جا۔تیری بوڈی دیکھ کے ڈر جائے گی اور فدا بھی۔

حیدر نی ہنی کو دیکھا وہ اُسے ہی دیکھ رہا تھا"اپنے جیسا سمجھا؟"

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں میں تو کچھے میں بھی نہیں جاوں گا تجھے شریف سمجھتے کچھے کی آفر کروادی۔ حیدر نے جس انداز سے کہا دونوں کا قہقہ بلند ھوا۔

بہت بے غرت ہے ! ہنی نے کہا۔

ایان اپنی نئ گرلفرینڈ کے ساتھ لنچ کررہا تھا آج بہت مشکل سے ردا ہاتھ آئی تھی۔

ردا میری جان تمھیں مجھ پر اعتبار نہیں؟

مجھے ہے۔ لیکن جو تم کہ رہے وہ کیسے کروں وہ بھی شادی سے پہلے ؟؟ ردا نے کہا۔

تو کیا ہوا؟ شادی میں ابھی ٹائم ہے۔ میں تب تک ترستا رہوں؟ تمھارے گھر والے مانتے بھی نہیں پتہ نہیں کب بتاؤ گی تم۔ تمیں اعتبار نہیں تو الگ بات ہے۔ ایان بے چالاکی سے جال میں پھسانے کی کوشش کی۔

ردا نے تڑپ کے کہا "اب تم ناراض مت ہو پلیز"

تو کیا ہوں؟ ایان نے کہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پلیز یار سمجھو ایان۔

کیا سمجھوں؟ بیٹھا رہوں؟ ترستا رہوں؟

ردا نے ہتھیار ڈالتے کہا۔۔اچھا ٹھیک ہے ناراض مت ہو۔۔۔اور سر جھکا گئی۔

چلو پھر!۔ایان نے کہا

وہ لفظوں کا کھلاڑی تھا یہ مچھلی بھی جال میں پھنس گئی آخر

۔

حرا؟؟؟؟کنول نے جینز خریدتی حرا کو چٹکی کاٹی۔

کیا تکلیف ہو رہی؟ حرا نے چڑتے کہا

وہ دیکھ!! لڑکا گندے گندے اشارے کر رہا ہے۔ردا نے ایک دوکان کی طرف اشارہ کرتے کہا۔

کہاں ؟؟وہ وائٹ شرٹ والا ؟

ہاں۔ردا نے کہا۔

زرا۔ساتھ آؤ۔۔حرا نے شاپر کنول کو پکڑایا۔

اور دونوں چلتی لڑکے کے پاس آئی۔جو انہے ہی دیکھ کے بتیسی نکال رہا تھا۔

حرا نے آؤ دیکھا نہ تاؤ رکھ کے اک پنچ مارا۔

اب ہنس۔حرا نے لڑکے کا کالر پکڑتے کہا۔

باجی ی ی ی!!!اُسے بیچارے کو پتہ نہیں تھا

اب باجی ؟؟؟؟؟؟؟؟تب تیری کیا لگتی تھیں جو گندے اشارے کیے ؟؟ حرا نے کہا۔

ہاں بتاؤ؟؟ کنول نے بھی بڑھ چڑھ کے کہا۔

س س سوری۔۔چھوڑڑ دیں۔اب نہیں کروں گا۔۔۔

کر کے دیکھاؤ اب۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جانے دے حرا چھوڑ دفعہ کرو۔ بچہ ہے ڈر گیا کنول نے کہا۔اور حرا کو پکڑتی باہر آئی۔

احمد آپ جہاں کہو گے ہم آجائیں گے ہماری فکر مت کرو۔۔نور بیگم نے کہا۔

شکریہ نور میں چاہتا تھا کے حویلی نکاح کیا جائے۔گاؤں میں ہے تو اعتراض نہ ہو کسی کو۔

یہاں سب خوش ہیں۔ سوچا آپ سب کی بھی سنی جائے۔احمد صاحب نے کہا۔

ہم بھی خوش ہیں اس فیصلے سے۔ ہم ہر جگہ آپ کے ساتھ ہیں بھائی۔

بس جمعہ کو انتظار رہے گا!!!

جی مجھے بھی موقع ملا میکے جانے کا۔نور بیگم ہنسی۔

ورنہ تو کوئی نہ جائے گاؤں۔

بس نور ایسا ہی ہے۔اصل تو ھماری گاؤں ہی ہے چاہے جتنے بھی ملک گھوم آؤ۔احمد نے کہا۔

میں بچوں کی پڑھائی کی وجہ سے وہاں سے نکلا اور وقت کا تقاضا بھی تھا آگے نکلا جائے۔

بلکل بھائی۔اب جمعہ کو ملاقات ہوتی۔نور نے کہا۔

جلدی کرو تم سن کب سے کہہ رہا ہوں آج جانا بہت ضروری ہے۔احمد صاحب نوکروں سے سامان رکھواتے ہوئے ازمیر کو بولتے جا رہے تھے۔

بابا جان جب یہ گھر اتنا بڑا ہے باآسانی دو سو بندہ ساماں سکتا ہے تو گاؤں جانے کی کیا ضرورت؟؟۔ازو نے کہا۔

بیٹا جی میں اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا ہوں۔حویلی میں اماں جان کی وفات کے بعد چھوڑی وہ بھی تم لوگوں کے لئے کے کچھ بن جاؤ۔مگر تمیں ابو بننے کا زیادہ شوق تھا ورنہ تماری بھی حویلی میں ہوتی شادی۔میں اپنی اصل نہیں بھول سکتا۔اب بات سمجھ میں آچکی ہے تو کام کرلو تھوڑا یا بیوی جوگے ہو؟؟؟

باباجان اب انسلٹ تو نہ کریں۔۔ازو نے منہ بسورتے کہا۔

موٹو نہیں جا رہی ہمارے ساتھ؟؟

نہیں۔وہ جمعرات کو آئے گی ہوسپٹل سے چھوٹی نہیں ملی ہفتے کو اسنے مری کیمپ میں میڈیکل ڈیوٹی دینی ہے۔باقی ڈاکٹرز تو جمعرات کو ہی جا رہے۔اس لیے اُسنے کہا کے جمعہ کو نکاح کے بعد کنول کے ساتھ آگے چلی جائے گی۔اس کے کام کا ہرج بھی نہیں ہوگا۔اک دن کی ہی لیو ملی ہے۔احمد صاحب اسے تفصیل سے بتاتے اندر آئے۔

ہم پہلے جا کے انتظامات دیکھ لیں گے اور حویلی کا اک حصہ لڑکے والوں کے لیے ٹھیک کروا دینا وہ جمعرات کو آجائینگے ان کے رہنے کے انتظامات میں کوئی کمی نہ آئے۔

سمجھے ؟؟؟

جی بابا جان۔۔اپ کو شکایت نہیں ہوگی میری موٹو کا کام ہے۔ازمیر نے مسکراتے کہا۔

حرا اپنی ہی کنونس پے آئے گی ؟-ازو نے پوچھا۔

جی بیٹا جی۔آگے بھی جانا اس نے۔باقی ڈاکٹرز جو جا رہے ہے وہ ہوسپٹل کے تھرو جا رہے ہے۔ نکاح کی وجہ سے اب باقی تو نہیں روک سکتے تو حرا نے خود ہی کہا کے خود آجائے گی۔

کنول ساتھ ہو گی۔ تم اپنی بیوی کا دیکھو سمجھا کے لانا کوئی سٹار پلس اس کے دماغ میں نہ پلے
۔

ہاہاہا اچھا جی۔ ازو نے کہا

ہنی او ہنی!!! گیومی منی!! ہنی ہنی!! حیدر جو ہنی کے ساتھ شاپنگ کر رہا تھا اچانک روک کے کہا۔

کیوں تیرا کریڈٹ کارڈ انکل نے لے لیا؟ ہنی نے کیا۔

اُن کی یہ مجال کی حیدر کا کارڈ لیں؟ حیدر نے کہا۔

تو؟ میرے سے کیوں مانگ رہا؟ ہنی نے کہا۔

بھابھی کے لیے گفٹ لینا ہے۔ حیدر نے کہا۔

تو اپنے پیسے سے لے۔ برکت پلے گی۔ ہنی نے کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو نے لیا؟اپنی وائف کے لئے ؟ نہیں نہ ؟تو؟ یہ بھی مین دوں ؟ وائف تیری کے میری بن رہی ؟آنٹی نے کہا تمہاری طرف سے لے لوں تمیں لڑکی کی شاپنگ کا کچھ نہیں پتہ۔۔

حیدر نے کہا۔

اچھا جناب !تو کیا لیں گے آپ میری وائف کے لیے ؟

ہنی نی کہا۔

ڈائمنڈ سیٹ۔حیدر نے کہا

اچھ۔۔۔۔۔بہت اچھ۔ہنی نے سر ہلاتے کہا۔ابھی سے ڈائمنڈ۔بعد میں مجھے تارے تور کے لانے پے لگائے گی۔تب بھی تم لا کے دینا۔

لے۔۔نکاح بھی میں کر لوں ؟حیدر نے منہ بناتے کہا۔

کر لے۔۔ہنی نے کہا

شرم نہ آئی اے لڑکے !!حیدر نے لڑاکی عورت کی طرح کہا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاہاہامعافی۔ چلو چلو پوری شاپ لے لو لڑو مت انکل۔ ہنی نے ہاتھ جورتے کہا

چلو۔۔ حیدر نے چلتے کہااور ایک دم رک کے کہا۔انکل؟؟؟؟؟ابے رک گھامڑ۔ ہنی جو

بھاگ گیا تھا حیدر اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔

حرا سر پکڑ کر سٹاف روم بیٹھی تھی۔۔

کیا ہوا؟ کنول نے کہا۔

حرا چپ بیٹھی رہی۔

بول نا۔کنول نے پاس بیٹھتے کہا۔

گلا خراب۔۔ حرا مردانہ آواز میں بولی

کنول ایک دم اُٹھ کے حرا طرف مڑی۔

ہاہاہاہا کیا؟؟؟ کل نکاح ہے تیرا اور آدمی والی آواز؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاہاہاہا۔۔

ہنس لے ہنس لے۔ حرا نے کہا۔

کل مولوی جی کو کیا کہو گی ؟؟ قبول ہے ؟ کنول مردانہ آواز نکالتی بولی۔

کنول کی بچی ناتنگ کر۔ حرا نے کہا

بندے کے سامنے خاموش رہی۔ تیری آواز سن کے نکاح چھوڑ کے بھاگتا ہو۔ ہاہاہامر دسے

نکاح ھورہا۔ ہاہاہاہا

کنول ہنستی گر رہی تھی،

دفعہ ہورات تیار رہی نکلنا ہے اور بات مت کرنا مجھ سے۔ دشمن کہیں کی۔ حرا نے کہا اور اُٹھ گئی۔

ہاہاہاسچ کہ رہی ہوں بولنا مت۔

میں بولوں گی۔ حرا نے دروازے کے پاس رک کے کہا۔

I love u ? کیا؟

مردانہ آواز میں کنول نے کہا۔ حرا نے غصے سے ہاتھ میں پکڑا پین مارا کنول کو۔

دفعہ ہو کنول۔اور کنول ہنستی بیٹھ گئی۔

ایان اب پلیز تماشا بند کرو۔نور بیگم نے کہا۔

تمھارے بھائی کا نکاح ہے اور تم جا رہے ہو؟

ہاں موم مجھے کام ہے میری میٹنگ ہے بہت ضروری جسے میں کسی صورت نہیں مس کر سکتا۔

ایان نے پیکنگ کرتے کہا۔

تو اسلام آباد تو جا رہے ہو نکاح پے آ جاو؟

ہنی نے کہا۔ایان پیکنگ چھوڑ کے ہنی کے پاس آیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جان میں کوشش کروں گا آجاوں۔اگر نہ آیا گیا تو پلیز ناراض مت ہونا۔تم سمجھ سکتے ہو مجھے ہنی۔ایان نے ہنی کو گلے لگاتے کہا۔

بھائی کوشش کرنا تمھارے بغیر دل نہیں کرے گا۔ہنی نے زور سے گلے لگتے کہا۔

شیور۔۔

تم دونوں بھائیوں نے بات ختم کردی۔،نور نے خفا ہوتے کہا۔

اموجان میری جان آجائے گا بھائی۔ہوسکتا کے وہ نہ آئے وہ بھے ہنی کے نکاح پہ؟ایسے ہی تنگ کررہا آپ کو۔

ہنی نے ماں کو گلے لگاتے کہا ایان بھی مسکراتا آگیا

بلکل۔۔آخر ہنی مجھ نام کرنے جارہا۔ہاہا۔ایان نے کہا۔

میری بہو کو کچھ کہا تو اچھا نہیں ہوگا۔نور نے کہا۔

لو جی بیٹوں سے پیاری بہو ہوگئی۔ایان نے کہا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی چل تو بھی میرے ساتھ ہماری ماں ہماری ساس بن رہی۔ایان نے ہنی کا ہاتھ پکڑتے کہا۔

ہٹو ماں کے لئے سب ایک ہوتے۔نور بیگم نے دونوں کو گلے لگاتے کہا

میری کوئی بیٹی نہیں تم دونوں کی وائف ہی میری بیٹیاں ہوں گی۔ سمجھ آئی؟

جی!!دونوں نے اک زبان کہا۔

اگے باراتی پیچھے دولہے راجہ!!

گوری مت کھول دروازہ

کھا جائے گا تجھے دولہے راجہ!!

حیدر اونچی آواز میں گانا گا رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

یہ کیا ہے اوے ؟؟؟ ہنی نے کہا۔

سونگ ۔۔حیدر نے کہا۔

یہ گانا ہے یا اگلے بندے کو وارنگ ؟اور یہ بتانہ زرا کے تو دوست میرا ہے یا اُس کا؟ ہنی نے کہا۔

اُ سسسسسسسس ۔۔اُففففف ۔حیدر نے دل پے ہاتھ رکھتے گرنے کی اداکاری کی۔

ابھی سے جورو کے غلام۔

اُس۔اف مجھے مار دو

۔قتل کردو۔

خون کردو

دوست دوست نہ رہا۔

حیدر نے لیٹ کے ایکٹنگ کی۔

تواب چول بنا ہے کے پیدائش سے ہے مجھے اب پتہ لگ رہا؟ ہنی نے کہا۔

اب پتہ لگا۔ حیدر نے تھوڑا اُٹھتے کہا۔

چل اُٹھ گاڑی چلا۔ ہنی نے کہا۔

کیوں تینوں کی اے؟ (تمیں کیا ہے) حیدر نے کہا۔

میرا نکاح ہے۔ چا اُٹھ چلا۔ شاباش۔ ٹائم ہو گیا نکلنا ہے۔

شاباش۔ نہیں تو کوئی آ کے آپ کو فقیر سمجھ کے ٹُرو پیز دے کی دو روپے والی کر جائے گا

روڈ پے لیٹے ہو۔

اواوہٹو۔ ٹُرو پیز والا تیرا منہ ھے۔ ہنہ۔۔ تیرا سپیشل دن تبی بخش رہا ہوں کیا یاد کرے

گا۔ چل۔

ہنی ہنستا چل پڑا۔

---------------------------------#تم_لاج_رکھنا_دل_

کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

#مصفرہ_علی

#قسط_نمبر_03

جلدی کرو تم سن کب سے کہہ رہا ہوں آج جانا بہت ضروری ہے۔احمد صاحب نوکروں سے سامان رکھواتے ہوئے ازمیر کو بولتے جا رہے تھے۔

بابا جان جب یہ گھر اتنا بڑا ہے با آسانی دو سو بندہ سماں سکتا ہے تو گاؤں جانے کی کیا ضرورت؟؟۔ازو نے کہا۔

بیٹا جی میں اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا ہوں۔حویلی میں اماں جان کی وفات کے بعد چھوڑی وہ بھی تم لوگوں کے لئے کے کچھ بن جاؤ۔مگر تمیں ابو بننے کا زیادہ شوق تھا اور نہ تماری بھی حویلی میں ہوتی شادی۔میں اپنی اصل نہیں بھول سکتا۔اب بات سمجھ میں آچکی ہے تو کام کر لو تھوڑا یا بیوی جو گے ہو؟؟؟

بابا جان اب انسلٹ تو نہ کریں۔۔ازو نے منہ بسورتے کہا۔

موٹو نہیں جا رہی ہمارے ساتھ؟؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں۔وہ جمعرات کو آئے گی ہوسپٹل سے چھوٹی نہیں ملی ہفتے کو اسنے مری کیمپ میں میڈیکل ڈیوٹی دینی ہے۔باقی ڈاکٹرز تو جمعرات کو ہی جارہے۔اس لیے اُسنے کہا کے جمعہ کو نکاح کے بعد کنول کے ساتھ آگے چلی جائے گی۔اس کے کام کا ہرج بھی نہیں ہوگا۔اک دن کی ہی لیو ملی ہے۔احمد صاحب اسے تفصیل سے بتاتے اندر آئے۔

ہم پہلے جاکے انتظامات دیکھ لیں گے اور حویلی کا اک حصہ لڑکے والوں کے لیے ٹھیک کروادینا وہ جمعرات کو آجاینگے ان کے رہنے کے انتظامات میں کوئی کمی نہ آئے۔

سمجھے؟؟؟

جی باباجان۔۔اپ کو شکایت نہیں ہوگی میری موٹو کا کام ہے۔ازمیر نے مسکراتے کہا۔

حرا اپنی ہی کنونس پے آئے گی؟۔ازو نے پوچھا۔

جی بیٹا جی۔آگے بھی جانا اس نے۔باقی ڈاکٹرز جو جارہے وہ ہوسپٹل کے تھرو جارہے ہے۔

نکاح کی وجہ سے اب باقی تو نہیں روک سکتے تو حرا نے خود ہی کہا کے خود آجائے گی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کنول ساتھ ہو گی۔ تم اپنی بیوی کا دیکھو سمجھا کے لانا کوئی سٹار پلس اس کے دماغ میں نہ پلے

۔

ہاہاہا اچھا جی۔ ازو نے کہا

ہنی او ہنی !!! گیومی منی !! ہنی ہنی !! حیدر جو ہنی کے ساتھ شاپنگ کر رہا تھا اچانک روک کے کہا۔

کیوں تیرا کریڈٹ کارڈ انکل نے لے لیا؟ ہنی نے کہا۔

اُن کی یہ مجال کی حیدر کا کارڈ لیں؟ حیدر نے کہا۔

تو؟ میرے سے کیوں مانگ رہا؟ ہنی نے کہا۔

بھابھی کے لیے گفٹ لینا ہے۔ حیدر نے کہا۔

تو اپنے پیسے سے لے۔ برکت پلے گی۔ ہنی نے کہا۔

تو نے لیا؟ اپنی وائف کے لئے؟ نہیں نہ؟ تو؟ یہ بھی مین دوں؟ وائف تیری کے میری بن رہی؟ آنٹی نے کہا تمہاری طرف سے لے لوں تمیں لڑکی کی شاپنگ کا کچھ نہیں پتہ۔۔

حیدر نے کہا۔

اچھا جناب! تو کیا لیں گے آپ میری وائف کے لیے؟

ہنی نی کہا۔

ڈائمنڈ سیٹ۔ حیدر نے کہا

اچھ۔۔۔۔۔بہت اچھ۔ ہنی نے سر ہلاتے کہا۔ ابھی سے ڈائمنڈ۔ بعد میں مجھے تارے تور کے لانے پے لگائے گی۔ تب بھی تم لا کے دینا۔

لے۔۔ نکاح بھی میں کر لوں؟ حیدر نے منہ بناتے کہا۔

کر لے۔۔ ہنی نے کہا

شرم نہ آئی اے لڑکے!! حیدر نے لڑاکی عورت کی طرح کہا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاہاہامعافی۔چلو چلو پوری شاپ لے لولڑو مت انکل۔ہنی نے ہاتھ جورتے کہا

چلو۔۔حیدر نے چلتے کہااور ایک دم رک کے کہا۔انکل؟؟؟؟؟ابے رک گھامڑ۔ہنی جو

بھاگ گیا تھا حیدر اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔

حرا سر پکر کر سٹاف روم بیٹھی تھی۔۔

کیا ہوا؟ کنول نے کہا۔

حرا چپ بیٹھی رہی۔

بول نا۔کنول نے پاس بیٹھتے کہا۔

گلا خراب۔۔حرا مردانہ آواز میں بولی

کنول ایک دم اُٹھ کے حرا طرف مڑی۔

ہاہاہاہاکیا؟؟؟کل نکاح ہے تیرا اور آدمی والی آواز؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاہاہاہا۔۔

ہنس لے ہنس لے۔ حرا نے کہا۔

کل مولوی جی کو کیا کہو گی ؟؟ قبول ہے ؟ کنول مردانہ آواز نکالتی بولی۔

کنول کی بچی ناتنگ کر۔ حرا نے کہا

بندے کے سامنے خاموش رہی۔ تیری آواز سن کے نکاح چھوڑ کے بھاگتا ہو۔ ہاہاہا مرد سے

نکاح ھورہا۔ ہاہاہاہا

کنول ہنستی گر رہی تھی،

دفعہ ہورات تیار رہی نکلنا ہے اور بات مت کرنا مجھ سے۔ دشمن کہیں کی۔ حرا نے کہا اور

اُٹھ گئی۔

ہاہاہاہاسچ کہ رہی ہوں بولنامت۔

میں بولوں گی۔ حرا نے دروازے کے پاس رک کے کہا۔

I love u ? کیا؟

مردانہ آواز میں کنول نے کہا۔ حرا نے غصے سے ہاتھ میں پکڑا پین مارا کنول کو۔

دفعہ ہو کنول۔اور کنول ہنستی بیٹھ گئی۔

\---

ایان اب پلیز تماشا بند کرو۔ نور بیگم نے کہا۔

تمھارے بھائی کا نکاح ہے اور تم جا رہے ہو؟

ہاں موم مجھے کام ہے میری میٹنگ ہے بہت ضروری جسے میں کسی صورت نہیں مس کر سکتا۔

ایان نے پیکنگ کرتے کہا۔

تو اسلام آباد تو جا رہے ہو نکاح پے آجاو؟

ہنی نے کہا۔ ایان پیکنگ چھوڑ کے ہنی کے پاس آیا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جان میں کوشش کروں گا آجاوں۔ اگر نہ آیا گیا تو پلیز ناراض مت ہونا۔ تم سمجھ سکتے ہو مجھے ہنی۔ ایان نے ہنی کو گلے لگاتے کہا۔

بھائی کوشش کرنا تمھارے بغیر دل نہیں کرے گا۔ ہنی نے زور سے گلے لگتے کہا۔

شیور۔۔

تم دونوں بھائیوں نے بات ختم کردی۔، نور نے خفا ہوتے کہا۔

اموجان میری جان آجائے گا بھائی۔ ہو سکتا کے وہ نہ آئے وہ بھے ہنی کے نکاح پہ؟ ایسے ہی تنگ کر رہا آپ کو۔

ہنی نے ماں کو گلے لگاتے کہا ایان بھی مسکراتا آگیا

بلکل۔۔ آخر ہنی مجھ نام کرنے جارہا۔ ہاہا۔ ایان نے کہا۔

میری بہو کو کچھ کہا تو اچھا نہیں ہوگا۔ نور نے کہا۔

لو جی بیٹوں سے پیاری بہو ہو گئی۔ ایان نے کہا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی چل تو بھی میرے ساتھ ہماری ماں ہماری ساس بن رہی۔ایان نے ہنی کا ہاتھ پکڑتے کہا۔

ہٹو ماں کے لئے سب ایک ہوتے۔نور بیگم نے دونوں کو گلے لگاتے کہا

میری کوئی بیٹی نہیں تم دونوں کی وائف ہی میری بیٹیاں ہوں گی۔ سمجھ آئی؟

جی!!دونوں نے اک زبان کہا۔

اگے باراتی پیچھے دولہے راجہ!!

گوری مت کھول دروازہ

کھا جائے گا تجھے دولہے راجہ!!

حیدر اونچی آواز میں گانا گا رہا تھا۔

یہ کیاہے اوے ؟؟؟ہنی نے کہا۔

سونگ ۔۔حیدر نے کہا۔

یہ گاناہے یااگلے بندے کووارنگ ؟اور یہ بتانہ زرا کے تو دوست میرا ہے یااُس کا؟ہنی نے کہا۔

اُسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسسس ۔۔اُففففففف۔حیدر نے دل پے ہاتھ رکھتے گرنے کی اداکاری کی۔

ابھی سے جوروکے غلام۔

اُس۔اف مجھے ماردو

۔قتل کردو۔

خون کردو

دوست دوست نہ رہا۔

حیدر نے لیٹ کے ایکٹنگ کی۔

تواب چول بنا ہے کے پیدائش سے ہے مجھے اب پتہ لگ رہا؟ ہنی نے کہا۔

اب پتہ لگا۔ حیدر نے تھوڑا اُٹھتے کہا۔

چل اُٹھ گاڑی چلا۔ ہنی نے کہا۔

کیوں تینوں کی اے؟ (تمیں کیا ہے) حیدر نے کہا۔

میرا نکاح ہے۔ چا اُٹھ چلا۔ شاباش۔ ٹائم ہو گیا نکلنا ہے۔

شاباش۔ نہیں تو کوئی آ کے آپ کو فقیر سمجھ کے ٹُورو پیز دے کی دو روپے والی کر جائے گا

روڈ پے لیٹے ہو۔

اواوہٹو۔ ٹُورو پیز والا تیرا منہ ھے۔ ہنہ۔۔ تیرا سپیشل دن تی بخش رہا ہوں کیا یاد کرے

گا۔ چل۔

ہنی ہنستا چل پڑا۔

رات کے آٹھ بجے تھے جب وہ لوگ حویلی داخل ہوئے۔

احمد صاحب اور ازمیر گیٹ پر ہی کھڑے تھے۔نور بیگم کے اترتے ہی وہ آگے بڑھے اور نور کو ساتھ لگا کے سر پہ پیار دیا۔

ہنی اور حیدر پیچھے کھڑے تھے۔ازمیر نے آگے بڑھ کے دونوں کو باری باری گلے لگایا۔

نور بیگم نے ہنی کو آگے کرتے کہا۔

یہ آپ کا بیٹا۔راکن جسے ہم ہنی کہتے۔

احمد صاحب نے راکن کو دیکھا۔اونچا لمبا

ہنڈسم سا راکن انہیں بہت پسند آیا۔

اسلام وعلیکم انکل۔۔ہنی نے آگے بڑھ کے گلے لگتے کہا,

وعلیکم اسلام شہزادے۔انکل نہیں بابا کہنا ہے۔

احمد صاحب نے کہا۔

اور سب خیریت؟ایان کدھر؟

وہ کل تک آئے گا کام میں مصروف۔نور نے کہا۔

ازمیر نے اگے بڑھتے کہا میں آپ کا اکلوتا سالا۔

ہنی نے مسکرا کے ازمیر کو دیکھا سانولا سا ہنڈسم لڑکا تھا۔

اور حیدر نے کہا۔میں ہنی کا اکلوتا دوست۔

ان دونوں کے انداز پے سب ہنسے۔

آو سب میں اپ لوگوں کے روم دیکھادوں۔فریش ہو جاؤ آپ لوگ۔

احمد ازمیر انہیں لے کر اندر آ گئے۔

یہ گاؤں اسلام آباد سے تھوڑی آگی تھا پہاڑوں کے درمیان خوبصورت سی حویلی سب کو بہت پسند آئی تھی۔

کھانا کھانے کے بعد سب اپنے اپنے روم میں گئے تو احمد صاحب ہنی کے روم میں آ گئے۔

انکل اُوہ سوری بابا آپ؟ مجھے بلا لیتے؟ ہنی نے احمد صاحب کو دیکھتے کہا۔

کیوں میں اپنے بیٹے سے ملنے نہیں آسکتا؟ انہوں نے کہا۔

کیوں نہیں بابا۔ اپ جب چاہے آسکتے اور بلوا سکتے۔

ہنی بولا۔

بیٹا میں اپ سے کچھ پوچھنے آیا تھا اپ یہ نکاح اپنی مرضی سے کر رہے ہے؟ میرا مطلب کوئی

زور زبردستی،

نہیں نہیں انکل۔۔۔۔ سوری بابا۔

مجھے امو کی خوشی عزیز ہے اور مجھ پر کوئی زبردستی نہیں کی گی۔ امو کی پسند میری پسند۔ بس

میں شادی سیٹل ہو کر کرنا چاہتا۔ باقی کوئی ایشو نہیں۔ ہنی نے احمد کا ہاتھ پکڑتے کہا۔

بیٹا میں حرا کو بہت نازو سے پالا ہے ہر خواہش پوری کی بچپن سے۔ بن ماں کے بچے بگڑ

جاتے میں حرا کو اس طرح پالا ہے کبھی ماں کی کمی نہیں ہونے دی۔ بس وہ زرا غصے کی تیز۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تمہیں دیکھ کے تسلی ہو گئی۔بس کبھی غلطی ہو حراسے تو اسے نظر انداز کر دینا۔احمد صاحب نے ہاتھ جوڑتے کہا۔زندگی کا کچھ پتہ نہیں۔بس میرے بعد کبھی کمی نہ ہونے دینا
۔

۔۔ارے ارے بابا۔ہنی احمد کا ہاتھ پکڑتے گھٹنوں کے بل ان کے پاس بیٹھ گیا۔

بیٹا بھی کہ رہے اور ہاتھ بھی جوڑ رہے۔؟؟؟آپ کو حق ہے مار بھی سکتے۔اور آپ کو کچھ نہیں ہو گا انشااللہ۔

احمد نے ہنی کو گلے لگالیا۔میں خوش قسمت ہوں جو تم جیسا بیٹا ملا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ازمیر اور حیدر کب سے ہنی کا سر کھا رہے تھے۔اب تیار ہونے کی باری پڑ ہنی کا جینا مشکل کر دیا تھا۔

تم دونوں دفعہ ہو۔میں خود ہو جاؤں گا مجھے نہیں جانا گاؤں کے سیلون۔بعد میں ہنی کی بجھائے شیدا بنا ہوں۔

ہنی کی بات پہ حیدر نے کہا۔ہاہاہا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ کالے ڈورے آنکھوں میں۔۔ سرمے سے بڑھی آنکھیں۔

تیل سے سیٹ کیئے بال۔اور اور

ازمیر نے کہا بیچ کی مانگ۔

ہاں۔۔۔سوچو!!!حیدر نے کہا۔

ہنی نے تصور میں سوچتے جُھرجُھری لی۔

Get lost from here u both of uاستغفر اللہ۔!!

ہنی چلایا۔

حیدر کپڑے پکڑتا واش روم چلا گیا۔

ازو ہنی سے باتیں کرنے لگ گیا۔

ہنی میری شلوار میں ازار بند نہیں ہے؟ازمیر لا دو شائد گھر رہ گیا۔

ہاہاہا یہ لے میری بیلٹ باندھ لے۔ہنی نے اپنی بیلٹ پھینکتے کہا

اگر یہ نہیں تو جا ازمیر پتے لا دے اسے۔ ہاہاہاہا

اوے کیوں میری عزت گاؤں میں نلام کرنی ہے۔ حیدر نے کہا۔

کیوں مجھے تو بہت کچھے کے آئیڈے دیے۔۔ چل شاباش کچھا پہن لے۔ بہت خوبصوت لگے گا۔ قمیض کے نیچے کچھا ہاہاہا۔

ہنی کہتا ازمیر کے ساتھ باہر نکل گیا۔ حیدر دانت کچا کے رہ گیا

حویلی کا یہ حصہ الگ تھا جہاں مہمان ٹھہرے تھے۔ حرارات کو دو بجے حویلی پہنچی آتے بابا سے مل کے سو گئی۔ گلے میں درد کی وجہ سے بخار سہ لگ رہا تھا اور ڈرائیو کرنے سے جسم میں درد۔ اس لیے سو گئی۔

بارہ کے قریب کام والی اٹھا کے گئی کی تیار ہو جائیں اور ناشتا کر لیں پارلر والی آ گئی ہے شہر سے جو بابا نے خاص اس کے لئے بلائی تھی۔

حرا اُٹھی کنول واشروم سے نکل کے بال بنا رہی تھی۔ حرا اُٹھ کے مڑ رتک گئی۔

آآآآآآآآآآآااااااااااااا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حرا چیخی۔

کیا ہوا؟ کنول ایک جھٹکے سے اس کے پاس آئی۔

حرا اس کی طرف مڑی اور ہنسی کا فوارہ منہ سے نکلا۔

حرا کی آنکھ سوج چکی تھی۔ شائد کوئی جانور کاٹ گیا تھا۔

ہووو۔۔۔۔۔۔ یہ کیا؟ کنول نے کہا۔

کوئی چیونٹی کاٹ گئی شائد۔ یار نکاح ہے ابھی اور کوئی ایسی میڈیسن بھی نہیں جو دستی سوجن کم کرے۔

چیخ کی آواز سن کر احمد صاحب آئے۔۔ ساتھ ہی پریشان نور بیگم جو نکاح کا جوڑا دینے آئی تھی۔

کیا ہوا بیٹا؟؟؟؟

حرا مڑی۔۔ بابا دیکھو۔۔

یہ کیا ہو گیا؟ حرا کی ایک آنکھ تقریباً بند کو دیکھتے کہا۔

شائد کچھ کاٹ گیا ہے اب نکاح میں کیا کروں گی؟؟؟ حرا تقریباً روئی۔

بیٹا گھونگھٹ نکال لو دیکھانا مت چہرا۔ نور بیگم نے کہا۔

اور تمہاری آواز کو کیا ہوا؟

آنٹی گلا پرسوں سے خراب تھا۔ کل بیٹھ گیا۔ حرا نے کہا۔

میڈیسن لی؟ احمد نے پوچھا۔

جی۔ حرا بولی

چلو تیار ہو جاؤ گھونگھٹ نکال لینا۔ رونا نہیں۔ اوکے؟؟

جی آنٹی۔ حرا نے سر جھکایا۔

----------------------------------۔ ازمیر حرا سے ملنے کمرے مین

آیا تو حرا کو دیکھ کے ہنستا بیڈ پر کنول کے پاس گر گیا اور کنول نے بھی ہنسنا شروع کر دیا۔

توحرا کم مکھی لگ رہی ہے۔آگے کم بڑی آنکھیں تھی جو سوجا بھی لی۔؟؟؟ازو ہنستے بولا۔

حرا بس ناک پھولا کے بیٹھ گئی۔

اب تصویر کیسے کھچواؤ گی؟ازو نے کہا۔۔۔

پلیز فوٹو گرافر کو واپس بھیج دو۔حرا نے کہا۔

جانو مت کلیک کرواپکس تو لیکن ہمیں تو کروانے دے۔

ازو کوئی نہیں منع کرنا۔کنول بولی۔

توگھونگھٹ میں رہ ہم کہ دیں گے کہ دلہن شرملی ہے۔پردا کرتی ہے۔ازو کو بھی ترس آیا

۔

نکاح تھا اور وہ بیمار۔

ٹینشن نہ لے۔سن!!!!!

تیرا دلہا بہت ہنڈسم ہے یار۔یہ دیکھ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ازو نے اپنے ساتھ لی سیلفی دیکھائی۔

کنول نے پکڑا موبائل۔

ہاں اوے ہیرو لگتا۔

لگنا کیا ہیرو ہی ہے۔

مجھے تو دیکھ بھی نہیں رہا۔ حرا چلائی۔

تو رات کو دیکھیں کنول نے مکھی اڑائی۔

دیکھادو۔ ازو نے کہا ابھی دیکھانے لگا تھا ساتھ ہی بیوٹیشن آگئی اور ازو بھی تیاری کرنے نکل پڑا۔ کنول بھی کپڑے پکڑے بھاگی۔۔

وہ دلہن بنی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ ایوری کلر کے لہنگے میں جس کے نیچے لگی کینکین اسے اور گھیرے دار بنا رہے تھے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

لہنگے میں سلور اور رائل بلیو کام تھا۔ تیار ہونے کے بعد سوجی آنکھ کے باوجود بے حد حسین لگ رہی تھی۔ ڈوپٹے کو سیٹ کرنے کے بعد ایک شانے پر بلیو شال رکھ دی جس پر جگمگ کام ہوا تھا۔

آخر میں اس پر سلور گلیٹر لگا نیٹ کا ڈوپٹہ اوڑھا دیا جو از وا بھی دے کے گیا تھا۔ اس طرح نظر آتو رہی تھی مگر سوجن وغیرہ نہیں کیونکہ گلیٹر بہت لگا تھا جو اپنی ہی چمک دکھا رہا تھا۔

ماشاءاللہ!!!!

احمد صاحب نے اسے دیکھتے کہا۔۔

میری بٹو تو آج حور لگ رہی ہے۔

تمھاری ماں ہوتی تو آج کا دن تمھاری بلائیں لیتی نہ تھکتی۔

بابا جانی۔۔ حرا نے روہانسی ہو کر گلے لگتے کہا۔

بابا کی جان رونا نہیں۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بس اج سکون ہو گیا مجھے۔ میری بیٹی نصیبوں والی ہے۔ اللہ تمہیں بہت دے۔۔ سدا سکھی رہو۔

احمد صاحب نگاہ بڑھ کر نہیں دیکھ رہے تھے۔

ماشااللہ میری بیٹی شہزادی لگ رہی۔ نور نے اندر آتے کہا۔

سوجن بھی نظر بٹو کے طور پے ہوئی تا کے نظر نہ لگے۔ کنول نے کہا۔۔

ازو نے اندر آتے کہا۔ مولوی صاحب آ گئے ہیں آ جائیں بابا۔ اچھا بیٹا!!!

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور ساتھ ہی سب نکل گئے....

___________________________________ ہنی بلیک پینٹ پر وائٹ شرٹ پہنے۔ ساتھ بلیک سسپیڈرز لگائے نظر لگ جانے کی حد تک ہنڈسم لگ رہا تھا

پورا گاؤں دلہن بنا جگمگ کر رہا تھا۔ سب لوگ احمد کے داماد کو دیکھنے آ رہے تھے اور جو دیکھتا حرا کی قسمت پر رشک کرتا۔

ہنی کو ازمیر نے سٹیج پر بیٹھایا۔حیدر بھی ساتھ تھا۔

حیدر نے ہنی کے کان میں کہا۔

ہنی کہیں سے لگ نہیں رہا گاؤں میں نکاح ہو رہا۔

ہاں میں بھی دیکھ رہا ہوں یہاں کافی ترقی ہوئی ہے۔

چلو تمہارا اسسرال تو کم از کم بیک ورڈ نہیں۔حیدر نے کہا۔

ساتھ ہی مولوی صاحب کے آنے پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور نکاح شروع ہوا احرا اور ہنی کے نکاح۔قبول کرنے پر سب طرف مبارکباد کا شور بلند ہوا۔نکاح سائن کرتے ہوئے دونوں نفوس کا دل عجیب انداز میں دھڑکا۔شائد یہ خدا کی طرف سے تھا جو وہ دونوں اک خوبصورت رشتے میں بنا دیکھے بندھ گیے تھے۔

لیکن آنے والا وقت پیار بھی ڈالتا تو زخم بھی بہت خوب دیتا۔۔۔۔

باقی اللہ کے راز اللہ جانے۔کس کے دل میں محبت کب ڈال دے۔اور کب نفرت۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نکاح کے ہوتے ہی حرا کو ہنی کے ساتھ بیٹھانے کے لیے باہر لائے۔ حرا مشکل سے ایک آنکھ سے دیکھتی قدم رکھ رہی تھی جو کین کین کی وجہ سے مشکل میں ڈال رہا تھا۔اوپر سے سب لائٹس آف کر دی گئی بس حرا اور ہنی پر مختلف لائٹس

حرا کیا ہے؟ میں بندہ ہوں تیرا جو مجھے پکڑ کے چل رہی۔؟ کنول بولی۔

یار نظر نہیں آ رہا۔نیٹ کی وجہ سے اور یہ کین کین بار بار شوز میں آ رہی۔

چپ رہو مووی بن رہی۔ کنول نے کہا۔

ہنی حرا کو آتے دیکھ کے اٹھ کھڑا ہوا۔

حرا مشکل سے چلتی کنول کے سہارے سٹیج تک آئی

سٹیج کا سٹپ تھوڑا چھوٹا تھا۔جو کے اس کے لہنگے کے ساتھ اوپر چڑھنے کے لیے ناکافی پڑ رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حرا رُک گئی کوشش کی چڑھنے لیکن واپس اتر گئی۔

حیدر جو کھڑا تھا پوچھنے لگا۔

کیا ہوا؟؟؟

سٹیپ چھوٹا ہے۔اوپر نہیں جایا جائے گا حرا سے۔کنول نے نور بیگم اور حیدر کو دیکھتے کہا

۔۔

تو اب نور بیگم پریشان ہوئی۔

حیدر نے ہنی کو دیکھا اور اشارہ کیا۔

ہنی نے اشارہ سمجھتے آنکھیں دیکھائی۔نو۔

آنٹی ہنی کو بولا لیں اتنی جم کب کام آنی؟؟حیدر نے نور کے کان میں گھستے کہا۔

ہنی آنٹی نے بھی اشارہ کیا لائٹس آف کی وجہ سے کوئی ان کے اشارے دیکھ نہیں پایا۔

ہنی نے کندھے اچکائے۔

نکاح کے دن کمر تڑوائے گا میری حیدر۔

اور سٹیج سے اترا۔ حرا کے پاس آ کے رک گیا۔

حرا نے ہنی کو دیکھا تو اک لمحے کے لیے دل دھڑکنا بھول گئی۔

ہنی آگے بڑھا اور گڑیا کی طرح اُٹھا لیا۔

سیٹیاں ہر طرف بجانے لگے۔ فوٹو گرافر بھی حرکت میں آ گیا۔

ہنی چلنے لگا تو ساتھ ہی لائٹس جو ان پہ تھی وہ بھی آف۔ حرا نے گھبرا کے ہنی کا سینے سے کالر پکڑا

اک دم سونگ لگا اور بلیو لائٹ ان پر پڑی

جنم جنم جنم ساتھ چلنا یونہی۔

قسم تمھیں قسم آ کے ملنا یہیں۔

اک جاں ہے بھلے دو بدن ہوں جدا۔

میری ہو کے ہمیشہ ہی رہنا کبھی نہ کہنا الوداع۔

میری صبح ہو تمہیں اور تم ہی میری شام۔

تم درد ہو تم ہی آرام ہو۔

میری دعاؤں سے آتی ہے بس یہ سدا

میری ہو کے ہمیشہ ہی رہنا کبھی نہ کہنا الوداع۔۔

ہنی حرا کو لیے سٹیج پر آیا نور بیگم اور کنول نے آگے سے لہنگا آگے کیا تا کے ہنی آ سکے۔

ہنی نے اسے اتارا تو ہنی کو عجیب سی فیلنگ آئی۔پہلے کبھی کسی لڑکی کے اتنا قریب تو دور بے وجہ بات بھی نہیں کی۔اور سب موٹی کہ رہے تھے یہ تو آرام سے اُٹھائی گئی۔کپڑوں کا ہی وزن تھا۔

ہنی حرا کا چہرا چھپے ہونے کی وجہ سے نہیں دیکھ پایا۔

اسلام و علیکم۔ہنی نے کہا۔

حرا نے سر ہلا کے جواب دیا۔

حرا اب پریشان آواز جنوں والی ہو چکی تھی۔

آپ اتنی گرم کیوں ہو رہی؟ بخار ہے کیا؟

حرا نے پھر سر ہلا دیا

ہنی کو عجیب لگا جواب تو دے۔

پھر ہنی لوگوں کے آنے پر ان کے ساتھ مصروف ہو گیا۔

رات ۱۲ بجے وہ لوگ فری ہوئے۔

اب سٹیج سے اترنے کی باری پے حرا پریشان۔

کنول کو دیکھا،

کنول نے جب دیکھا تو ہنی کو کہا۔

جیجواب آپ ہی اپنی وائف کو اندر چھوڑ کے آئیں۔

مجھے بھی لگ رہا یہ عنقریب بے ہوش ہی نہ ہو جائیں جیسے ہل رہی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

۔اور ہنی نے حرا کو گود میں اُٹھایا۔اور اندر لے آیا۔اندر آتے کنول نے گائیڈ کیا روم۔اور اندر آکے اُسے اتارا۔

کوئی ڈاکٹر ہے تو دیکھا کے دوا کھا لیں بخار زیادہ ہے آپ کو۔۔

جی۔ حرا اتنا ہی کہہ پائی۔

ہنی چونکا۔

آواز کو کیا ہوا آپکی؟

گلا خراب ہے تبھی بخار بھی ہے۔ حرا نے کہا۔

اوہ تو آپ آرام کریں۔ ہنی نے غور سے اُسے دیکھا حرا نے ڈوپٹہ آگے کیا کہیں اتار نہ دے۔ نظر صاف تو نہیں مگر اتنا پتہ چل گیا کے وہ ایک خوبصورت لڑکی ہے

ہنی مڑا اور چل پڑا۔اور دروازے کے پاس آکے رک گیا۔

سنو!

اچھی لگ رہی ہو۔اور چلا گیا۔

حرا شرم سے سر جھکا گئی۔

رات ہنی لیٹا تو اپنی ہی کیفیت سے حیران تھا حرا کو سوچنا۔اسکے لئے پریشان ہونا۔

یہ مجھے کیا ہو رہا میں تو ابھی تک اسے دیکھا تک نہیں۔تو یہ سب؟

ہنی تو پاگل ہو رہا ہے

اگر ہوئے بھی تو وہ کونسی غیر ہے؟بیوی ہے تمھاری۔

خود سے باتیں کرتا مسکراتا سونے لگا۔

ادھر حرا ہنی کو دل دے بیٹھی۔نیند دونوں کو کہاں آنی تھی۔

ازو اور حیدر پیزا کھا رہے تھے۔

حیدر کے پاس بلی گزری۔حیدر سائڈ پر ہوا۔

کیا ہوا بلی سے ڈرتے ہو؟

نہیں بس بلی کو دیکھ کے مجھے کچھ ہوتا پتہ نہیں۔

ڈر تو مجھے بس کتے سے لگتا۔ کون چودہ ٹیکے لگوائے۔

ازو ہنسا۔ تجھے پتہ مجھے کس سے لگتا۔

ازو نی کہا۔ تینوں میں کافی اچھی دوستی ہو چکی تھی۔

کتے بلیاں تو ایویں ہی ہے۔ اصل ڈر تو بیوی جگاتی بیوی۔

بھائی بڑا ڈر لگتا۔

ازو اور حیدر ہنسے۔

ساتھ ہی ایک ہوسٹ انٹرویو لینے آیا۔

اپ سے ایک سوال پوچھتے ہیں اگر ہیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/

اگر آپ کو ایک کڑور دیا جائے اپنی بیوی کو چھوڑ دیں گے۔اس سوال پر جہاں حیدر ہنسا وہی بوتل پیتے ازو کو اچھو لگا۔

بھائی میں بہت پیار کرتا اپنی بیوی سے میں نہیں چھوڑوں گا۔

اس پر اینکر نے کہا۔

یہ ہوتے ہیں خوش قسمت لوگ۔

اینکر نے کیمرہ بند کیا تو ازونی کہا۔آفر ہے ابھی؟بیوی لے جاو۔اینکر بھی ہنسا۔کیمرہ میں کہیں۔

ابھے گھر سے نکلوانا ہے کیا؟ازو نے کیمرہ پر ہاتھ رکھتے کہا۔حیدر اور اینکر کا قہقہ بلند ساتھ ازو بھی شامل۔

عشق تم کرو

نبھا کر میں دیکھاوں گا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

صبح فجر کی نماز پڑھتے حرا اور کنول نکل پڑی۔اسلام آباد سے آگے گاؤں تھا۔وہاں سے کوئی اگھنٹے کا راستہ تھا مری کا جو رش کی وجہ سے ۲ گھنٹے میں طے ہوتا تھا۔ان دونوں کو 8 بجے جوائن کرنا تھا۔

حرا جب نکلی تو نور احمد صاحب پاس آ کے رکے۔

تم خوش ہو بٹو؟

جی باباجان آپ خوش تو میں۔ بھی حرا نے کہا۔

بیٹا ہنی سے مل کر جو تھوڑا سا ڈر تھا نہ وہ بھی ختم ہو گیا۔رات میں آیا تھا اسے لے کے تمھارے پاس مگر تم سو چکی تھی تو مجھے ہنی نے منع کر دیا وہ تمھارے لیے یہ گفٹ لایا تھا۔

یہ رہی تمھاری امانت۔

بابا نے اسے دو گفٹ بیگ پکڑاتے کہا۔

حرا نے پکڑا اور ساتھ ہی کنول کو آواز دے کے گاڑی میں بیٹھ گئی۔

بٹو گاڑی دھیان سے چلانا۔احمد نے کہا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اور ٹیک مت کرنا دیر سے پہنچ جاؤ وہ بہتر۔اپنا دھیان رکھنا اور ایسے ہی مار کٹائی مت شروع کرنا۔

کنول بیٹا تم بھی سن لو۔

جی انکل۔کنول نیند میں بولی۔

اور حرا نے بسم اللہ پڑھ کے گاڑی سٹارٹ کی اور چل دی۔

اچھا احمد اب مجھے اجازت دیں ہماری بیٹی آپکے پاس اب امانت ہے۔ہنی پرسوں جا رہا اپنی سٹڈی کے لیے اس کے آتے ہی ہم اپنی بیٹی کو لے جائیں گے۔نور بیگم نے احمد کو کہا۔

ہنی ادھر اُدھر حرا کو دیکھ رہا تھا۔

ہماری بیٹی کہاں ہے ہم مل کے جائیں۔ہنی کی بات آخر نور بیگم کے لبوں سے ادا ہوئی۔

وہ ہوسپٹل چلی گئی صبح کنول کے ساتھ۔احمد نے کہا۔ایان بیٹا نہیں آیا۔سب خیر ہے نہ؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یہ سن کے ہنی کو مایوسی ہوئی اور ساتھ پریشانی بھی کہ اتنی صبح ہوسپٹل کیوں۔

جی بس کام میں آنہیں سکا۔ نور نے کہا۔ اور احمد نے آگے بڑھ کے ہنی کو گلے لگایا۔

بیٹا یہ سب آپ کا اپنا ہے جب دل چاہو آنا۔ اور بیٹا کہا نہیں مانا بھی ہے۔ یہ چھوٹا سہ تحفہ اپ کے لیے۔ انکار مت کرنا کہتے انہوں نے نیو سپورٹس کار کے پیپر پکڑائے۔

نہیں بابا میں یہ نہیں لے سکتا۔ ہنی نے کہا۔

اب بابا کہتے ہو انکار کرو گے۔ رکھو یہ۔ انکار نہیں۔ احمد نے ڈانٹا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

جی بابا۔ ہنی نے کہا۔ اور حیدر کو انکل نے تحفے تحائف دیے۔

کار تمہیں لاہور میں مل جائے گی۔

جی۔

نور بیگم نے مسکراتے کہا۔اب اجازت بھائی۔ حرا کو پیار دینا۔

\-----------------------------------

حرا ڈرائیو کرتے مسلسل ہنی کو سوچ رہی تھی۔ کنول اب جاگ چکی تھی۔

حرا کیا سوچ رہی ہو۔

کنول پیار کیسا ہوتا ہے۔؟

اس بات پہ کنول نے حیران ہو کے دیکھا۔

بچپن سے ساتھ تھی حرا کبھی ان چکروں میں نہیں پڑی۔

اب اچانک پیار۔

اوہ کل نکاح ہوا آج پیار ہو گیا جناب کو۔ کنول بولی

ویسے ہی پوچھ رہی، حرا مسکرائی۔

اووہہہ ویسے ہی نہیں ہنی سے ہوالو۔بنتا بھی ہے یار ہے ہی ایسا،اور شوہر ہے تیر ابنتا ہے بھئی۔

حرا نے کچھ نہیں کہا مسکرادی۔

گفٹس کھولے؟

نہیں پیچھے پڑے۔کھول کے دیکھوں گی رات کو۔

ابھی کھول۔کیا پتہ لو لیٹر ہو۔

یار چھ بجے آف ہو گا رات کھول لیں گے۔

اچھا۔کنول بولی

-------------------------------------ایان میٹنگ سے فارغ ہو کے روم میں لیٹا تھا۔لیٹے لیٹے موبائل پر مری ویدر کی فورکاسٹ دیکھی۔پرسوں سنو فال کی فورکاسٹ دیکھ کے اٹھ گیا۔

چل بیٹا انجوئے مارتے اب۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور روم سے چیک آوٹ کر گیا۔

رات ڈیوٹی سے فارغ ہو کے کنول اور وہ روم میں آ کے گفٹس کھولنے لگے۔

چاکلیٹس پرفیوم ڈیکوریشن پیس۔ایک ہنی کی پکس کا چھوٹا سہ فریم۔

ایک بکس کنول نے پکڑایا حرا کو۔

میرے ڈائمیڈ کے لیے ایک چھٹا ساڈائمیڈ۔

کا نیکلس ساتھ رنگ اور بریسلٹ۔چھوٹا سا مگر بے حد R اور h جب گفٹ کھولا تو اندر۔

نفیس۔

کنول نے کہا۔

اوہو۔بھائی کا ٹیسٹ تو آوٹ کلاس ہے۔

(وہ الگ بات سب کچھ حیدر نے لے کر دیا تھا۔)

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حرا مسکرادی اور چین اور دوسری چیزیں بھی ڈالنے لگی۔

دل کے قریب محسوس ہوئی دھڑکن

جیسے ہنی نے سرگوشی کی ہو

اچھی لگ رہی۔

چلو اب سونے دو مجھے۔ حرا نے اپنی ہی کیفت سے گھبرا کے کہا۔

اوہو وہ اب نیند کہاں آنی۔ کنول چھیڑتی اٹھ گئی اور اپنی بیڈ پر کمبل میں لیٹ گئی۔۔ ٹھنڈ بڑھتی جارھی تھی۔ حرا بھی لیٹ کے ہنی کو سوچتے سوگئی۔

ایان مری آکے ہوٹل لے کر گھوڑے گدے بیچ کر سو رہا تھا۔ جب اُٹھا تو باہر ہلکی ہلکی برف باری سٹارٹ ہو چکی تھی۔

واؤ۔ ایان نی اپنی جیکٹ پہنی اور باہر نکل آیا اکیلا گھومتا رہا۔

کھانا کھا کے واپس ہوٹل کے لیے نکلا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہوٹل اوپر تھا۔ برف پڑھ کے سخت ہو چکی تھی گزر گاہ پہ تو پاؤں پھسل رہے تھے۔

ایان دھیان سے اوپر چڑھتا جا رہا تھا جب ایک گاڑی پھسلتی سا کی طرف آئی۔ وہ جلدی سے سائڈ پہ ہوا تو پاؤں پھسلا اور ایان سائڈ کی کھائی میں گرتا چلا گیا،

--------------------------------------ہنی اپنی پیکنگ پر آخری نظر ڈالتا سامان اٹھانے لگا لندن اور یو کے میں سے ہنی نے لندن کا انتخاب کیا۔

وہاں سمیسٹر سٹارٹ تھا تبھی جلدی میں نکالنا پڑا۔

۔اس کی فلائٹ تھی ایک گھنٹے میں نور بیگم کو ملتا وہ گاڑی میں آ بیٹھا۔

ائر پورٹ پہنچتے ہی اس نے ایان کو کال کی مگر نو آنسر۔

چلو وہاں پہنچ کر کال کرتا. ہنی نے سوچا۔

اور اپنی سیٹ پر آ کے بیٹھ گیا۔

حیدر کے حواسوں پر کنول چھائی ہوئی تھی۔

ہائے امی میرا کیا ہوئے گا۔میری کھوپڑی میں وہ لڑکی سوار ہے۔

ہائے ہنی تو بھی چلا گیا اس کا پتہ کہاں سے لوں۔

ہائے مینوں دل دا روگ لگیا لگ ریا۔

حیدر کبھی بیڈ پر لیٹتا کھی ادھر کبھی ادھر۔

آخر

دھڑررررم

بیڈ سے گر گیا۔

ہائے نی کڑیے کمر داوی روگ لا دیتا۔

حیدر کمر پکڑے زمین پڑ ہی لیٹ گیا۔

درا کب سے لیٹی اپنی طبیعت کا سوچ رہی تھے جو دن بہ دن خراب ہوتی جا رہی تھی

ردا کی ماں نے ردا کو آواز دی

ردا بیٹا کیا ہوا تمھیں دن بہ دن صحت گرتی جا رہی ہے۔

چلو ڈاکٹر کے پاس لے چلوں

۔

ردا کے آنے پر اس کی اماں نے کہا، جی امی کل سکول سے واپسی پر جاؤں گی۔

اور کمرے میں آ گئی۔

ایان کو کال ملائی۔ مگر اس طرف کوئی ہوتا تو اُٹھتا۔

جنوری کے اوائل دن تھے ہر طرف ٹھنڈ کا راج تھا۔ حرا بھی سٹاف روم میں بیٹھی تھی۔

آج اس کی نائٹ شفٹ تھی۔ اچانک روبی اندر آئی،

ڈاکٹر حرا ایمرجنسی ہے کوئی بری طرح سے زخمی ہے۔ شائد پہاڑ سے گرا ہے۔

حرا جلدی سے الرٹ ہوئی۔ چلو جلدی اور کٹ ریڈی کرو۔

حرا ایمرجنسی میں گئی۔ وہاں اک لڑکا بری طرح سے زخمی تھا۔ حرا نے چوٹ کا جائزہ لیا۔

زیادہ نہیں لگی تھی۔ لوگوں نے گرتے دیکھ لیا تھا۔ تبھی بروقت بچا لیا گیا۔ چوٹیں زیادہ تر بازو میں لگی تھی یا ٹانگ پر۔

حرا نے ٹریٹمنٹ سٹارٹ کیا۔ اور نرس کو ضروری ہدایات دیتے روم سے آئی۔

----

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

ایان نے درد کی وجہ سے آنکھیں کھولی۔ اپنے آپ کو ہوسپٹل میں دیکھ کے یاد کرنے کی کوشش کی۔ پھر اچانک سب یاد آتا گیا۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

درد کی وجہ سے وہ اٹھ بھی نہیں پا رہا تھا۔

سسٹر روبی روم میں داخل ہوئی تو ایان کو ہوش میں دیکھ کے حرا کو بلانے گئی۔

حرا روم میں داخل ہوئی۔

کیسے ہیں آپ؟؟؟

بلیک جینز پر پیچ کلر کا پل اوور پہنے بالوں کا ڈھلا سا جوڑا بنائے۔

وائٹ کوٹ زیادہ وائٹ تھا یا حرا۔

ایان اسے دیکھے گیا۔اتنی گرل فرینڈز رکھ چکا تھا مگر حرا کو دیکھ کے ایسا کبھی نہیں ہوا۔

درد کا احساس جو جاگا تھا۔وہ بھی بھول گیا۔

ہیلو؟؟؟حرا نے کھوئے ہوئے ایان کے آگے ہاتھ لہرایا۔

کہیں درد تو نہیں؟ایان کا ہاتھ بے اختیار دل تک گیا۔

حرا نے آگے بڑھ کے شرٹ ہٹا کے دیکھا۔معمولی خراش تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSICURDU MATERIAL

سسٹر ان کا زخم صاف کر کے آئنمنٹ لگا دیں۔اور حرا فائل چیک کرتی باہر چلی گئی،

ایان کو اس کے ٹھنڈے ہاتھ ابھی تک محسوس ہو رہے تھے ایان نے سسٹر سے حرا کا نام پوچھا۔

سسٹر آگے بڑھ کے صاف کرنے لگی تو ایان نے منع کر دیا۔

وہ حرا کے ہاتھ کا لمس کھونا نہیں چاہتا تھا۔درد کی وجہ سے سسٹر نے انجیکشن دی دیا اور ایان نیند کی وادی میں اترتا گیا

تجھے سوچوں تو جینے کا

ارادہ رقص کرتا ہے..!!!

اگلے دن کنول کی ڈیوٹی تھی۔

کنول نے چیک اپ کیا

شام تک اپ جا سکتے ہیں زیادہ گہری چوٹ نہیں ہے،

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حرا کی بجائے کنول کو دیکھ کے ایان کا دل کھٹا ہوا۔بے دلی سے لیٹا رہا۔اپنے ایک دوست کو کال کی۔

شام کو ایان ڈسچارج ہوا۔

ایان نے اپنے دوست کو اسلام آباد سے بلا لیا تھا۔اس کا ارادہ نہیں تھا کے حرا کا پتہ کئے بنا جائے۔

پورا ہفتہ وہ مری رہا۔

ہفتے بعد تھوڑا چلنے قابل ہوا تو ہوسپٹل سے حرا کا پتہ کیا۔

حرا کے پیچھا کرتا۔چپ چپ کے اس کو دیکھتا۔

ایک دن حرا جب واک کرنے نکلی تو ایک لڑکے نے حرا کو دیکھ کے سیٹی ماری

حرا کے ہینڈ فری لگائی ہونے کی وجہ سے حرا کو پتہ نا چل سکا۔

ایان نے اس لڑکے کے پاس جا کے سائڈ پر آنے کا کہا

سنو ایک بات کرنی ہے۔۔اس کے سائڈ پر آتے ہی ایان نے وحشیوں کی طرح مارا۔

تمھاری ہمت بھی کیسے ہوئی اس کو دیکھنے کی کجا سیٹی مارو۔

این جب مار مار کے تھک گیا تب اسے وہی چھوڑ کے آگیا۔

ہوٹل آتے ہی ماما کا فون آیا۔گھر بلا رہی تھی

مام میں نہیں آسکتا۔ایان بولا۔

تمھارے آفس سے بار بار کال آرہی ہے۔مسٹر ہمدانی تمھارے ساتھ ڈیل کرنا چاہ رہے

فورا آو۔

Z باچار جانے کی ہامی بھری

---------------------------------------ہنی نے جاتے ہی پڑھائی

سٹارٹ کردی۔سر کجانے کا بھی ٹائم نہیں تھا۔

ہنی لائبرری میں بیٹھا تھا جب اس کی کلاس فیلو مینا اس کے پاس آئی۔

مینا کافی بولڈ لڑکی تھی مینا کو ہنی کافی پسند آیا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مینا ایک نکڑی لڑکی تھی جو چیز پسند ہو ہر چیز اس کی ہوتی تھی۔کافی خود سر تھی۔

مگر ہنی اسے گھاس بھی نہیں ڈالتا تھا۔

ہیلو راکن۔

یس۔؟ہنی نے بے زار لہجے میں کہا

آپکی ہیلپ چاہیئے تھی نوٹس بنانے میں۔مینا نے کہا۔

آپکو میری نہیں گوگل کی ہیلپ چاہیئے۔خود اپنی مدد کریں مجھے اور بھی کام ہوتے ہیں۔

So mind your own business.

ہنی بھی بات منہ پر مارنے والا انسان تھا۔

کہ کر اُٹھ گیا۔

مینا کی آنکھوں میں مرچیں سی جلی۔

تمھیں تو میں اپنا بنا کے رہوں گی۔ایسے نہیں تو ویسے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

-------------------------------------you are 4 week

pregnant miss rida .

ردا کے تو سر پر جیسے پہاڑ ٹوٹ کر گرا۔

کیا؟؟؟؟ردا کے تو کاٹو تو لہو نہیں والی بات ہو گئی تھی۔

ردا نے ڈاکٹر کی بات بھی پوری نہیں سنی اور باہر بھاگی۔

باہر آ کے کھلی ہوا میں سانس لیا۔

جیسے صدیوں کی قیدی ہو۔

یہ میں نے کیا کر دیا۔

میں نے اپنے ہی ہاتھوں اپنی عزت کھو دی۔

میری ماں بہن۔ بابا

ایک بار تو سوچتی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیا ہو گا جب پتہ چلے گا۔

ابا تو مار ڈالیں گے مجھے۔

اللہ۔

تو ہی عزت رکھ۔۔۔خلق میں کانٹا سا چھبنے لگا۔

آگے سٹڈی کا کیا سوچا ہے۔اپلائی کرنا یا نھیں؟

ایک ماہ رہ گیا ہے یہاں سے ختم ہونے کا۔

کنول نے حرا سے پوچھا۔ہاں بابا سے آج بات کرتی دیکھو کیا کہتے۔

ویسے بھی دو دن بعد مری سے ڈیوٹی ختم ہو جائے گی

جاتے ہے اپلائی کرنا ہے۔

حرا نے چائے پیتے کہا۔

رات ڈیوٹی سے فارغ ہو کے حرا روم میں آئی کنول ساتھ والے روم میں گئی تھی کچھ سامان لینے۔

ہیلو بابا اسلام و علیکم۔

جی بابا کی جان کیسا ہے بیٹا؟

جی ٹھیک۔ آپ بتائیں۔؟ طبیعت کیسی؟ میڈ لے رہے آپ؟

حرا نے پوچھا۔

جی بیٹو لے رہا ہوں۔ پتہ ہے نا لی تو میری بیٹو ناراض ہو جائے گی۔ احمد صاحب نے کہا۔

بابا میں آگے اپلائی کرنا چاہتی ہوں۔ سپشلائزیشن پورا ہونے میں ایک ماہ ہے، آپ کی اجازت چاہیے تھی۔

حرا نے بات کہی۔

بیٹا اب تمھیں اپنے شوہر سے اجازت لینی چاہیے، اب اس کے فیصلے کو اہمیت دو۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

میری تو اجازت ہر معملے میں تمھارے ساتھ ہے۔کوئی مسئلہ ہو تو بتاو

--

بابا میرے پاس نمبر نہیں۔حرا نے جھجکتے کہا۔

میں بھیج رہا ہوں بات کرلو۔مجھے اُمید ہے اسے کوئی مسئلہ نہیں ہو گا۔اج کل خود بھی پڑھ

رہا ہے تو اعتراض نہیں ہو گا اسے

جی بابا۔حرا نے کہا

روٹین کی ہدایات دیتے حرا نے کال بند کی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com

حرا نے ٹائم دیکھا۔رات کے ۱۲ بجے تھے۔وہ کہتی ھے،

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSICURDU MATERIAL

مجھے وارفتگی سے دیکھتے کیوں ہو،

کہ میں خود کو بہت ہی،

قیمتی محسوس کرتی ہوں،

میں کہتا ہوں،

متاعِ جاں بہت انمول ہوتی ھے،

تمہیں جب دیکھتا ہوں،

زندگی محسوس کرتا ہوں..

نین جان..!!

لندن میں وقت ۵ گھنٹے پیچھے تھا۔

کچھ سوچتے ہوئے ہنی کو کال کرنے لگی۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی ابھی جم سے آیا تھا۔

آ کے بیٹھ کے شوز اتار رہا تھا جب واٹس ایپ پر کال آنے لگی۔

. unknownشوز اتار کے ہنی نے موبائل دیکھا۔

پاکستان سے کال؟ ہنی نے خود سے کہا

ہنی نے کال اُٹھا کر سلام کیا آگے سے نسوانی آواز پر چونک گیا

کون؟؟

کیا آپ راکن بات کر ہے ہے؟ حرا نے دھڑکن قابو کرتے کہا۔

جی مگر آپ کون؟ ہنی نے روڈ لہجے میں کہا۔

میں حرا بات کر رہی ہوں۔

حرا؟؟ ہنی نے پوچھا۔

آپ لگتا نکاح کر کے بھول گئے ہیں کے آپ کی بیوی کا نام حرا ہے۔ حرا نے خفا سا کہا۔

اوہ آپ!! میں اسپکٹ نہیں کر رہا تھا کہ آپ مجھے کال کریں گی۔ ہنی نے خوشگوار لہجے میں کہا۔اس کے سوچ میں بھی نہیں تھا کے حرا کال کرے گی۔

اور کیسی ہیں آپ؟ گلا تو اب ماشاللہ کافی خوبصورت آواز نکال رہا ہے۔

حرا جھینپ گئی

اپ مذاق اڑا رہے میرا۔؟

نہیں میری مجال کے آپ کا مذاق اڑاوں؟ میں تعریف کر رہا۔

کہئے مجھے کیسے یاد کیا آپنے؟

ایکچوئلی میں آگے سٹڈی کا پوچھنا چاہ رہی تھی۔ بابا نے کہا آپ کی اجازت سے ہی کچھ کروں

۔

اوہ تو کس چیز میں ایڈمیشن لینا،؟ ہنی نے کہا سوچا بی اے کرنا ہو گا۔

میں اپنی میڈیکل سپشلائزیشن کر چکی جو ایک ماہ تک ہو جائے گی۔

ہنی کو حیرت ہوئی۔ڈاکٹر؟؟

مگر حیرت چھپا گیا۔

دیکھو میں پابندی لگانے والا بندہ نہیں تم جو چاہو کر سکتی ہو۔

مگر۔ ہنی نے رکتے کہا

اس مگر پر حرا کا سانس رکا

میں بس یہ چاہوں گا تم سے کے جو کام کرو عزت کو دیکھتے کرو۔اور ہر جگہ میں تمھارے ساتھ ہوں گا۔اگر تمھیں لگتا کوئی بات مجھے باہر سے پتہ لگنے پر برا لگ سکتا تو بہتر تم خود بتاو مجھے۔میں عزت پر کمپر ومائز نہیں کر سکتا ہو پ تم سمجھ سکتی۔

اور رہی پڑھائی۔تم شادی کے بعد بلکے بڑھی ہونے تک بھی کر سکتی۔

ہنی آپ سے تم اور پھر آخر میں شرارت سے کہا۔

حرا مسکرا کے کہا

جی تھنکس !!امید ہے اپ کو کبھی شکایات کا موقع نہ دے سکوں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

وہ تو دے دیا تم نے ہنی نے ہونٹ دانتوں تلے رکھتے مسکراتے کہا

جی وہ کیسے ؟ حرا پریشان ہوئی۔

ابھی تک مجھے شکل نہ دیکھا کے، ہنی نے کہا۔ نکاح پر اتنا گھونگھٹ نکالا۔ نا کوئی پک،

جب رات آیا تب تم سو رہی تھی

جی حرا نے ساری بات بتائی کے کیسے سوجن کی وجہ سے ہوا۔

ہنی نے کہا۔ اوہ تو اب کیسی ہیں ؟

ٹھیک ہوں۔ ابھی ڈیوٹی سے آئی۔

اچھا۔ تم ریسٹ کرو میں بھی شاور لے لوں۔

ہنی کا دل نہیں تھا فون رکھنے کا مگر اس کا سوچتے کہا۔

جی

سنئے۔ حرا نے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جی سنایئے؟ ہنی کا دل بھی کان بن گیا۔

تھینکس۔

نو نیڈ۔ اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بابا کے بجائے مجھے تنگ کرو تو اچھا لگے گا۔

حرا نے خدا حافظ کہتے فون رکھا

راکن ابھی تک دل کی دھڑکن سن رہا تھا میسج کی ٹون ایک ساتھ بجنے لگی۔ تقریباً ۲۰ پکس حرا نے بھیجی تھی۔

راکن نے جلدی سے موبائل کھولا پکس دیکھ کے رہا سہارا کن بھی اپنا نہیں رہا۔

ہر پکس پہ دل آیا۔

ہنی نے کس ایموجی ساتھ ہاٹ بنا کے بھجا۔ حرا مسکرا دی اور ہنی نے نمبر سیو کیا تو ہنی کی ڈی پی شو ہوئی

ہائے حرا تو تو گئی۔ حرا نے ہنی کی پک سیو کرتے کہا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور ادھر ہنی نے حرا کو لائف لائن کے نام سے سیو کیا اور بیڈ پر گر سا گیا اور حرا کی پک دیکھتے کہا۔

پاگل کرے گی مجھے۔

اور چوم کے اٹھ گیا شاور لینے۔

-----------------------------------لاہور واپس آ کے حیدر

عجیب ہو گیا۔

اداس اداس

ابھی بھی حیدر اداس سا کافی رکھے ٹیبل پر ہاتھ رکھے اور ہتھیلی پر منہ رکھے کنول کو سوچ رہا تھا،

منحوس کہیں کی ملنا نہیں تھا تو پسند کیوں آئی۔

چوڑی کہیں کی،

ہنہ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ساتھ ہی فون بجا۔

ہنی کالنگ

فون اُٹھایا تو سرد آہ بھر کے ہیلو کہا۔

اواوو۔ اتنی ٹھنڈی آہیں؟ ہنی نے کہا

مجھے پی پی پیار ہو گیا ہے۔ حیدر نے کہا۔

ہاہاہاہاہاہاواٹ؟ تجھے؟ ہاہاہاہا۔

ہنس بیٹا ہنس۔ حیدر نے دکھ سے کہا۔

کون ہے وہ بے چاری!؟ ہنی نے کہا

پتا نہیں۔ جواب آیا،

کہاں رہتی؟

پتا نہیں پھر وہی جواب۔

چڑیل ہے کیا ہر بات پتہ نہیں۔اور پیار ہو گیا۔

جب تجھے دیکھے بغیر ہو سکتا تو مجھے دیکھ کے ہو گیا،

ہاہاہا عجیب ہی ہو گیا یہ تو۔

اچھا بتا کہاں دیکھا۔؟

تیرے نکاح پہ تیری بڑھی ساتھ۔

ہیں ہیں ؟۔رک تجھے اک پک دیکھاتا۔ہنی نے کہ کے کال ہولڈ پر کی۔

مجھے محبت ہو گئی اور اسے ابھی دیکھانا پچھ۔

ہنی نے ایک پک بھیجی۔دو لڑکیاں ایک دوسرے کے ساتھ کھڑی تھی۔اک کنول تھے ایک حرا۔

دونوں گاڑی کے پاس کھڑی اک دوسرے کو منہ چڑا رہی تھی۔

دونوں نے جینز بھی ایک جیسی پہنی تھی اور ٹوپ بھی۔

اوے ے ے ے ے ے ے ے ے ے

یہ کہاں سے ملی اور یہ تیرے پاس کہاں سے؟؟

جو رائٹ سائڈ پر کھڑی وہ حرا ہے میری وائف۔ ابھی اس نے اپنی پک اپڈیٹ کی تو میں نے بھیجی۔ ساتھ اس کی بیسٹ فرینڈ۔۔

واہ شہزادہ لگا ہے حیدر نے کہا۔

بھابھی سے کب بات شروع کی؟ مجھے بتایا بھی نہیں؟

ے

یار پرسوں خود کال کی تھی حرا نے۔

واہ اچھی بات ہے انڈر سینڈ نگ کرو۔ دیکھو آنٹی نے تمھارے مطلب کی چوز کی، حیدر بولا

اچھا تجھے پتا یہ دونوں ڈاکٹرز ہیں۔ ہنی بولا۔

ہاہاہا۔ تیری والی اور میرے والی۔ بچ ہنی یہ دونوں ٹیکے رکھ رکھ کے لگانے والی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حیدر کی بات پہ ہنی ہنسا۔

لگنے کیا ہے لگ چکا پہلا دل پہ۔

میرا بھی کچھ کروا دو بھابھی سے کہہ کے،

اچھاا کرتا کچھ،

ہنی نے کہہ کر فون رکھ دیا۔

گھر آکر حیدر بیڈ پر کھڑا بھنگڑا ڈال رہا تھا

میرے خوابوں میں جو آئے۔

آ کے مجھی چھیڑ جائے۔

اسے کہو کبھی سامنے تو آئے،

لالالللللااااااا۔۔۔

ہائے ہائے کون مر رہا ہے۔ تو ٹھیک تو ہے؟ چیخ کیوں رہا ہے۔ دیکھا کدھر چوٹ لگی۔

حیدر جو نیچے لیٹا تھا رک کے دیکھا۔

اب اماں کو کون بتائے وہ تڑپ کم گانا گا کے ڈانس زیادہ کر رہا۔

مگر معصوم ماں۔

حیدر رہائے جوانی میں دورا وہ بھی پاگل پن کا۔

امی میں گانا گا رہا تھا،

اِں سر پکڑ کے بیٹھ گئی۔

نیشے انسان میں کب سے دیکھ رہی تھے تو چیخ کے ساتھ تڑپ رہا ہے۔

مجھے کیا معلوم میں اولاد ہی نیش۔ اور ائٹم جمی

اور ایک ٹانگ حیدر کی نزر کرتی وہ اٹھی۔

دروازے پر جا کے رکی اور کہا۔

جس چڑیل کا دورہ پڑا ہے ملوا دینا۔

حیدر ایک بار پھر ڈانس کرتا بیڈ پر اور یہ چپل کمر میں۔

ہائی ہائے اوئی۔

اب دوبارہ آواز آئی تو ایمبولنس والے خود آجائیں گے ڈال کے مینٹل ہوسپٹل چھوڑنے۔

رفتہ رفتہ دل پگھل نہ جائے۔

دیکھو تم خیال رکھنا۔

..میری اتنی سی التجا سن

...میرا ساتھ دے کہ میں جی سکوں..!

ہنی روز حرا کو کال کرتا۔جیسے جیسے دن گزرتے جا رہے تھے ان میں دوستی اور پیار گہرا ہوتا جا رہا تھا

نئے سِرے سے مجھے بھا گیا وہ جب بھی مِلا

سو ایک شخص سے۔۔۔مَیں نے بارہا محبت کی...!

ابھی دونوں نے منہ سے نہیں کہا تھا مگر دل کا حال دونوں طرف برابر تھا

ویلنٹائن ڈے آرہا تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی کو حیدر نے سر کھا کھا کے مار چھوڑا تھا کنول کے نمبر کے لئے۔

ہنی نے حرا کو کال کی،

اتفاق سے حرا آپریشن تھیٹر میں تھی۔موبائل کنول کے پاس تھا۔

کنول نے اٹھالیا۔

ہیلو بھائی کیسے ہو۔!

کون ؟ہنی نے کہا،

میں کنول۔

اوہ کیسی ہو کنول سسٹر؟

فائن۔اپ بتاو

میں ٹھیک۔حرا کدھر ہے۔؟

وہ آپریشن کر رہی۔

ہاہاہااللہ رحم کرے اس پہ حرا کے ہاتھے چڑھا جو بھی۔

ہاہاآپ میری بہن کو under astimate کر رہی وہ بہت اچھی اور ٹاپ کی ڈاکٹر ہے

۔

ہاہاآئی نو۔۔مجھے اس سے تمھارے بارے بات کرنی تھی۔

میرے دوست کو تم پسند ہو۔میں کوئی ایسا ویسا لڑکا نہیں جو دوسروں کی سیٹنگ کروائے۔

وہ تم سے شادی کرنا چاہ رہا ہے۔وہ سیریس ہے۔اگر تمھیں مناسب لگے تو میں حرا کو نمبر

دے دوں گا لے لینا جو تمھیں سوٹ کرے بھائی بولا مجھے تو ایک موقع ضرور دینا،

ہنی نے کہا اور فون رکھ دیا۔

حرا آئی۔

اووو ہیلو کدھر گم؟

ہنی کی کال تھی۔حرا نے کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاں تو کیا ہوا؟

کنول نے ساری بات بتائی۔

تو کیا سوچا؟

ٹرائی کر لو۔ حرا نے کہا۔

کر لوں؟

کنول نے کہا ہاں۔ دونوں ساتھ بڑھی ہوں گی۔۔

ہیمیئ دونوں ہنس دی اور حرا نے ہنی کو مسیج کیا۔ وہ کلاس لینے جا رہا تھا رات کو کال کرنے کا میسج کہ کے رکھ دیا۔

جی جناب عالی کیا حال ہے؟

ہنی نے لیٹتے ہوئے کہا۔

ٹھیک اپ بتاو؟ حرا نے تھکے لہجے میں کہا۔

کیا ہوا طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔ ہنی نے فکر مندی سے کہا،

جی۔ بس تھک گئی ہوں،۔

اوہ تو سوئی کیوں نہیں؟ ہنی نے کہا

آپ سے بات کرنی تھی۔ حیدر کا نمبر بھیج دینا۔ حرا نے جمائی لیتے کہا،

آپ آپ چھوڑ دو۔ تم کہا کرو۔ تمھیں حق ہے۔

اچھا جناب تم۔ کیا کر رہے۔

لیٹا ہوں آجاو تم بھی۔

حرا بلش ہوئی۔ میں سونے لگی کل بات ہوتی۔ ہنی کا قہقہ بلند ہوا۔

اچھا۔

ٹیک کیئر۔

۱۴فروری۔

حرا واپس آچکی تھی مری سے۔

گھر آتے ہی سو گئی صبح آنکھ کھولی تو ساتھ فلاورز پڑے تھے۔ہر جگہ اتنے بکے۔

ساتھ ہی گفس پڑے تھے،چاکلیٹس۔

حرا نے حیران ہو کے موبائل پکڑا،

ہنی کا مسج تھا

بے تحاشا دل۔کس ایموجی۔

ساتھ

Will you be my valentine?

لکھا تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حرا نے یس لکھ کے سینڈ کیا۔

کا ٹیکسٹ آیا۔ I love u ساتھ ہی ہنی کا

I love u more

ساتھ ہی ہنی کی کال آگئی،

ہیلو

جی میری جان کیسی ہو اور کیسا لگا سب ؟

میں ٹھیک ؟ تم نے یہ سب وہاں رہ کے کیسے کیا۔ حرا بولی۔

جنھیں محبت ہو وہ سب کر جاتے یہ تو کچھ بھی نھیں۔

ہاہا اچھا۔ حرا بولی سب بے حد خوبصورت ہے۔

تم سے کم میری جانے۔

ہاہا۔ اور آج یونی نہیں گئے،؟ نہیں۔ اج یہاں چھوٹی سمجھو۔ اچھا سنو ویڈیو کال پر آو گی؟

کیوں؟۔

یہ آنے کی وجہ؟ پہلی دفع بلا رہا تمہیں قدر نئیں۔

آ رہی ہوں۔

اور ویڈیو کال پر آ گئی۔

ہنی بیڈ پر لیٹا تھا۔ کروٹ لے کر اک ہاتھ پر سر رکھے۔

بلیک ٹی شرٹ میں تباہی مچا رہا تھا۔

حرا نے بال سنوارنے لگی

کھلے رہنے دو۔ ہنی نے کہا۔ پہلی دفع دیکھ رہا تھا۔ نائٹ پی جے میں حسین۔

تم پک میں اتنی نہیں پیاری جتنی لائیو ہو۔

حرا ہنسی۔

اچھا سنو۔۔۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

I love u janny.جی۔

مجھے کب کیسے ہوئی پتہ نہیں۔ مگر جب ہوئی تم سے ہوئی تم پہلی لڑکی ہو میری لائف میں۔
میں کبھی ویلنٹائن نہیں منایا۔ میں سوچا جس کا حق ہو گا اس کے ساتھ عزت کے ساتھ
مناؤ گا۔ اللہ نے میاں بیوی کو لباس بنایا ہے۔ اور لباس میں کوئی پردہ نہیں۔ تم میری ہو اور
میں تمھارا۔ شرم حیا سب میرے سامنے بے معنی ہے جب خدا نے اک لباس کہہ دیا۔
جیسے میں تم پر حق رکھتا تم مجھ پڑ زیادہ رکھتی۔

M all your my love .

ہنی نے کہا۔

And m yours .

حرا نے کہا۔

میں تمھیں شیئر نہیں کر سکتا۔ کبھی بھی نھیں۔

اور ساتھ ہی ہنی نے سکرین کو چوما۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ابھی اسی سے گزارا کرو۔

حرا مسکرائی۔

یہ سب بتایا نہیں کس نے کیا،

حیدر نے وہ کنول کے لئے کر رہا تھا میں نے اپنا بھی کروا دیا اور سوچا کہ آج اظہار بھی کر دیں گے۔

کیا کنول اور حیدر؟

جیییییییی کنول اور حیدر آج ڈیٹ پر بھی جا رہے ہے۔

واہ!! بہت خوب، مجھے نہیں پتا۔

مجھے بھی رات کو پتہ چلا، ہنی بولا۔

اوہ!!

تم ناشتہ کرو میں سونے لگا رات کو کرتا کال۔اور ویڈیو۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اوکے۔!!!

اور فون بند!!

دیکھا ہے پہلی بار سجن کی آنکھوں میں پیار۔

حیدر بھدی آواز میں کنول کو پرپوز کر رہا تھا۔

ایسے کرتے پرپوز وہ بھی۔۔کنول نے کہا۔

حیدر نے کہار کو پھول لے کے آیا۔حیدر بھاگ کے گیا۔جب آیا تو ہاتھ پیچھے کو تھا۔آ کے کنول کے قدموں میں بیٹھا۔

کنول will you be my bcho ki ama

اور گوبھی کا پھول آگے کیا۔

واٹ؟؟؟؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

پھول وہ بھی گوبھی۔ نہیں پسند۔؟

یہ لو حیدر نے جیب سے ٹینڈا آگے کیا۔۔

تمھارا کوئی حال نہیں۔ مجھے نہیں کرنی تم سے شادی۔ کنول منہ بسوری۔

اچھا چلو یہ لو۔ ہاتھ میں بچے کا پیمپر اور فیڈر پکڑا لایا۔

اب تو ماما والی چیزیں ہیں۔ اب بھی نہیں مانا؟

کنول رو دینے کو تھی۔

اچھا چھوڑو یہ لو گفٹ۔ اب سیریس ہوں۔

چھوٹا سا خوبصورت گفٹ

کنول خوش ہوئی چلو رنگ دی عقل ہے ابھی اس لڑکے میں۔

کھولنے لگی۔

رکو۔ حرا بھابھی اور ہنی کو کال پر لیتے۔ ان کے سامنے پرپوز کرتا نا۔ ساتھ ہی حیدر نے کال ملائی۔ دونوں ہی ویڈیو میں آ گئے۔

لو جی بھائیوں اور بھابھیوں۔ میں نے اس کو پرپوز کیا۔ اس کو کوئی چیز پسند نہیں آئی۔ حیدر نے کہتے باقی چیزیں دیکھائی۔

اب یہ لاسٹ گفٹ ہے اس سے اگر نا مانی تو بھابھی کوئی دوسری فرینڈ ڈھونڈ دینا۔

چلو کھولو۔

حیدر نے موبائل سیٹ کیا۔

کنول گفٹ کھولنے لگی۔

حیدر پیچھے ہیلمٹ اور کان میں بڈ رکھ کے کھڑا تھا۔ کنول نہ دیکھ پائی۔

گفٹ کھولتے ہی ایک چیخ بلند ہوئی۔ حیدر نے ہنستے کنول کو پکڑا۔ ہاہاہا چھپکلی۔!!!

چل آپریشن کر چل۔ بڑی ڈاکٹر بنی ہوئی۔ آپریشن کرو گی تو اصل گفٹ ملے گا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاہاہا حراہنی کا ہنس ہنس کے برا حال۔اب کنول تقریباً حیدر کی گود میں چڑھ چکی تھی۔ ہنی یار میں تو اسے اپنی بچے کی اماں بنا رہا تھا یہ میرے کو ہی ابا بنا رہی اپنا۔

کنول نے ٹھا ایک تھپڑ مارا۔ ہیلمٹ کی وجہ سے اپنی ہی ہاتھ پڑ کے سی کرنے لگی۔

شکر مجھے پتہ تھا تشدد ہونا تھا۔

ورنہ کھوپڑی کھولی ہوتی۔حیدر نی کہا۔

بری بات حیدر اے سے پرپوز کرتے؟ ہنی ہنستے کہا۔

اچھا ہی لو۔حیدر نے جیب سے رنگ نکالی۔

کنول نے ایک نظر دیکھا کے کہیں پھر کوئی شرارت نہ ہو۔

اصلی اووو وحیدر نے کہا۔

کنول نے ہاتھ بڑھا دیا۔

لڑکی مانی تھی ایویں ایٹیٹوڈ دیکھاری تھی۔حیدر نے آنکھ مار کے کہا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اچھا یہ لو اچھا والا گفٹ۔

اک بکس آگے کیا،

کنول نے مسکراتے کھولا۔

آہ۔۔۔۔۔۔۔

مینڈک جو پھدک کے کنول کے اوپر۔ حیدر موبائل پکڑ کے بھاگا۔

آپریشن کر کے بتا دینا میں لاش لینے آجاوں گا۔ کنول پیچھے لپکی۔

تم بچو آج یہ ڈڈو تم کھاؤ گے۔ کنول چلائی۔

ہنی تھک ہار کے گھر آیا تو سامنے ہی گفٹ کارڈ دروزے پر پڑا ہوا تھا۔

ہنی نے اٹھایا اور نام پڑھا.

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مینا نے بجھا تھا۔

ہنی نے سر پیچھے کیا اور کہا

Oh God

اور پھینک دیا دروزے کے ساتھ پڑی باسکٹ میں۔

مینا جو دیکھ رہی تھی دل جلا کے چلی گئی۔

U will wait and watch mr rakin huh

-------------------------------ہنی کی رات میں آنکھ کھولی تو

حرا کی کال دیکھ کے ٹائم دیکھا۔ رات آتے ہی بستر پر لیٹ گیا۔ اور کب سویا پتا ہی نا چلا۔

ہنی نے حرا کو ٹیکسٹ کیا۔

Up?

حرا جیسے ہنی کا ہی انتظار کر رہی تھی

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

یس کہتے ہی ہنی نے کال کی،

کیسی ہو میری جان؟

ٹھیک۔ تم نے کہا تھا آج یونی نہیں جاوگے اور سارا دن غائب؟؟

ہاں ڈیٹ پہ گیا تھا۔

واٹ؟

ہاں نا اتنی لڑکیاں مرتی لائن میں کھڑی تھی۔

وہ تو تمھارا ترس کھا کے میں واپس آگیا۔

حرا نے کہا۔

اوہ واو کیسی رہی؟ کرلو عیش ڈونٹ مائنڈ آئی ٹرسٹ یو۔

تم جیلس نہیں ہو؟ ہنی نے اسے دیکھا۔

am yours نو۔ صبح ہی تو کہا

ہاہاہا بڑی تیز ہو تم، اتنا ہنڈسم بندہ قابو کر کے بیٹھ گئی ہو۔

ہنی کہتا کچن میں آیا۔ فون ریک پر رکھا۔ وارکال سیٹ کی اور اپنے لئے سینڈوچ بنانے لگا۔

تمھاری شرٹ کدھر ہے۔

ہنی نے فریج سے چیز نکال رہا تھا جھک کی بازو کے نیچے سے دیکھا۔ کیوں پیارا نہیں لگ رہا۔

اور کھڑا ہو کے اپنے بائسپ دیکھائے۔

بہت شو مارلی سردی ہے پہن لو کچھ۔

مجھے گرمی لگ رہی تھی ہیٹنگ سسٹم آن ہے۔

ہے سب۔۔اور سینڈوچ بنانے لگا۔ allow ویسے بھی تم بیوی ہو میری تمھیں

حرا غور سے ہنی کو دیکھ رہی تھی ہنی نے کہا دیکھ لیا؟ پیارا ہوں نا۔

حرا جھنپ گئی۔

حیدر سے بات ہوئی؟ میری آج کنول سے بات نہیں ہوئی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہاہاہا اچھی مار کھا کے پڑا ہے۔

ہنی ہنسا۔ کل کروں گا بات اس سے۔

وار ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے۔

------------------------------------حیدر واپس لاہور جا رہا تھا

کنول سے ملنے آیا،

کنول باہر آئی تو کافی پی رہا تھا اور سسٹر کا ہاتھ دیکھ رہا تھا۔

کنول کے سر پر لگی،

سے شروع ہو گا۔ h کنول کو آتے دیکھ کے سسٹر کو کہتا آپ کی شادی جس سے ہو گی نام

کنول جو پیچھے آ چکی تھی،

کے لئے ایک بیڈ بک کریں۔ h جی سسٹر مینٹل ہوسپٹل کانٹیک کریں اور حیدر عرف

بہت شدت سے ضرورت انہیں۔

توبہ توبہ۔ تمھیں ڈاکٹر کس نے بنا دیا۔ تمھیں تو مینٹل میں ہونا چاہئے،

سسٹر ان کا ٹرانسفر لیٹر بھی بھیجو۔ میرے ساتھ والا بیڈ۔ ساتھ والا کیا میں اور یہ ایک میں ہی ایڈ جسٹ کر جائیں گی۔

کیوں کنول؟

حیدر نے سسٹر کو دیکھتے کہا جو ہاتھ منہ پر رکھی کھی کھی کر رہی تھی۔

کنول تپتی بولی۔

مائے فوٹ۔!!!

گو ٹو ہیل، کنول نے کہا

وہی تو آیا ہوں چلو جانو ہیل سے باہر جنت دیکھاوں۔

مجھے نہیں دیکھنی۔ جاوو

جاوں؟

کنول منہ پھولا کے بولی بہت برے ہو تم۔

All yours janeman ,

حیدر کے انداز پر کنول ہستی بولی

چھپھپھو راپن تم پر ختم ہے۔

چلو

ردا کی ماں اور خالا ساتھ ساتھ بیٹھی تھی۔

اے بہن اسے کیا ہوا ہے یہ سوکھتی جا رہی۔ کہیں جن وں تو نہیں چڑھ گیا؟

کیسی باتیں کر رہی ہو باجی بس بیمار ہے۔

ردا کی ماں بولی۔

دم وغیرہ کروا میری مانو۔

جی جاوں گی اب ردا کی ماں کیا بحث کرتی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

۔'-----------------------------------

ایان آج کال مسلسل آفس میں تھا ایک پل کو بھی نہیں بھولا حرا کو۔

کاش حرا میرے پاس ہوتی۔

میرے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا۔ پیار کو کچھ نہ سمجھنے والا تمہیں دل دے بیٹھا۔

اتنی لڑکیاں آئی۔ مگر جو ایک جھلک تم نے مجھے میرے پاگل پن کے سامنے کھڑا کر دیا

۔ڈھونڈ تو لوں گا پھر تم میری۔

سوچ ہی سوچ میں حرا سے مخاطب ایان مسکرا دیا۔

میٹھا میٹھا اور نیا عشق تھا۔

کوئی فیصلہ تو ہو کہ کدھر جانا چاہیئے

پانی کو تو اب سر سے گزر جانا چاہیئے

ردا کب سے بیٹھی آنے والے وقت کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

جانے کیا ہو گا۔

ایان کدھر؟؟

میں تمھارے بغیر نہیں رہ سکتا، تم سے بے حد محبت کرتا ہوں

۔۔ایان سے دوستی اس کی کسی فرینڈ نے کروائی تھی۔

ایان اتنی پیار نثار کرنے والا کیا واقعی مجھے ٹشو پیپر بنا گیا؟

میں بھی عام نکلی؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کیااب یہ بچہ بے نام آئے گا کیا سارے زندگی گناہ کی سزا سہے گا؟

جی ردا ایسا بچہ ہمیشہ ایسے گناہ کی سزا بھگتا جو دو لمحے اس ناکردہ گناہ کی نشانی بنا دیتے۔

خود کلامی کرتی جائے نماز پر جا بیٹھی۔

میری محبت کی نہ سہی شاعری کی تو داد دے.....!!

روز میں تیرا ذکر کرتا ہوں _____ تیرا نام لیے بغیر

ایان کب سے بے بس کھڑا تھا مری آیا تھا آج ہی پتہ لگا کے حرا واپس جا چکی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

۔کہاں پتہ نہیں

۔کب سے سب سے پتہ کرتا رہا کوئی نشان نہیں تھا۔تھک ہار کے واپس لاہور کے لئے نکلا

۔

گھر آتے ہی پورچ میں کھڑی نیو سپورٹس کار دیکھ کے حیرت ہوئی۔

ہنی تو جا چکا تھا۔تو یہ کس کی،؟خود کلامی کی

مام مام ؟امی ؟؟کدھر ہیں آپ۔؟

نور بیگم آئی ایان کو پیار کیا۔

مام یہ کار کس کی ہے۔؟

ہنی کی۔نور نے کہا،

ہنی کی وہ تو جا چکا نا؟

جی جان یہ اسکے ان لاز نے دی ہے گفٹ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اوہ۔۔۔۔۔۔ایان نے کہا۔

لیٹسٹ ماڈل جسے لیناوہ چاہ رہاوہ ہنی کے پاس۔

غصے سے ٹھوکر مارتا آیا

روم میں آکے اس نے فون اٹھایااور کال کی اور کسی کو حرا کا پتہ ڈھونڈنے پر لگایا۔

اگر یہ کہہ دو بغیر میرے نہیں گزارہ،

تو میں تمہارا

یا اس پہ مبنی کوئی تاثر کوئی اشارا،

تو میں تمہارا

غرور پرور، انا کا مالک، کچھ اس طرح کے

ہیں نام میرے

مگر قسم سے جو تم نے اک نام بھی پکارا،

تو میں تمہارا

تم اپنی شرطوں پہ کھیل کھیلو، میں جیسے

چاہوں لگاؤں بازی

اگر میں جیتا تو تم ہو میرے، اگر میں ہارا،

تو میں تمہارا

تمہارا عاشق، تمہارا مخلص، تمہارا ساتھی،

تمہارا اپنا

رہا نہ ان میں سے کوئی دنیا میں جب تمہارا،

تو میں تمہارا

تمہارا ہونے کے فیصلے کو میں اپنی قسمت

پہ چھوڑتا ہوں

اگر مقدر کا کوئی ٹوٹا کبھی ________ ستارا،

تو میں تمہارا

یہ کس پہ تعویز کر رہے ہو؟ یہ کس کو پانے

کے ہیں وظیفے؟

تمام چھوڑو بس ایک کر لو جو استخارہ،

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو میں تمہارا

ڈاکٹر موحد کے ساتھ حرا کو جانا تھا سیمینار اٹینڈ کرنے حرا کو ایک ہفتے کی لیو ملی تھی۔ حرا نے سوچا پہلے چلی جائے شوپنگ کر لے گی اور تھوڑا مائنڈ بھی فریش۔

حرا نے بابا سے بات کی بابا کو کیا اعتراض ہونا۔اس کو کام کرتے دیکھ کے وہ خود چاہتے تھے کہ وہ ریسٹ کرے۔ حرا نے ٹکٹ بک کروائی۔

ہنی کے پیپرز ہو رہے تھے اس نے بات نہیں کی نا خود تنگ کرتی تھی۔

رات دو بجے کی فلائٹ تھی۔ حرا آ کے بیٹھی کچھ سوچنے لگی اور مسکرا دی۔

ردا بار بار ایان کو کال کر رہی تھے آخر تھک ہار کے میسج کیا

کدھر ہو کال می پلیز۔

اور ڈاکٹر پر چل دی ابارشن کروانے۔

کنول تم کتنی ملائم ہو؟ حیدر نے کنول کے ہاتھ کو دیکھتے کہا۔

تم میری آخری تمنا ہو۔دلہن بن کے غضب ڈھا رہی۔

تم جیسا حسین میں نے آج تک نہیں دیکھا۔حیدر نے ایک جھٹکے سے کنول کو اپنی طرف کیا۔

کنول اپنا اپ چھڑوانے لگی۔

چھوڑو مجھے۔

جان ابھی تو پکڑا ہے۔اور چومنے لگا۔

اور یہ تھپڑ حیدر کے گال پے۔

حیدر ہڑبڑا کے بیڑ سے اٹھ بیٹھا۔ساتھ اس کا بھائی لیٹا تھا جسے وہ کنول سمجھ کے پیار کر رہا تھا

،

اوہ تو پاگل ہے؟عامر بولا۔سالے ۰ اپپیاں دے چکا۔اٹھانے آیا تھا میری ہی عزت اٹھا رہا تو کھوتا کہیں کا ماں بنانے چکا تھا مجھے !!!

چل اٹھ بھاگ حیدر نے مکا مارتے کہا۔

تبھی میں کہوں میری کنول کی داڑھی کیوں چبھ رہی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

چل اٹھ بھاگ۔

جا رہا ہوں ملائم ہاتھ۔عامر حیدر کی نکل اتارتا نکل گیا حیدر جو لاہور آیا تھا واپس جانے لگا۔

اسلام آباد کونسا دور تھا۔

ہنی کب سے حرا کو کال کر رہا تھا چھ گھنٹے گزر چکے تھے۔کوئی اتہ پتہ نہیں پریشان سا ہنی کچھ کھا بھی نئیں پایا۔اور حیدر کو کال ملالی۔

----------------------------- حیدر کنول سے ملنے آیا۔نائٹ کی وجہ سے وہ وہی ہوسپٹل سو رہی تھی

اچھچھا ہمارا جینا حرام کر کے خود سو رہی ہیں۔

پاس گزرتی سسٹر سے ٹھنڈا پانی منگوایا۔

کنول کے پاس بیٹھ گیا۔ٹیبل پر سر رکھے منہ سے تھوک نکل رہی۔خراٹے مار رہی۔بال تھوڑا ٹھیک تھے۔حیدر نے آرام سے خراب کیے۔

اوراس کی ویڈیو بناڈالی،

پانی پکڑ کر سسٹر سے کنول کے منہ پر ڈالا۔

کنول سیلاب بچاؤ کہتی اٹھی۔

حیدر نے ہاتھ ہلایا۔کیسی ہو جانے من۔نہا کے مزہ آیا۔

کنول کے سر پہ لگی۔

پاس جاتی سسٹر سے کافی کا کپ پکڑا۔

اواو خیر ہو بادشاہو کافی ہے۔جل جاؤں گا۔

تو جلو۔حیدر ٹیبل کے پیچھے بھاگ گیا۔اور چیئر کو پکر لے گانا گانے لگا۔

نیرے اہ اہ ظالماں وی

میں سڑ رہا اں۔

کنول جو کافی پھینکنے لگی تھی سو نگ پر ہنسی کنڑول کرنے لگی۔

ہنس لو ہنسی آر ہی۔ اری وہ وہ ہنسی اور کنول کی ہنسی باہر۔

دفع ہو جاو،

کدھر ہو جاؤں؟ حیدر نے پوچھا

بھاڑ میں۔ کنول نے کیا

وہی آیا ہوا ہوں۔

اچھا۔ کنول نے کہا۔ کب سمجھ آئی۔

کافی منہ پر پھینکی۔

حیدر بچتا باہر۔۔

کھانے پر چلو گی کے خواب میں ہی جاؤں۔

کنول پیچھے لپکی۔

ہنی پریشان سا باہر نکلا۔

مینا مل گئی

سنوراکن کین آئی ہیو یور تھری منٹس؟

جی۔؟

وہ سوری کر رہی تھی

دیکھوراکن ایم سوری جو بھی کہا کیا معاف کر دو۔

مینا نے کہا،

ہنی نے دیکھا وہ شرمندہ تھی۔

ہنی نے کہا its okay u should focus on your study .

مینا نے کہا: I will .

کیا تم کافی پی سکتے میرے ساتھ؟؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی نے منع کیا۔

دیکھو میں سمجھوں گی تم نے مجھے معاف نہیں کیا

ہنی نے اس کی طرف دیکھا۔۔ہنی کو ناچار ماننا پڑی۔

اور کافی سینٹر چل دیا۔

اس بات سے انجان اک نفوس ان دونوں کو دیکھ کے ان کے پیچھے چل پڑا ہے۔

--ردا ڈاکٹر پر بیٹھی تھی۔

گھبراہٹ سے برا حال تھا۔

گناہ پر گناہ

وہ بھی قتل۔

مگر میں کروں گی کیا؟

ردا کو ماں ہونے کا احساس ہوا۔

سسٹر اسے اندر لے گئی اور گاون چینج کروایا۔

ردا چینج کر کے آئی۔

سسٹر پیپرز لے آئی۔

یہاں سائن کریں۔

ردا نے پیپر سائن کیئے۔اور ڈاکٹر کا ویٹ کر رہی تھی۔

سونی نی تو رج کے۔

جدوں اوندی سج کے

منڈیاں دی رک جان ساں۔

سانوں اگنور لسٹ نہ پا،

حیدر سٹاپ اٹ پلیز۔

کنول کان پر ہاتھ رکھ کے چلائی۔

کر رہی ہو۔ underestimate کیا ہوا، دیکھو تم اُب مجھے

اچھا نیکسٹ سنو۔

بے تحاشا ہم عشق کرنے لگے وجہ تم ہو۔

دفع ہو۔ کنول کار کا ڈور کھول کے بیٹھ گئی۔ کڑے پے تو پچھتائے گی میرے جیسا منڈا تے لنھ

کے ویکھا۔

اور کار کھول کے بیٹھ گیا۔

نور بیگم نی ہنی کو کال کی مگر نمبر بزی۔

پھر ایان کو کی ایان کا بھی نمبر بند۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

دونوں لڑکے کیا کرتے پھرتے ہیں کچھ پتہ نہیں۔ مجال ماں کی یاد آتی ہو۔

تیرے جانے سے جو اِک دُھول اُٹھی تھی غم کی

ہم نے اس دُھول کو آنکھوں میں بسا رکھا ہے

ہنی نے حرا کو ٹیکسٹ کیا اور کال کرنے کا کہا۔

کافی شاپ کی باہر کھڑے کال کی۔

نمبر بند۔

کیا ہوا؟ مینا نے پوچھا کچھ نہیں۔

چلو اندر

حیدر اور کنول ہوٹل میں بیٹھے تھے۔

بتاو کیا کھاؤ گی؟

جو تم آڈر کرو گے وہی کھالوں گی۔

سوچ لو۔

ایک لمحے کو کنول نے دیکھا وہ شرارت سے دیکھ رہا تھا۔

رہنے دو۔

اچھا ر کو میں منگواتا۔

ویٹر؟

یس سر،؟

مینو نمبر ۲۵ اور ۵ لے آنا۔اور ساتھ کوک۔

ویٹر آڈر لے کر چلا گیا۔

تمھیں یہاں کا مینو یاد ہے؟کنول نے پوچھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

جی اکثر ہنی کے ساتھ آتا ہوں یہاں۔وہ ہی آڈر کرتا ہے۔

اچھا اور رک کر ویٹ کرنے لگی کھانا آیا تو کنول کے سامنے پلیٹ رکھی گئی۔

کنول نے بڑے شوق سے سمائل کرتے کھولا۔

اور

اور

اور

آاااااآاااا۔یہ کیا ہے،؟

پڑا تھا۔ delight crab کنول کے سامنے

کھاو۔

دفعہ ہو میں نہیں کھاتی یہ

تو آج کھالو۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مر جاؤ تم۔اور وہ ڈیش حیدر کے اوپر پھینکی۔اور اٹھ گئی۔

سنواب کھوتا تولانے سے رہا۔

یہ ہی کھالو۔

مر جاؤ اسکو فریم کروالو کنول جاتی بولی۔

نہیں تے نہ سئی۔

ویٹر اسکو پیک کر دو۔

حیدر بل دے کے باہر آیا تو کنول گاڑی کے پاس تھی چلو یہ کھالو۔

ناراض مت ہو۔کنول پھولے منہ کے ساتھ بیٹھی اور شاپر کھولا۔

پھر وہی ڈش

حیدر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کنول چلائی۔

جی میری جان۔ہیہیہیہی حیدر ہنسا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کنول نے گلا دبایا۔

کنوارا مارے گی کیا چڑیل۔ حیدر چلایا۔

ہاں۔

جیسے شہزادیوں کی کہانیوں میں نیلی چڑیا ہوتی ہے جو ہر مشکل وقت میں شہزادی کی ہمت بڑھاتی ہے اور اس نیلی چڑیا کی آواز صرف شہزادی ہی سن سکتی ہے۔!!

امید بھی اس چڑیا کی طرح ہے____جب سب ہمت توڑ رہے ہوں____تو امید کی نیلی چڑیا امید کا پیغام لے کر آتی ہے____جس کی آواز صرف روح ہی سن سکتی ہے.

بس اپنے جسم کے سبھی دروازے بند کر دیں_____تاکہ دنیا کا شور باہر ہی رہ جائے_ اور روح اس امید کی نیلی چڑیا کے پیغامات سن سکے۔!!

____

ردا نے ایک امید کے تحت فون کیا۔

ایان کے فون پر رنگ جا رہی تھی۔ایان نے فون اٹھایا۔

ہیلو کدھر تھے تم؟

بس کام میں لگا تھا۔تم بتاو۔ایان نے بے زار لہجے میں کہا۔اب کیوں چپک رہی یہ؟

ایان میں تم سے کچھ کہنا چاہتی ہوں۔

I am pregnant .

واٹ؟

ایان تقریباً اچھلا۔

یہ کیسے پوسیبل؟

کیسے کیا مطلب تمھیں یاد نہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو؟میں کیسے مان لوں میرا بچہ ہے۔اگر میرے ساتھ سب کر سکتی تو کسی کے ساتھ بھی کر سکتی،

کسی کا گناہ اب میرے سر نہ ڈالو۔

اور ایان نے فون رکھ دیا۔ایان تو ہتھے سے ہی اکھڑ گیا۔

رداجو اس خیال سے راستے سے ڈال

ڈاکٹر سے آئی تھی کہ بچے کا سن کے شائد خوش ہو جو اس سے محبت کا داویدار تھا۔

یہ محبت کا کون سا روپ تھا؟؟

جو بھی تھا بہت بھیانک تھا۔

ہنی مینا کے ساتھ بیٹھا مسلسل حرا کو فون کر رہا تھا۔

مینا اسے ہی دیکھ رہی تھی،

کسے فون کر رہے ہو، مینا نے کافی پیتے دیکھا۔

کسی کو نہیں،

ہنی نے فون رکھ کے کافی پی۔

تم پریشان ہو؟

نو۔ ہنی بولا

تمھارا لڑکی کے بارے کیا خیال ہے؟ شادی کے لیے۔؟ مینا بولی

میرے خیال میں۔ لڑکی اتنی مضبوط ہو کے اسے پانے کے لیئے لڑکے کو خدا سے رجوع کرنا پڑے۔

نا کے لڑکوں کے قدموں میں لڑکی خود آ گرے۔ایسے لڑکی عزت کھو لیتی اپنی

مینا کو لگا اسے سنایا ہے۔

مینا نے ویٹر کو اشارا کیا۔۔

ہنی کے پاس ایک ویٹر آیا۔ ہنی اس سے کچھ بات کر رہا تھا۔ ویٹر نے پیچھے کی طرف اشارہ کیا۔ ہنی پیچھے مڑا اور مینا نے جلدی سے کافی میں کچھ ملا یا۔

ویٹر شکریہ ادا کرتا چلا گیا۔

ہنی نے کافی پی اور اٹھ گیا۔ پیمینٹ دی

مینا نے کہا۔ پلیز مجھے ڈراپ کر دو۔ میری کار گیراج ہے۔

ہنی نے مروتاًہامی بھری،

کار نکالنے لگا۔

کار چلاتے بار بار چکر آرہے تھے۔

بہت مشکل سے مینا کے گھر آیا۔ چکراتے سر کو پکڑ کر بیٹھا

are u okay?

مینا نے پوچھا۔ ؟تم ٹھیک نئیں لگ رہے آو اندر میرے ڈیڈی ہیں۔ ڈاکٹر ہیں وہ

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی نے انکار کیا۔

مینا فورس کر کے اندر لائی بہت مشکل سے اندر لائی۔

اندر آتے ہی بیڈ پر لیٹا۔

کتنا مضبوط اعصاب ہے اس کا۔ اب تک اس ڈوز میں دو آدمی بے خوش ہو چکے ہوتے۔

ہنی سر پکڑے کراہ رہا تھا۔ مینا نے اپنی جیکٹ اتاری اور ہنی پر جھک گئی۔

آج تم میرے مسٹر راکن۔

اس پر جھکی تھی جب مینا کے سر پر زور سے کسی نے وار کیا۔ مینا سر پکڑے مڑی آنکھوں کے سامنے اندھیرا جاگا ساتھ ہی اس نے دو آدمیوں اور ایک لڑکی کو آتے دیکھا۔

اور مینا بے ہوش۔

حرا جو لندن سیمینار کے لیے آئی تھی پہلے نکلنے کی وجہ ہنے کے ساتھ ٹائم گزارنا تھا.

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حرا بہت بار آ چکی تھی لندن اس لیے اسے روڈز اور ہنی کے گھر کا پتہ تھا.

جب روڈ پر ہنی کو ایک لڑکی ساتھ دیکھا۔ دور سے کھڑی شیلھتی رہی، دل میں ڈر تھا کے کچھ تو برا ہونے والا ہے۔

حرا چپ کر سب دیکھتی رہی۔ حرا کو واٹس ایپ پر مسلسل ہنی کی کال بھی آ رہی تھی، جب حرا نے مینا کو اشارا کرتے دیکھا تو کیمرے آن کر لیا اور سب ریکارڈ کیا۔

جب مینا نے ہنی کے ساتھ لے جاتے دیکھا تو ٹیکسی پر پیچھا کیا اور اپنے دوست کو کال کی جو وہی پولیس میں تھا۔

جب وہاں پہنچی تو ایڈریس بتا کے کھڑی ہوئی۔

جب وہ آیا تو اندر آئی، مینا ہنی پر جھکی اس کی شرٹ اتار رہی تھی۔

جوزف نے فوراً سر پر وار کیا

حرا جلدی سے آگے بڑھی۔

ہنی ہنی ؟؟ آنکھیں کھولو ؟ ہنی ؟ ہنی بے ہوشی میں بس سر ادھر ادھر مار رہا تھا

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حرا۔۔۔ہنی نے سرگوشی کی۔بے ہوش ہونے سے پہلے ہنی کو حرا کا چہرا نظر آیا۔

حرا نے ڈوز کی بوتل دیکھی کم از کم بھی ہنی کو کل صبح تک ہوش نہیں آنا تھا۔

حرا نے گہری سانس لی اور جوزف کی مدد سے گھر لائی۔ ہنی کو اس کی بستر پر لیٹا کے کمبل اوڑھا۔ بال درست کیے۔اور اس کے پاس بیٹھ گئی۔ ہاتھ پکڑ کر چوما۔

آج اگر وہ وقت پر نہ آتی تو کیا ہوتا،

سوچ کر ہی پریشان ہو گئی۔اور آگے وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی

---

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حرا نے باہر آ کے گھر دیکھا۔صاف ستھرا اپارٹمنٹ لگتا نہیں تھا کے ایک مرد اکیلا رہتا ہر چیز نفاست سے پڑی تھے۔

اچانک ہنی کا موبائل بجنے لگا۔ حرا اندر آئی۔ ہنی کی جینز سے موبائل نکالا۔

حیدر کالنگ۔

حرا نے کچھ سوچتے کال اٹھائی۔

حیدر نسوانی آواز پہ چونکا۔ حرا نے اپنا بتایا۔

اپ وہاں اور ہنی کدھر۔

حرا نے پوری بات بتادی اور کہا کسی سے ذکر نا کرے۔

حیدر نے ہامی بھری اور مینا کا پوچھا،

جوزف کے حوالے کیا ہے۔ جوزف دیکھ لے گا۔ میں ویڈیو بھی بھیج دی ہے۔

حیدر نے خیال رکھنے کا کہہ کے کال رکھ دی۔

حرا نے فریج کھولی۔ کھانے کے لئے سینڈوچ بنا کھایا۔ اور جوزف کو کال کی۔

لاسٹ ٹائم جب آئی تھے جوزف کی وائف تکلیف میں تھی۔ کوئی ہوسپٹل ڈلیوری کیس نہیں پکڑ رہا تھا جوزف ڈیوٹی پر تھا۔ حرا نی اپنی بی ہاف پر جوزف کی بیوی کا ٹریٹمٹ کیا اور بے بی اور کرسٹنا کو بچا لیا۔ تب سے جوزف حرا کا مشکور تھا جب بھے لندن آتی ان سے ضرور ملتی تھی۔

جوزف نے کیس بنا کے اسے جیل میں ڈال دیا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہیلو حرا کیسی ہو؟

میں ٹھیک۔ کیا بنا؟

تم فکر مت کرو آئندہ وہ کبھی تمھارے راستے میں نہیں آئے گی۔ اس کا پلان تھا کہ وہ پکچر زلے کے اسے بعد میں بلیک میل کرے گی۔ اسے تھا ہنی خوددار تھا عزت کے لئے اس سے شادی کرے گا،

جوزف تفصیل بتاتے کہنے لگا۔

اچھا۔ حرا سر پکڑ کے بیٹھ گئی۔

اور تمھاری وائف اور بے بی کیسا؟

حرا نے پوچھا۔

ٹھیک تم گھر آو گی،

ہاں ہنی ٹھیک ہوتا تو آوں گی۔ حرا نے کہہ کے فون رکھ دیا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حیدر واشروم میں کھڑا نہا رہا تھا۔اچانک پانی رک گیا۔

عامر او عامر۔ماما؟ پانی چلا دو

حیدر چلایا،

دو گھنٹے تک کوئی نا آیا۔

آخر ماما آئی تو دروازہ کھٹکٹایا

حیدر حیییدر۔سو گئے؟

ماما یاد آ گئی کب سے واشروم میں بیٹھا ہوں باہر سے کوئی لاک بھی لگا گیا پانی بھی بند

میں ابھی چلاتی ہوں۔

حیدر نہا کے نکلا تو سیدھا عامر پاس عامر دیکھتے ہی بھاگا۔

تو بچ اب میرے ہاتھوں۔حیدر منہ پر ہاتھ پھرتے کہا۔

عامر سو کے اٹھا۔اب نہانے جا رہا تھا۔

عامر نہا رہا تھا جب سر پر شیمپو ڈالا اور خوب رگڑا خود کو۔ مگر یہ کیا شیمپو لال رنگ کا؟

نہ جاگ نہ کچھ اور۔

عامر نے شیمپو چکھا۔

یہ کیا؟ چلی سوس؟

وہ بھی ایکسٹرا

لال مرچ ڈالی۔

عامر کو جلن ہونے لگی۔

حیدر۔؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

جی میری جان کیا ہوا؟ حیدر دروازے کے ساتھ چپک کر کھڑا تھا۔

یہ تو نے کیا؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں بدلہ۔ایک ناگ کا دوسرے ناگ سے۔حیدر باہر اچھا داری ڈانس کر رہا تھا۔

عامر باہر نکالا۔پورا جسم لال۔منہ بھی۔

واہ لال ٹماٹر خوبببب صوت لگ رہا۔حیدر نے پٹھانی لہجے میں کہا۔

عامر نے پاس پڑا اپنا بیٹ پکڑا۔آج تیری کھوپڑی ہی کھول دوں گا رک تو۔عامر حیدر پیچھے بھاگا۔

حیدر باہر ٹیرس پر۔

سن تو نے جلدی میں کچھا الٹا پہنا ہے۔

عامر نے نیچے دیکھا واقعی جلدی میں الٹا پہن آیا تھا جس کے دھاگے باہر نکل کر کافی انٹر ٹیینمنٹ کر رہا تھا۔

امی یہ کیا چیز پیدا کے ہے۔؟عامر چلاتا باتھروم میں چلا گیا۔

مینوں آپ نہیں پتہ کس گناہ دی سزا ایہ ہو گیا۔

اماں بھی سر پکڑے واپس چلی گئی۔

حرا کب سے لیٹی مسلسل ہنی کو سوچ رہی تھی۔

تین راتوں سے نا سونے کی وجہ سے دماغ میں الگ ٹیسیں اٹھ رہی تھی۔

کچھ سوچتی ہوئی وہ اٹھی اور باہر آگئی۔

باہر آ کے کچھ دیر کھلی فضا میں آ کی بہت سکون ملا۔

واک کرتی وہ میڈیکل سٹور تک آئی اپنی مطلوبہ دوا ملنے پر واپس ہوتے ہوئے آئی۔

ہنی کو اس کا اینٹی ڈوٹ دے دوں جلد سے جلد تا کے کوئی ری ایکشن نا ہو۔

حرا ہوٹل آئی اپنے لیے کچھ کھانے کو لیا۔

اور گھر واپس آئی۔ کوٹ وغیرہ اتار کر اسنے ہنی کو انجیکشن لگایا۔

کمبل ٹھیک کرتی باہر لاؤنج میں آگئی۔

اپنی مطلوبہ دوا نکال کر کھائی۔ اور صوفے پر لیٹ گئی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی میں تو کچھ اور سوچا تھا تمھیں سرپرائز دوں گی۔ مگر آگے سے حالات۔ شکر بروقت سب ہوا۔

حرا سوچتی کب سوئی پتہ بھی نہیں چلا۔

اتنے دن نا سونا اور سب دماغ میں گھومنا۔ دوائی کے اثر سے وہ جلد ہی سو گئی۔

احمد صاحب اور نور بیگم کب سے کال پر بات کر رہے تھے۔

احمد بھائی اب تو آپ کو سکون ہے نا بچوں کی طرف سے۔ نور نے پوچھا،

جی نور۔ میں اب سکون سی اپنا وقت گزار سکتا ہوں۔ جو تھوڑا بہت ڈر تھا وہ بھی ہنی کو دیکھ کے ختم ہو گیا۔

میری بیٹی تمھارے گھر مجھے یہی لگے گا میرے گھر ہے۔ احمد صاحب نے کہا۔

اب وہ ہمارا گھر کی بیٹی ہے کونسا آپکا کونسا اسکا۔ ہنی بھی آپ کا بیٹا۔ تو اب غیروں والی باتیں نا کریں۔ نور نے کہا۔ اور احمد صاحب مسکرا کر رہ گئے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نور بیگم نے کچھ ضروری باتوں کے بعد فون رکھ دیا۔

ہنی بھاری سر کے ساتھ اٹھا۔ سر ابھی تک دکھ رہا تھا۔ پاس پڑی پین کلر کھا کے پھر لیٹ گیا اور یاد کرنے لگا۔

آہستہ آہستہ یاد آتا رہا۔ جو آخری بات یاد تھی وہ حرا کا اسے پکارنا تھا۔ اب اپنی گھر دیکھ کر حیرت ہوئی۔ تھوڑی دیر ایسے لیٹا رہا۔ جب کچھ بہتر لگا تو اٹھ کر شاور لینے لگ گیا۔

شاور لیتے آدھا گھنٹا لگا۔ طبعیت بہت حد تک بہتر لگی۔

تیار ہو کے باہر آیا تو صوفے پر بیگ میں لپٹے وجود کو دیکھ کے رکا۔

چور؟ ہنی نے سوچا۔

اگر چور بھی ہے تو پاگل میرے گھر سونے آئے گا۔؟ ہنی نے اپنے خیال کو خود ہی جھٹکا۔

پاس گیا کمبل پیچھے کیا۔

حرا۔

تو وہ میرا وہم نہیں حرا واقعی تھی۔

حرا تھوڑا ہلی پھر سو گئی۔

ہنی نے ہلایا۔ حرا؟

ہاں؟ تم یہاں کیسے؟

کون ہو تم؟ حرا جو تین راتوں سے نہیں سوئی تھی۔ ہنی کو اٹھتے تھپڑ مارتے کہا۔

میں خون پی جاوں گی تمھارا۔ اور ایک ٹانگ ہنی کی کمر میں۔

افف ہنی کراہا۔

سو جا بی بی!! ہنی سائڈ پر ہوتے کہا۔

کدھر؟ رک تجھے تو آج قتل کر دوں گی۔ تیری چھوٹی چھوٹی بوٹی کر کے کتوں کو بھی نہیں ڈالوں گی۔ حرا نے نیند میں ہنی کا کالر پکڑ رکھا تھا۔

اہ حرا میں ہوں ہنی۔

ہنی ہو یا منی۔اب تم نچ کے دیکھااور ایک کراٹے سٹپ ہنی کی نظر ہوا۔

ہنی اٹھ کے دوسرے صوفے پر بیٹھااور سوچنے لگا۔

حرا کو کیا ہو گیا۔اور گردن سہلایا۔ہنی نے دور سے دوبارہ اٹھتے حرا کو دیکھا۔کہیں کوئی اور تو نہیں۔

حرا جو سو چکی تھی کروٹ لی ہنی ایک دم پیچھے ہٹا کہیں دوبارہ جبر الٹو ٹا ہو۔

حرا شام کے وقت اُٹھی۔پاس ہی ہنی لیٹا تھا۔سو رہا تھا۔

حرا اٹھ کے بیٹھی تو ہنی بھی اُٹھ بیٹھا۔

کیسے ہو؟طبیعت کیسی ہے،؟حرا نے پوچھا،

ٹھیک تم یہاں کیسے؟ہنی نے پوچھا

میں یہاں سیمینار کے لیئے آئی تھی۔دو دن پہلے آف لے لیا۔

سوچا تم سے ملوں گی مگر تم تو کیسی اور کے ساتھ لگے تھے۔

حرا نے بھی جان کے خفا ہونے کا ڈراما کیا۔

ہنی اٹھ کے حرا کے پاس آ بیٹھا۔

دیکھو جو تم سمجھ رہی ہو وہ سب غلط ہے۔ میں بتاتا ہوں سب۔

ہنی نے حرا کا ہاتھ پکڑتے کیا مبادہ وہ اٹھ کے بھاگتی ہو۔

حرا نے ہنستے کہا ریلیکس۔ مجھے سب پتہ ہے۔ حرا نے شروع سے آخر تک ہر بات بتا دی۔

ہنی نے گہری سانس لیتے حرا کو گلے لگا لیا۔

تھینکس۔ آج تم نہ ہوتی تو پتہ نہیں کیا ہو جاتا،

حرا نے بھی کہا، میں ہر جگہ تمھارے ساتھ ہوں۔ اب کچھ کھلا دو کل سے بھوکی۔

ہے تمھیں یہاں unexpected چلو ریڈی ہو باہر چلتے۔ تم سوچ بھی نہیں سکتی کافی دیکھنا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں رات کو ہوٹل بھی جانا۔ حرا بال کور کرتی بولی۔

ہوٹل کیوں؟

میں چار دن وہاں رہوں گی۔

کیا تکلیف ہے تمھیں یہاں؟ ہنی نے ٹانگ سے حرا کو پیچھے کرتے کہا۔

ہو و۔ تو یہاں کیسے رہ سکتی؟

کیسے کیسے مطلب

نہیں تمہیں کھا جاتا۔ شوہر ہوں بوائے فرینڈ نہیں۔

I know my limits

منہ نہ تڑوا لینا۔ تم یہی رہو گی، اور چار دن میرے ساتھ گھومو گی۔۔ سامنے والا روم میں تمھارے لیے سیٹ کر دیتا۔ جو میرا ہے وہ تمھارا ہے۔ اور مجھے برداشت نہیں کے میری بیوی میرے ہوتے ہوٹل میں رہے۔ got it ۔

اچھاااا حرا کہتی اٹھی،

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

Don't u dare kanwal . I said don't u dare ....

دیکھو پاس نہیں آنا۔ حیدر چلایا۔

دیکھنے کے لیے بنائے اتنے بڑھے ہو کر انجیکشن سے abs اور biceps کیوں؟ یہ جو ڈر رہے۔؟

اسے تم انجیکشن کہہ رہی؟ حیدر نے آنکھیں نکالتے انجیکشن کو دیکھا۔

دیکھو یہ لگتا گائے کو لگاتے تم انسانوں والا لگادو۔ کنول کے ہاتھ میں ایکسٹرا لارج انجیکشن دیکھ کے ڈرا۔

تو ڈاکٹر ہے یا ڈائن؟ حیدر نے پوچھا،

ڈائن۔ کنول بولی اور کہا بازو اوپر کرو۔

لگا کے چھوڑو گی،

ہاں،

لو لگاؤ۔

حیدر نے انکھیں بند کی،

کنول نے جلدی سے انجیکشن چینج کیا اور لگا دیا۔

حیدر بائیک سے گرا تھا روڈ پر تو سیدھا کنول پاس آیا خراشوں پر مرہم لگا کے انجیکشن کی

باری کنول جان کے بڑا انجیکسن اٹھا لائی۔

لاااوی دے۔ حیدر آنکھ بند میں کہا۔

لگا دیا ہے۔

چڑیل،

حیدر نے دوسرا انجیکشن دیکھتے کہا۔

بہت ڈرامے باز۔

نرس یا ڈاکٹرنی سے شادی کا یہ فائدہ ہوتا ہے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

خرچے کے ساتھ ساتھ علاج بھی فری کا ہو جاتا ہے

ہنی اور وہ دونوں لندن کے ہوٹل میں بیٹھے تھے ڈنر کر رہے تھے۔

ہنی حرا کو دیکھتے بولا۔ تم اب اتنی خوبصورت ہو گئی ہو یا مجھے لگ رہی ؟

حرا ہنسنے لگی۔

میرے ساتھ چلو گی پارٹی میں۔ ہنی نے کہا۔

کیسی پارٹی ؟ حرا بولی۔

دیکھو میرے فرینڈ نے کافی بڑی پارٹی تھرو کی ہے۔ کپلز کی ہے۔ تم سے پہلے میں نہ جانے کا سوچ رہا تھا۔ اب تم ہو تو چلو ساتھ۔

اچھا۔ کوئی تھیم ہے ؟ میرے پاس تو جینز کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

ہاں کپل کی آپس میں ایک جیسا کلر کمبینیشن ہو۔ اور گرلز کا تھیم اپنی مرضی سے ڈسائڈ کریں گی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تم بنو گی پرنسیس۔

ہنی نے کھانا کھاتے کہا۔

اور کپڑے؟

میں ہوں نا اپ کا خادم میں لے کر دیتا ہوں۔ ہنی نے بل کے لئے اشارہ کیا۔

بل پے کر کے حرا کو ایک بہت بڑے مال میں لے آیا۔

وہاں سی گرین بلیو۔ کلر کی فلیر والی میکسی لے کر دی۔ جس پر کام ہوا تھا۔

You look like barbie.

ہنی نے حرا کو بولا۔

حرا جو ڈیپ گلے کی وجہ سے رجیکٹ کرنے لگی ہنی کے طرف دیکھا اور ہنی نے اس کی پریشانی سمجھتے ہوئے اس کے اوپر پہننے کی لیے الگ سے کوٹ لیا جو صرف شولڈر پر آتا تھا۔

اب حرا مطمئن تھی سب کور ہو گیا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہنی نے پیک کروایا اور گھر آ گئے۔

ہنی کب سے ریڈی تھا حرا تقریباً تیار تھی۔روم سے باہر آئی تو ہنی نے پاس پڑی جیکٹ اوڑھ دی

You look gorgeous .. ہنی نے کہا۔

کہتا موسے اس بار چھوٹیوں میں رخصتی کر دیں۔

حرا نے سر جھکا لیا۔وہاں ہنی نے سب سے ملوایا

مائی وائف۔

Must say you are so lucky rakin

کسٹیین نے کہا۔

Yes I m .

راکن نے کہا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سب بہت رشک سے دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

Now rakin please sing a song for your beautiful wife .

دوستوں کی فرمائش پر راکن اٹھا۔

سٹیج پر آ کے سونگ گانا شروع ہوا۔

"And when you smile, the whole world stops and stares for awhile, cause you're amazing, just the way you are." ~

Bruno Mars (Just The Way You Are)

حرا مسکرا رہی تھی اپنی قسمت پر رشک کر رہی تھی جو ہنی جیسا ہمسفر ملا۔

حرارت کو لیٹی تو نیند نہیں آئی۔

اپنے بیگ میں سے flute نکال لائی۔

جو اس کی ماما کی تھی جو نانا نے شادی پر دی تھی۔

جب بھی حرا ماں کو یاد کرتی اس کو نکال کر بجاتی۔جب سات سال کی تھی تب سیکھا تھا۔

بچپن میں ہلکا سا یاد تھا اس کی ماں بجاتی تھی۔

حرا بالکنی میں آ بیٹھی۔

سوچ رہی تھی ک کونسی دھن بجائے۔

پھر اچانک ایک دم سے اپنا فیورٹ سونگ کی دھن بجانے لگی۔

تیرے سوا کس کو سوچوں میں۔

میری سوچ میں تم بیٹھے ہو،

سانسیں جہاں بنتی ہیں میری۔

اس موڑ پہ تم رہتے ہو۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

تو میرے الفاظوں کی طرح

تو میرے لخاظوں کی طرح۔

گنگنا لوں آجا میں تمھیں۔

تو میری آوازوں کی طرح۔

flute کی دھن جو حرا نے خود بنائی۔ مدھم بہت دل کو لگتی۔ ب

آج ماں بھی یاد آرہی تھی۔ اور ہنی کا ہونا بہت سکون دیتا۔

ہنی جو دروازے میں کھڑا تھا اچانک بولا۔ بند کیوں کیا؟

ویسے ہی۔ تم جاگ رہے،؟

ہاں لیٹا تھا دھن کی آواز پر باہر آیا دیکھا تم بجا رہی۔

ڈاکٹرنی صاحبہ یہ شوق بھی رکھتی ہیں؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہاں بس کبھی کبھی موقع ملتا ہے تو بجا لیتے۔

مائی ڈیئر ہسبنڈ گا تو آپ بھی اچھا۔

تو کیا خیال ہے سب چھوڑ چھاڑ کے میوزک کی طرف چلے جائیں؟؟؟؟

ہاہا مہربانی۔

ویسے سو جاؤ ورنہ پھر تم پر بھوت آتا ہو۔

کیا مطلب؟ حرا نے پوچھا،

ہنی نے صبح والی بات بتائی تو حرا شرمندہ ہوئی۔

سوری کافی دن سے سوئی نہیں تھی۔ تھکاوٹ میں پتہ نہیں چلا۔

کوئی بات نہیں۔

کچھ کھاؤ گی؟

نہیں

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھے تو بھوک لگی ہے۔

تو؟

تو چلو کچن اور کچھ پکا کے کھلاؤ۔

کیا کھاؤ گے؟

جو بھی تم بنا لو ایزی۔

پڑاٹھا رول؟

چلے گا۔

کچن میں آ کے حرا جلدی جلدی سامان بنانے لگی۔

سنو تمھیں ڈر نہیں لگتا؟

ڈر کیسا؟

کہیں میں کچھ غلط کر دوں تو تمھارے ساتھ؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اپنی چیز کو لوگ سنبھال کر رکھتے جب پتہ ہو اپنی ہے تو ڈر کیسا، ؟اور سب سے بڑی بات

یقین ہے تم پر۔۔

اتنا یقین ؟اگر کبھی توڑ دیا تو؟

تو حرا مر جائے گی۔

کیوں ؟

دیکھو ہنی میں سر اٹھا کے جینا سیکھا ہے۔بے یقینی کی زندگی میری زندگی میں نہیں۔

ہنی ٹیبل پر بیٹھتا بولا۔

حرا یقین نہیں آتا مجھ جیسا بندہ بغیر دیکھے صرف نکاح کے بولوں سے بدل سکتا ہے۔پیار

مجھے یقین نہیں تھا۔مگر تم سے ہو گیا۔

ہاہاہاہا۔

اچھا پہلے مجھے مایونیز دیں۔ٹیبل سے پکڑ کر دی اور حرا نے پراٹھا پکا کے دیا۔جب ہنی کو

پکڑایا، ہنی نے کھینچ کر اپنی گود میں بیٹھا لیا۔

اب کھلا بھی دو۔ ہنی نے شرارت سے کہا۔

کیوں بے بی ہو؟

بے بی سے کم ہوں کیا؟

نو

تو پلیز۔ ہنی نے مسکا لگاتے کہا۔

تم بہت تیز ہو ایسے ہی نور آنٹی کہتی شریف ہے میرا بیٹا۔

شریف؟ ہنی حرا کے ہاتھ سے کھانا کھاتے بولا۔

بیوی کے سامنے کون ہوتا ہے؟ ویسے اچھے کک بھی ہو تم تو۔

چپ کر کے کھاو۔

اوکے میڈیم جو آپ کا حکم۔

ہنی ابھی جم کر کے آیا۔

آتے کھانا بھی لیتا آیا۔جب گھر آیا حرا سو رہی تھی۔ہنی نے اس کے اٹھنے کا انتظار کرتا کھانا فریج میں رکھ گیا۔

ہنی آکے صوفے پر لیٹ گیا۔

ٹی وی آن کیا اور موی سٹارٹ کرنے لگا۔

حرا باہر آئی۔ٹھنڈ بہت تھی۔ہنی نے کھانے کا پوچھا کا پوچھا منع کر دیا

کیوں ٹھنڈ لگ رہی؟

ہاں۔

آجاو میرے ساتھ۔حرا کچھ سوچتی اندر گئی

ہنی کو لگا مائنڈ کر گئی۔

حرا بلینکٹ لے کر آئی اور لے کر ہنی پر لیٹ گئی۔

شوہر تھا اس کا۔جب اس نے یقین دلوایا تو وہ کیوں نا یقین کرتی؟

حرا کو تھوڑی ٹھنڈ کم لگی تو سو تی گئ۔

ہنی نے مووی لگالی۔جب سو کے اٹھی مووی بھی چل رہی تھی ہنی بھی سو چکا تھا۔

حرا ہلی تو ہنی بھی اٹھ گیا۔

تم بھی سو گئے؟

یار ایسے ہی تو اللہ نے بیوی کو سکون کا ذریعہ بنایا۔

تم سوئی مجھے بھی نیند آئی اور سو گیا۔

ہنی بھوک لگ رہی۔

آو کھانا کھاتے لے کر آیا تھا تم سُو رہی تھی۔

چلو میں فریش ہو کے آیا۔

حرا اٹھتی بولی

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اچھا میں گرم کرتی کھانا۔

آئسکریم کھانے چلیں؟

حرا نے پوچھا۔

چلو۔ ہنی اٹھتا بولا تم نے سیمینار پر کل جانا۔

ہاں

اچھا۔،

چلو۔

ہنی دروازے کے پاس کھڑا ہو کے لانگ کوٹ پہن رہا تھا

حرا آئی تو اسے بھی پہنایا۔

آئسکریم کیوں کھانی بیمار ہونا ہے؟ کافی پی لو۔

چلو آج تمُ جو پلاو۔

چلو۔

باہر آ کے ہنی نے ایک کافی منگوائی۔ تم نہیں پیو گے ؟

کیوں مجھے کیا ہے؟ تمھارے ساتھ پیوں گا۔ پیار بڑھے گا نا۔

سمجھا کرو لڑکی !!

حرا ہنسی۔ اچھا۔

کافی آئی تو ایک سپ ہنی لیتا اور ایک حرا کو دیتا۔

ہنی نے حرا کی تھوڑی کا ڈمپل چھوا۔

اصلی ہے؟ ہنی نے کہا۔

نہیں ڈرل مشین سے کیا۔ حرا کے ہنسنے پر گال پر بنے بھنور کو چھوا۔

یہ بھی؟

ہاں۔

واہ بھئی ڈمپلو،

آج سے تم ڈمپلو ہو۔

ہاہاہا اچھا۔

چلو آؤ تمھیں گفٹ لے کر دوں۔

سنو تم مجھے بگاڑ رہے ہو۔ آگی کم شاپنگ کروائی ہے؟

آؤ تو۔ میں اٹھالوں گا تمھارے نخرے۔ چلو اب

ہنی حرا کو لے کر ایک جیولری شاپ پر گیا شائد وہ جانتا تھا ہنی کو ہنی کو دیکھتے ہنی گفٹ لا کر دیا،

ایک چین لاکٹ۔ جس پر راکن حرا لکھا تھا۔ ہنی نے اسی کھولا تو نیچے دونوں کی سیلفی میں پک تھی۔

So beautiful honey.

یہ میری طرف سے آپکی لئیے۔اب ہمیشہ پہن کر رکھنا۔

ہنی نے اسے پہناتے ہوئے کہا۔

Now that's like my girl .

حرا مسکرا دی۔

چار دن ہنی نے حرا کو خوب گھومایا۔شاپنگ وغیرہ سب۔

آج سیمینار تھا۔

حرا اپنا سامان پیک کرنے لگی۔

سیمینار سے ڈائریکٹ اسلام آباد واپس آنا تھا۔

ہنی اسے ڈراپ کرنے جا رہا تھا۔ہنی آج کچھ چپ چپ سہ تھا۔

کیا ہوا طبیعت تو ٹھیک ہے؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہم۔۔ہاں ٹھیک ہے۔ڈاکٹر بیوی ہونے کا نقصان نبدہ اپنی طبعیت خراب کر کے سیڈ بھے نہیں ہو سکتا۔

تم سیڈ کیوں ہو رہے ہو؟

تم جا رہی۔

تو میں تو جانا ہی تھا۔حرا نے رکھ پھرتے کہا۔

تمھارے بغیر دل نہیں لگے گا۔

تو لگانا تو ہے ہی ہے۔حرا بولی۔

اس بار میں آوں گا تو رخصتی بھی ہو گی۔میں رات موم سے بات کر لی ہے۔، ہنی نے کہا۔

مگر۔؟

اگر مگر کچھ نہیں جو کرنا ہو یہاں میرے پاس رہ کے کر لینا۔

ہنی نے کہا۔

حرا چپ رہی جب ٹائم آئے گا دیکھی جائے گی۔

ہوٹل آنے پر ہنی نے حرا کو دیکھا۔ کتنی دیر تک فری ہو جاؤ گی۔

ایک دو گھنٹے تک۔ پھر یہیں سے آگے چلی جاؤں گی۔ سامان؟

حرا نے کہا۔

تم جاؤ میں رکھوا دیتا ہوں،

Gonna miss u a lot .

ہنی نے سامنے دیکھتے کہا۔ حرا کی آنکھوں میں نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔

حرا ہنی کے گلے لگتی کہنے لگی۔

ہنی تم بلکل بے بی لگ رہے ہو۔

ہاں تمھارے معملے میں بے بی ہوں۔

ہنی نے زور سے گلے لگاتے کہا۔اور اپنا حق استعمال کیا۔

حرا اپنا بیگ سنبھالتی اند گئی۔

تقریباً دو گھنٹے بعد واپس آئی تو وہی کھڑا تھا۔

تم گئے نہیں؟

نو۔ تمھیں میں ڈاپ کروں گا۔

حرا ہنی کی طرف دیکھا۔تم بہت ضدی ہو۔

آؤ ڈاکٹر موحد سے ملواوں اوران کو کہہ کے آتی۔

ہنی اس کے ساتھ چل پڑا۔ڈاکٹر موحد سے ملا۔ڈاکٹر موحد کو ول بہت پسند آیا۔دوبارہ ملنے کا بول کے آگے بڑھ گئے۔

ہنی حرا کا ہاتھ پکڑتے گاڑی تک آیا اور اسے ڈراپ کرنے چل پڑا۔ائیرپورٹ پہنچتے ہی

دونوں نے ایک دوسرے کو الوداع کہا۔

کون جانے ان کی اگلی ملاقات ہو بھی پاتی ہے یا نہیں۔

قسمت!!!!!

دل کو پانی میں رکھ دیا میں نے

آگ جیسی تھیں خواہشیں اس کی

حیدر لاہور گیا ہوا تھا۔اپنی ماں اور بابا کو لانے تاکے اسکا اور کنول کا نکاح بھی ہو سکے،

کنول کا کوئی بھی نہیں تھا حرا کے بابا کو ہی بڑا بنایا۔

حیدر نے جب بات کی۔تو ماما کو کوئی اعتراض نہیں تھا۔

عامر جاتے جاتے بولا

کردیں ماما شادی ہی کردیں۔ورنہ ملائم ہاتھوں کی بجائے میرے ہاتھوں پر مہندی لگا تا ہو۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور آیا حیدر کی طرف سے کشن۔ جیسے ع نے مہارت سے کیچ کیا۔

دن پر دن گزرتے رہے۔ ردا کی ماں کو شک سا گزرا تو وہ ڈاکٹر پر لے آئی،

ڈاکٹر نے جب چیک اپ کر کے بتایا تو درا کی ماں امینہ پر بجلی سی ٹوٹی،

چپ چاپ راستہ طے کر لے گھر آئی۔ آتے ہی چھوٹی کو بھیجا ساتھ کے گھر اور ردا کو مارنے لگ گئی۔

کس کا گناہ ہے یہ تجھے شرم نہ آئی۔ ؟عزت گنوا آئی۔ ردا اس سے اچھا تو تو ہمیں مار دیتی۔

امی میری بات تو سنو ردا منمنائی۔

کیا؟ کیا سننا ناہے اب؟ کون سی داستان رہ گئی۔ اماں نی ہاتھ پکڑ کر اسے اٹھایا۔

نکل جا گھر سے۔ ہم سمجھیں گی کے تو مر گئی۔

امینہ نے اسے گھر سے نکالا۔اور دروزہ بند کیا۔رات تھی ردا بیٹھتی چلی گئی روتی فریاد کرتی

۔

مگر اندر شائذ دل کے ساتھ کان بھی لپیٹ لئے تھے۔

حرا جو لاہور آئی تھی واپس اسلام آباد جانے سے پہلے نور بیگم کو ملنے آئی،

ہنی کو کال کر کے ایڈریس لیا۔میپ کے تھرو وہ جلدی پہنچ گئی۔

گیٹ کیپر نے پہلے اندر پوچھا۔پھر ہڑ بھرا کر حرا کو سلام کیا۔اور گیٹ پورا کھول دیا۔حرا گاڑی اندر لے آئی۔

حرا اندر آئی تو گھر پر توصیفی نظر ڈالی۔

جگہ جگہ فیملی پورٹریٹ۔

ایان کو دیکھ کے لگا کے پہلی دیکھا ہے۔مگر یاد نہیں آیا۔

نور بیگم آتے ہی۔آو میری رانی آئی ہے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سر پر پیار کرتے صوفے پر بیٹھی۔

یہاں کیسے ؟

آنٹی ایک آپریشن کے سلسلے میں آئی واپس جا رہی تو سوچا ملتی جاوں۔

اچھا کیا حرا۔ایان بھی گھر ہے۔آو تمھیں ملواوں۔

گزرتے ہوئے خانساماں کو کھانے کی ہدایت دی اور ایان کو ملوانے چل دی۔

ایان روم میں لیٹا تھا۔دروازہ ناک کرنے پر یس کہا۔

ماما کے ساتھ آئی ہستی کو دیکھ کے وہ کھڑا ہوا۔

ماما یہ ؟

یہ ہنی کی وائف ہے ڈاکٹر حرا احمد۔

نور بیگم نے جتاتے ہوئے پورا تعارف کروایا۔۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حرا نے سلام کی۔ایان ابھی تک شاک میں تھا۔میرا پیارا ہنی کا؟نور بیگم حرا کو لے کر واپس آئی۔کھانا وغیرہ پکا تو این بھی ڈائنگ ٹیبل پر آیا۔نور بیگم کے ساتھ بات کرتی حرا کو ایان کی نظریں عجیب لگی۔

جلدی جلدی کھانا کھا کے اجازت لی۔نور بیگم کے اسرار پر بھی نہ روکی۔۔۔۔۔۔۔۔

جب حرا گاڑی چلا رہی تھی۔سوچوں کو جھٹکا۔

اچانک گاڑی سے ایک وجود ٹکرایا۔

حرا جلدی سے باہر آئی۔

چوٹ تو نہیں آئی؟

کھانے کو ہے کچھ؟سوال نظرانداز کرتی لڑکی بولی

کل سے سڑکوں پر بھٹک رہی تھی۔

حرا نے دیکھا تو وہ پریگنٹ تھی۔

حرا نے اٹھایا اور اسے لئے ہوٹل پر آئی۔ کھانا کھا کے لڑکی سے پوچھا

ردا نام ہے میرا۔ کیسی بے حس کا گناہ لے کر زندہ ہوں۔ کسی شخص کی وقتی لذت کا عبرت بھرا نشان ہوں۔۔

ردا نے رو کر سب کچھ بتا دیا۔

حرا نے کچھ سوچا اور اسے ہوئے ساتھ لے پڑی۔ایسی حالت میں درندوں میں تو نہیں چھوڑ سکتی تھی۔ جب ایک درندہ کا نشانہ بنی ہو۔

راستے میں ہنی کی کال آئی تو بعد میں بات کا کہہ کر بند کر دی۔

گھر آ کے احمد صاحب کو مختصر سب بتایا تو احمد نے شفقت سے ہاتھ رکھتے کہا۔

مجھے میری بیٹی پر فخر ہے۔۔

------------------------------------حیدر اور کنول کا نکاح طے کر دیا گیا۔ ہنی نہیں آ رہا تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

سب طرف تیاریاں عروج پر تھی۔نور بیگم کو احمد صاحب نے پہلے آنے کا کہہ دیا تھا۔

حیرت کی بات اس بار ایان بھی ساتھ جانا چاہ رہا تھا۔

ایان ہنی اور حرا کے نکاح کی پک پکڑے بیٹھا تھا۔

ایان نے پک کو آگ کی نظر کرتے کہا۔

تم میری ہو۔بس میری۔اگر میری بھی نہیں تو ہنی کی تو بلکل نہیں۔

اور پاؤں کے نیچے کچلتا اٹھ گیا۔

ردا اپنے اوپر گزرے وقت کو بیٹھے سوچ رہی تھی کہ کیا سے کیا ہو گیا۔

کیسے ماں نے نکالا۔

کیسے ساری رات کتوں کے ڈر سے چھپی بیٹھے تھی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

درندوں سے بچتی کیسے حرا تک پہنچی۔

اگر حرا نہ ہوتی تو کیا ہوتا پھر روز عبرت ناک رات گزارتی۔

یا اللہ میرے رب میری مشکل آسان فرماں۔

جائے نماز بچھا کر اپنے کئے گناہ کی معافی مانگنے لگی۔

وہ رب ہے بخش دیتا ہے۔

بندے خدا بن بیٹھ جاتے۔

وہ عیبوں کو چھپاتا ہے۔

ہم بندے انہیں نوچ کے سرے عام ننگا کرتے ہیں۔

بھول جاتے کے کیسی پر ایک انگلی کرو تین اپنی طرف مر جاتی ہے۔

حرا چائے لے کر ردا کے پاس آئی۔

ردا کے پاس بیٹھتے ردا کا کندھا تھپکا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حرا سب سہا۔ گھر والوں کی طرف سے ایسا رویہ کیا میرا گناہ اتنا بڑا تھا جو معافی نہیں ملی۔

حرا کی پاس الفاظ نہیں تھے۔

ایک لڑکی کی اجازت نہ ہو تب تک کوئی لڑکا ہمت نہیں کرتا۔ اگر کر بھی جائے تو بجائے رونے کے اپنا حق لینا سیکھو۔

کوئی لڑکی کمزور نہیں، لڑکی جب اپنے ماں باپ کے اعتبار کو کچلتی ہے سزا مقدر بنتی ہے۔

ماں باپ کیوں سنبھال کر رکھتے کیوں کے پتہ ہوتا کے انمول موتی صرف وہی سنبھال سکتے۔ باقی کوئی ماں باپ جیسا نہیں بن سکتا۔ مگر ہماری لڑکیاں بوائے فرینڈ بنانے کو فخر سمجھتی۔

سوچتی نہیں ایسا بھی کیا پیار جو نکاح تک کا انتظار نہ کر سکے۔ اگر اسلام نے کچھ حدود بنائی تو سوچ کر ہی انسان اپنی قیمتی چیز کو چھپا کر رکھتا ویسے ہی لڑکیاں اسلم کی قیمتی چیز جسی چھپا کر رکھنے کا حکم دیا گیا۔ نکاح کے بول انسان کو محرم کے ساتھ محافظ بھی دیتے۔ بس صبر نہیں کرتی بچیاں۔ میں ڈاکٹر ہوں طرح طرح کے لوگ دیکھتی ہمیں بھی پتا ہوتا سب۔ بوائے فرینڈ رکھنا فخر نہیں ہے۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حرا نے کہا۔

بور ہو گئی؟

نہیں حرا اصلیت دیکھ رہی اپنی۔

تم میں ایک بات اچھی پتہ ہے کیا؟ حرا نے ہاتھ پکڑتے کہا۔

کیا؟ ردا بولی۔

تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہے تم دیکھنا اللہ تمھیں تمھارا حق دیں گی۔ انشااللہ۔

چلو آرام کرو۔ حرا نے اٹھا کے جائے نماز تہہ کی اور رکھ دی۔

حیدر کنول کو نکاح کا جوڑا دلوانے لایا تھا۔

ایک شاپ میں گھسا۔ وہاں بنا چڑیل کا ڈریس دیکھ کے کہتا کے کنول یہ لے لو ویسے بھی تم یہ ہی لگتی ہو۔

کنول نے ہاتھ میں پکڑا جوتی کا ڈبہ حیدر کے سر مارا۔دفع ہو میں نہیں کر رہی نکاح۔

تو نہ کر میں اس چڑیل سے کر لیتا اور ڈمی کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

بہت اچھے لگ رہے۔

ہاں تمھارے ساتھ اس سے بھی اچھا لگتا کیوں کے یہ چڑیل تمھارے سامنے کچھ بھی نہیں

۔

حیدر چلو اب بہت ہو گئی مستی۔

کنول کھینچتی باہر لائی۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حیدر اور کنول کے نکاح میں ایک ہفتہ رہتا تھا

ایان مسلسل سوچ میں تھا کیا کرے۔نکاح ہوا تھا سو اب ڈائریکٹ بات کرنے کو ترجیح دی

۔اب کسی مناسب موقع کی تلاش میں تھا۔

------------------------------------ایان اور نور بیگم احمد صاحب

کے گھر آچکے تھے تین دن پہلے۔ردا کو حرا نے کچھ دن کے لئے ہوسپٹل ایڈمٹ کر دیا تھا

۔ویکنس وجہ سے سوچا نکاح تک ٹھیک ہوتی تو واپس آجائے۔

ہنی کی دو دن بعد برتھڈے تھی۔حرا نے سوچا اس کے فیورٹ ڈریس میں ویڈیو بنا کے

اسے بھیجے گی۔

احمد اور نور کنول کی طرف سے سامان لینے گئے تھے۔حرا نے بھی دو دن کی آف لے

لی تھی ہاف ڈے کر کے آئی تو گھر کوئی نہ تھا۔

سوچا ابھی تیار ہو کے ویڈیو ریکارڈ کر لے۔ہنی کے پسند کا ٹاپ پہنا جو ہنی نے خود خرید کے

دیا تھا۔تیار ہوئی موبائل کو سیٹ کیا۔اور ریکارڈ کرنے لگی۔

ابھی ریکارڈ کر رہی تھی کہ دروازہ کھولا۔حرا نے جلدی سے ویڈیو بند کی۔

ایان تھا۔

جی کچھ چاہیے تھا؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

جی،ایان اندر آتا بولا۔

آپ،

کیا مطلب۔؟حرا حیران ہوئی،

مطلب یہ کے ہنی کو چھوڑ دو۔

حرا چونکی۔مطلب؟

مطلب مجھے تم چاہیے۔ایان بولا۔

حرا کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

آپ جاو یہاں سے،

تم ہنی کو چھوڑ رہی ہو یہ نہیں۔؟

کبھی بھی نہیں۔اب تم نے مزید کوئی بکواس کی تو لحاظ نہیں کروں گی۔گیٹ آوٹ۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ایان چیل کی طرح جھپٹا۔تم میری ہو میری بنو گی ایسے نہیں تو ویسے۔جب سے دیکھا تب سے تمھارے پیچھے لگا ہوں اس لئے کے تم ہنی کی ہو؟

حرا باہر کو لپکی۔ایان نے پکڑا۔ایسی ہاتھا پائی میں وہ دونوں گرے۔حرا کی اوپر ایان اور ایان کی شرٹ کے بٹن ٹوٹے حرا نے اپنے ناخن گاڑھے۔۔

چھوڑو۔چھوڑو مجھے۔ایان درد سے بلبلایا۔

ہنی حرا کو سرپرائز دینے پاکستان آیا۔حرا کے گھر کے باہر آیا تو انکل اور ماما بھی مل گئے۔

ازمیر بھی ساتھ تھا۔

تم کیسے بیٹا،؟نور نے اندر آتے کہا۔

میں حیدر کی لئے آیا نہ آتا تو جان لے لیتا میری۔

اچھا۔اندر آو۔

اندر آیا تو شور کی آواز سن کے سب حرا کے کمرے میں گئے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہنی نے جب اندر کی حالت دیکھی تو غصے سے چلایا۔

یہ سب کیا ہے؟

ایان حرا کو ہٹاتا جلدی سے ہنی کے پاس گیا۔

ہنی دیکھو تمھاری بیوی میرے ساتھ غلط کر رہی تھی۔میں منع کیا۔کہتی ہنی میں وہ بات نہیں جو تم میں ہے۔اس نے تمھارا لحاظ بھی نہیں کیا۔

ہنی یہ جھوٹ بول رہا ہے۔حرا بولی۔

بابا میں بتاتی اپکو۔احمد صاحب نے حرا کے منہ پر تھپڑ مارا۔بند کرو بکواس اپنی۔احمد صاحب چلائے۔مجھے شرم آ رہی تمہیں بیٹی کہتے۔

ایان کی حالت دیکھ کر سب حرا کو غلط سمجھ رہے تھے۔

ہنی تم تو یقین کرو۔نور آنٹی اپ؟حرا نے نور اور ہنی کا ہاتھ پکڑا جو وہ جھٹک کر باہر چلا گیا اس کے پیچھے سب

میری بات سنو۔ازو تم تو جانتے ہو مجھے

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

۔ہاں میری جان چلو باہر ازو کو یقین تھا اس کی بہن ایسی نہیں۔

باہر آئے تو باہر کوئی نہیں تھا۔ حرا ننگے پاؤں باہر لپکی۔ سب گاڑی میں بیٹھے جا رہے تھے۔

ہنی۔ ہنی؟ حرا دوڑی۔ ازمیر حرا کے پیچھے بھاگا۔ جب حرا دوڑتی مین روڈ تک آئی۔ اور حرا

۔

باہر آتے ہی ایک تیز رفتار گاڑی کی نظر ہوئی

حراااااااازمیر حرا کو دیکھ کے چلا لیا۔

۔آخر حرا نے ازمیر کو جھکے دیکھا۔ اور بہت سارے لوگوں کا ہجوم۔

ازو میں نہیں کیا کچھ غلط اور آواز کے ساتھ دل کی دھڑکن بھی مدھم ہوتی گئی۔

ازمیر اسے اٹھاتا ہوسپٹل بھاگا۔

۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ہوسپٹل میں احمد ازمیر اور نور بیگم تینوں بیٹھے تھے۔

ازمیر مسلسل بے چینی اے ادھر ادھر جا رہا تھا۔

ڈاکٹر موحد باہر آئے۔ازمیر اور احمد بھی آگے بڑھے۔

کوئی شانس نہیں بچنے کے۔ہوش میں آئی تھی۔ مگر یہ لیٹر لکھوا کے بے ہوش ہوگئی۔

سسٹر نے لکھا ہے۔

میں نے نہیں کیا کچھ بھی۔ پھر بھی یقین نہیں کیا۔اگر میں مر جاوں تو میرا منہ میرے گھر والوں کو نہ دیکھا یا جائے۔اور ڈاکٹر موحد میری آخری رسومات کریں۔

سسٹر نے جلدی سے ڈاکٹر موحد کو بلایا۔

موحد مجھے ایک بار ملنے دو۔احمد صاحب بولے۔

ڈاکٹر موحد تسلی دیتے اندر گئے۔

تھوڑی دیر بعد واپس آئے اور ازو کے کندھے پر ہاتھ رکھتے تسلی دی۔

She is no more .

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

اور احمد صاحب گرتے گئے۔ازوالگ دیوار کے ساتھ جالگا۔

نور بیگم الگ بیٹھ گئی۔

حرا مر گئی۔

ڈاکٹر موحد نے کہا۔

آپ لوگ گھر جائیں۔حرا آخری وقت آپ کو اپنی شکل نہیں دیکھانا چاہتی تھی۔مرنے والے کا احترام ہم پر لازم ہے۔

میری بیٹی ہی تھی میں کرلوں گا سب۔ازو کے کان سائیں سائیں کر رہے تھے۔

www.classicurdumaterial.com

---

support@classicurdumaterial.com

ہنی جن پیروں پاکستان آیا تھا۔انھی پیروں واپس لندن آگیا۔وہ کسی سے بات نہیں کرنا چاہتا تھا۔اکیلا رہنا چاہتا تھا۔فون بند کر دیے اپنے سارے۔سمجھ سے باہر تھا کیا کرے کس کا یقین کرے کس کا نہیں۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ایان الگ کمرے میں بند تھا۔ حرا مر جائے گی کبھی سوچا نہ تھا۔ اسے تھا ہنی غصے میں طلاق منہ پر مارے گا۔ اور حرا اسکی ہو گی۔

مگر حرا ہی خاموش ہو گئی۔

ایان رو دیا، پچھتا رہا تھا اپنے ہی گناہ کے ہاتھوں محبت کے مر جانے پر۔

حرا مر گئی ایک غم تھا جو اسنے آخری بار شکل بھی نہیں دیکھنے دی۔

احمد اور ازوا ایک دوسرے سے نظریں چراتے۔

احمد کو وقت پر کھانا دیتا ازو۔

از میر۔

جی بابا

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ناراض ہو؟

بیٹی اپکی تھی اپ جانتے تھے۔اتنی آزادی کے بعد بھی کبھی غلط کیا؟ناراض میں کیوں ہونا
؟جو تھی وہ چلی گئی۔

ازو کہہ کر باہر نکل گیا۔

اور حرا کے کمرہ میں آگیا۔

ہر چیز میں حرا کی خوشبو۔ازو اچھا بھلا مرد ہو کے رو دیا۔

بہن تو سب کو پیاری ہوتی۔یہ تو اس کی لاڈلی تھی۔ازو روتا ٹیبل کے پاس آ کے رکا موبائل
پکڑ کے کھولا۔جا بجا ہنی۔حرا کی پکس۔آخری دفع لی ہنی کے لیے ویڈیو۔

ازو نے موبائل اپنے پاس رکھا اور اپنے آنسو صاف کرتا باہر نکلا۔

ردا حرا کا سن کے بہت روئی آخری سہارا بھی چلا گیا۔ردا جب گھر آئی تھی۔گھر کے باہر لگی
نیم پلیٹ پر ڈاکٹر حرا کا نام پڑھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

حرا تم بھی چلی گئی۔آخری سہارا تھا تم میرا۔تم نے وعدہ کیا تھا ساتھ دو گی اور یوں اس طرح ساتھ دیا میرا۔

ردا بمشکل گھسیٹتی اندر داخل ہوئی۔

دور کھڑا ایان جو روز آتا تھا اپنا گناہ قبول کرنے ردا کو دیکھا۔اور واپس پلٹ گیا۔

ایان کمرے میں لیٹا تھا سو رہا تھا جب اچانک حرا کو دیکھا۔

ایان۔تم میری محبت کے دعویدار تھے کوئی یوں بھی کرتا؟

تم میرے گناہگار ہو تم کتنی زندگیوں سے کھیل چکے۔

پیار تھا نا مجھ سے ؟ایسا تھا جو مجھے پورے جگ میں داغدار کر گیا؟

ایان نے دیکھا حرا پوری خون میں لپٹ چکی تھی،

حرا میری بات سنو۔

کیاسنانا چاہتے ہو؟ تمھیں میں مار ڈالوں گی۔

اور حرا نے گلا پکڑا۔

ردا نے بھی آگے بڑھ کر ساتھ دیا۔ایان کو اپنا دم گھٹتا محسوس ہوا،

اچانک ایان کی آنکھ کھولی۔

خواب تھا۔ابھی تک دم گھٹ رہا تھا۔

یاخدا یہ کیا ہے۔ ضمیر نے ملامت کی۔

کچھ سوچتے ہوئے موبائل اٹھایا اور فون کیا۔

ردا تیار ہو کر باہر آئی۔

بابا میں پاس تک جارہی کچھ چاہیے؟

احمد صاحب نے منع کیا۔

جلدی آجانا۔

اچھا بابا۔

حرا کے بعد اب وہی زیادہ تر احمد کے ساتھ ہوتی تھی۔

شاپ سے باہر آئی تو سامنے ہی ایان کھڑا تھا۔

کیا ہے؟

کیوں آئے ہو؟

میری بات چل کر سنو ردا صرف دو منٹ۔

ردا نے ایان کو دیکھا۔

اور ساتھ چل دی۔

دیکھو میں معافی جیسا چھوٹا لفظ تم سے نہیں کہہ سکتا پلیز میں نکاح کرنا چاہتا ہوں تم سے۔

میرے بچے کو میرا حق ملنا چاہیے

کونسا بچہ ؟ کیا آپ کو پتہ یہ آپ کا ہی ہے ؟

ردا بولی۔

ایان نے ردا کے سامنے ہاتھ جوڑے۔ رو کر معافی مانگنے لگا۔

بے شک خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔

ردا نے تو محبت کی تھی کیسے نا معاف کرتی۔ آخر معاف کر دیا اور نکاح کرنے چل دی۔

احمد صاحب کو بعد میں بتانے کا سوچا۔

اس کے بچے کو اس کے باپ کا نام مل جائے اور کیا چاہیے تھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ازواحمد صاحب کو دوا دے کے آیا۔ تو کنول اندر آئی۔

کیسے ہو ازو۔ ؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ازمیر کہا کرو۔ازو حرا کہتی تھی بس۔

کنول میں کچھ دن کے لئے جارہاہوں بابا کا خیال رکھنا،

۔کنول جو حرا کے جانے پر شاک میں تھی نکاح بھی کینسل کردیا، زیادہ پوچھ نہ پائی۔

حیدر بھی ساتھ تھا نکاح کچھ عرصے بعد بھی ہو سکتا تھا۔

کنول ازو کے جاتے ہی اندر آئی۔

انکل کیسے ہیں آپ،؟

جی رہاہوں۔میرے جانے کے دن اور میری بٹو چلی گئی۔

انکل بس صبر کریں۔

صبر ہی تو نہیں آتا ناراض ہی چلی گئی۔کوئی ایسے ناراض ہو سکتا ہے؟ وہ بھی بابا سے۔؟

احمد صاحب رونے لگے۔

کنول بھی۔

ڈاکٹر موحد آپ کا شکریہ!

حرا نے کہا۔

بیٹا اپنے تھیگ فاریو۔بٹ یہ سب غلط ہے۔

جی میں جانتی۔ مگر کوئی یقین نہیں کر رہا تھا میں داغ لگے کردار ساتھ کون جی سکتا۔ بابا اور ہنی دونوں نے غلط سمجھا۔ایک بار تو سنتے ذ جینا مشکل مگر جی لوں گی بابا کے ساتھ ہنی کے نام کے سہارے۔

بیٹا اپنے بابا کا سوچو۔

ان کو ویسے بھی میرے ہونے پر شرمندگی۔

چلو میڈیسن لو جب ٹھیک ہو تب دیکھتے۔

ڈاکٹر موحد اس کو اپنی کلینک لے آئے تھے۔ قبر بھی جھوٹی دیکھادی۔

بے اعتباری زندگی سے موت اچھی۔

ہنی کو کسی بات کا ہوش نہیں تھا۔ باہر بیل ہوئی ہنی گیا تو سامنے ازمیر کھڑا تھا۔

زیادہ ٹائم نہیں لوں گا۔ حرا کی وکالت بھی نہیں کروں گا۔

ہنی نے اندر آنے کا کہا

ازمیر اندر آگیا۔

حرا کا موبائل اسے پکڑایا۔

ویڈیو دیکھو لاسٹ۔

ہنی نے کھولا تو حرا کی لاسٹ اس کے لئے ویڈیو دیکھی۔ جوں جوں دیکھتا گیا آنکھیں کھولتی گئی۔

حرانے جب موبائل بند کیا تو وہ بند نہیں ہوا تھا نتیجہ سب ریکارڈ ہو گیا،

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہنی نے دیکھا تو ہاتھ منہ پر پھیرتا ازمیر کی طرف دیکھا۔

حرا بھی آئی ہے کیا۔

نہیں۔نہ کبھی آئے گی۔

کیوں؟میں اس سے معافی مانگ لیتا۔

حرا مر گئی ہے۔

واٹ؟؟موبائل ہاتھ سے گرا۔اسے لگا ازمیر نے مزاق کیا۔

جی حرا مر چکی جب آپ نکلے۔اپکی پیچھے لپکی اور گاڑی ساتھ ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ناراض گی سب سے۔

ازمیر اٹھا۔مجھے پرسوں ہی ملا موبائل آپ کو دیکھانے آیا کہ وہ بے گناہ ہے۔

ازو کہہ دو کے جھوٹ ہے۔ہنی نے جھنجھورتے کہا

کاش کہہ سکتا۔ازو نے ضبط کرتے کہا۔

نو۔ازو کے پیروں میں بیٹھتا چلا گیا۔اور چیخ چیخ کے رو دیا۔

ازمیر بھی ساتھ دینے لگا

ایسے کیسے جا سکتی ایک موقع تو دیتی۔

میں کب بدگماں تھا۔؟

ایک طرف میری جان سے بڑھ کے بھائی۔دوسری طرف میری ہی جان

تم بتاتب وہاں سے آتا نہ تو کیا کرتا۔

ہنی چیختا بولا۔

‘-----------------------

چلو تم چھوڑ دو مجھ کو،

میں واپس لوٹ جاتا ہوں،

پر تم کو رستہ بتاتا ہوں..

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

کہ ابھی وفا کے رستے سے آیا ہوں،

آب تو کیسی کے لیے پرایا ہوں..

شاہد میرا زخم سل جائے،

تم کو نیا ساتھی بھی مل جائے،

تیرا چہرا اور بھی کھل جائے،

کسی وجود سے بھی مل جائے،

مگر جانا!

مجھ کو اتنا تو بتلاو،

کہ واپس کس رستے جانا ھے،

یہ دکھڑا کس کس کو سنانا ھے،

تم کس رستے سے لائی تھیں،

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

مجھ کو اتنا تو سمجھاؤ

اگر ایسا نہیں ھے ممکن،

تو میرے وجود کو اس طرح جھنجوڑو،

مجھ کو اس طرح سے توڑو،

کے جاتے جاتے بیکھر جاؤں

"بھٹکنے سے تو بہتر ھے میں مر جاؤں...

نین جان...!

ہنی ازمیر کے ساتھ ہی واپس پاکستان آگیا۔

ازمیر نے بہت مشکل سے ہنی کو سنبھالا۔اسے وہاں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا تھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ازمیر ایک دفعہ کہہ دو کے حرا زندہ ہے۔ ہنی نے آس سے پوچھا

کاش کے کہہ پاتا۔ ازمیر نے کہا۔

نا میں تمھیں غلط کہہ رہا نا ایان کو نا ہی کسی کو۔ بے اعتباری کھا گئی سب۔

ہنی بے بس سا ازمیر کو دیکھ کے رہ گیا۔

ہنی گھر آیا تو سامنے ایان اور نور بیگم کھڑے تھے۔

ایان نے ہنی کو دیکھا تو دل میں شرمندگی کا احساس اور بڑھ گیا۔ تھا تو سگا بھائی۔ ایسی حالت

۔

ہنی؟ ایان آگے بڑھ کے ہاتھ جوڑے ہنی کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

مجھے معاف کر دو۔ حرا بے قصور تھی۔

ہنی نے ضبط کیا۔ غصے کو کنٹرول کرنا ہنی کے لیے مشکل ترین کام تھا۔ وہ بھی تب جب گھر

اجاڑنے والا سامنے کھڑا ہو۔

تمھارے معافی مانگنے سے مجھے میری حرا نہیں مل جائے گی۔

جاو لے کر آؤ جس کے گناہگار تم ہو۔ معاف کر دوں گا تمھیں۔

ہنی پلیز ایسے نہیں کرو۔

تو و؟ ایان تو کیسے کرو؟۔ ہنی چلایا۔ ایان کا گریبان پکڑا۔ نور بیگم جلدی سے آگی بڑھی۔

میری دنیا اجاڑ دی۔ بہت خوب کھیل کھیلا۔ بچپن سے آج تک ہر اچھی چیز تمھیں دی میں نے ایان۔ تم بڑے ہو۔

مگر اس بار تم نے مجھے سے میری زندگی چھینی ہے۔ تمھاری سزا ہے تم ایسے رہو۔ گھٹ گھٹ کر مرو۔

نور بیگم نے ہنی کو پکڑتے کہا۔

اب غصہ تھوک دو جانے والی چلی گئی۔ اب کیا فائدہ۔؟

ہنی بمشکل غصہ پیتا آگے بڑھ گیا۔ آگے ماں تھی۔

ماں سے کیا جھگڑتا؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

ایان ردا کو لے کر اپنے گھر آ گیا۔

ردا نے مختصر ساری بات احمد کو بتا دی۔

احمد صاحب نے اجازت دے دی۔

ایان ردا کا بہت خیال رکھتا تھا۔

مگر ایک چپ تھی جو ردا کو چبھتی تھی۔

کیا تھی یہ چپ۔

وقت گزرتا گیا۔

ہنی نے اپنا بزنس چلا لیا۔

دن رات ایک کر کے ایک جانا مانا بزنس ٹائیکون بن گیا۔

رات رات بھر سگریٹ پھونکتا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

اپنے اندر لگی آگ کو جم میں اذیت کی حد تک کرتا کم۔

چھ ماہ میں ہنی بہت بدل گیا تھا۔

ماہ کم صدیاں لگتی تھی۔

ہنی چلتا کمرہ میں آیا۔کمرے میں لگی حرا کی تصویر کے سامنے کھڑا ہو گیا۔

تم نے واقعی مجھ سے زیادہ محبت کی ہے۔

میں قدر نا کر سکا۔ایک بار تو آ و لوٹ کر۔

ہنی واپس مڑتا بیڈ پر آ کے لیٹ گیا اور حرا کی تصویر دیکھتے کب سو یا پتا بھی نہیں چلا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

حرا اپنا مرد کے بغیر زندگی مشکل ہے۔

ایک بار بات کر کے دیکھو۔

ڈاکٹر موحد اب تک سب بھول چکے مجھے۔اب میں گاؤں جا کر اپنی زندگی گزارنا چاہتی

جہاں میری زیادہ ضرورت ہے۔آج میں نکل جاؤں گی۔

میں سمجھا سمجھا کے تھک گیا ہوں۔تم جو دل میں آئے کرو۔

ڈاکٹر موحد اٹھ گئے۔

حرا گاؤں آگئی۔پہاڑوں کے درمیان یہ خوبصورت سا گاؤں اسے بہت پسند آیا۔

یہاں سب اسے بہت پسند کرتے تھے۔

سکون سے زندگی گزر رہی تھی جب اچانک ردا سامنے آگئی۔

ایان کو اپنے پروجیکٹ کے سلسلے میں جانا تھا ایسی حالت میں ردا کو چھوڑنا بھی مناسب نہیں

تھا سو ساتھ لے چلا۔

واپسی میں راستے میں طبیعت خراب ہوئی۔ایان لوگوں سے پوچھتا جب حرا کے کلینک گیا

۔ردا کو اندر لیٹا کر جب وہ باہر کھڑا انتظار کر رہا تھا،

حرانے ردا کو دیکھا۔ جلدی سے اسے چیک اپ کیا۔

رداجو حرا کو دیکھ کے درد بھول بیٹھی تھی۔

حرا تم زندہ ہو؟

ہاں زندہ ہوں۔

تم نے یہ سب کیوں کیا؟ تمھیں پتہ تمھارے بابا کا کیا حال ہے؟ روز جیتے اور روز مر رہے ہیں۔

بابا نے ذکر پر حرا کو کچھ ہوا۔

تم یہاں کیسے؟

میں اپنے شوہر کے ساتھ آئی ہوں۔

شوہر؟

ردانے سب بتایا تو خوش ہوئی چلو تمہیں تو تمھارا حق ملا۔

آو میں تمھارے ہسبنڈ کو تمھارا بتاوں۔ابھی ٹائم ہے تمھیں ایسے سفر نہیں کرنا چاہیے،

حرا باہر آئی اور ایان کو دیکھ کے پتھر کی ہو چکی تھی۔اور ایان الگ بت بنا کھڑا تھا۔

تم ؟زندہ ہو؟

آپ دونوں جانتے ہو؟ردا بولی۔

حرا ان دونوں کو لے کر اپنے گھر آئی۔

آتے ہی ایان حرا کے قدموں میں بیٹھ گیا۔

معاف کردو پلیز حرا۔

مجھے سکون نہیں ہے۔تڑپتا ہوں اپنے گناہ پر پلیز حرا۔

ردا کو اب سمجھ آئی۔ایان کی چپ چپ کیوں تھی۔

ایان بدل چکا تھا ورنہ اپنے ہاتھ سے گلا دباتی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

حرا خدا کا واسطہ۔ پلیز معاف کر دو میں سب کے سامنے اعتراف کر چکا ہوں۔ اب تم معاف کر دو۔

خدا نے مجھے موقع دیا ہے تو پلیز معاف کر دو۔

حرا چپ تھی کیا کہتی۔

آگ لگانے والا اب پانی ڈال رہا تھا۔

ردا آگے بڑھی۔

حرا میری خاطر معاف کر دو میں گواہ ہوں ان کے تڑپنے کی۔

سزا مل چکی انہیں۔ پلیز، تم ہی تو کہتی تھی بندے کو معاف کر دینا چاہئے۔

خدا بھی توبہ کا دروازہ کھول کے رکھتا ہے۔

حرا نے دیکھا تو ایان اس کے سامنے جھکا تھا۔

میں معاف کر چکی مجھے کوئی شکوہ نہیں۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

تو میرے ساتھ چلو۔ ردا نے کہا۔ انکل سے مل لو۔ وہ تڑپ کر زندہ لاش بن چکے۔

باپ کے نام پر حرا پگھل چکی تھی۔

گھر کے جانے رستوں پر آتے ہی حرا کا دل دھڑک اٹھا۔

ردا گھر داخل ہوئی تو احمد صاحب نے سر پر پیار کیا۔

ہنی جو روز شام کو احمد صاحب کے پاس آتا تھا۔ وہی بیٹھا دیکھتا رہا۔

انکل کوئی دعا مانگے تو کیا ہو گی۔؟ ردا نے پوچھا۔

میری بٹو ایک بار آ جائے میرے پاس۔ احمد صاحب نے کہا۔

تو اگر وہ آ جائے تو مجھے کیا دیں گے؟ ردا کے کہنے پر احمد اور ہنی نے دیکھا جیسے اسکا دماغ چل گیا ہو۔

جو تم مانگو۔ ہے تو انہونی بات مگر دل رکھنے کو بولے۔

پھر ایان کو معاف کر دیں آپ دونوں۔

ردا نے ہنی اور احمد کو دیکھتے کہا۔

اور ایان کو آواز دی۔

ایان اندر داخل ہوا۔ اور پیچھے حرا۔

ہنی اپنی جگہ اٹھ کھڑا ہوا۔ احمد صاحب بے یقینی سے دیکھ رہے تھے۔

حرا زندہ؟

تم زندہ ہو؟ ہنی نے آگے بڑھ کے حرا کو جھنجوڑا۔

احمد صاحب نے آگے بڑھ کر حرا کو گلے لگا لیا۔

کوئی یوں بھی کرتا ہے۔؟

حرا نے احمد صاحب کو دیکھا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

آپ نے ہی تو کہا تھا۔شرمندہ ہیں مجھے بیٹی کہتے۔میں کبھی بے اعتباری کی زندگی نہیں جی سکتی تبی چلی گئی۔

ازمیر کنول حیدراور نور بیگم ایک ساتھ اندر آئے۔ایان نے انہیں آنے کا کہا تھا۔

بٹو معاف کردو ہم سب کو۔

۔میں معاف کر چکی سب کو تبھی یہاں ہوں۔

بہت اچھے بی بی۔میری شادی میں ڈانس کی بجائے کینسل کروادی۔روز آتما نہی ہوتی تھی کنول۔

کنول جو حرا کے گلے لگے رو رہی تھی۔روتے منہ بسور کے بولی تمھیں اب بھی شادی کی پڑی ہے۔ہنی سب کے بیچ چپ کرکے کھڑا تھا۔

حیدر ہنی کے پاس جا کے کھڑا ہوا۔

دیکھو بھابھی میرے دوست کو بخش دو آگے سگریٹ والے کیس کرنے لگے تمھاری یاد میں پھونک پھونک کے دیکھو کالا کو گیا ہے۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حیدر نے معصوم لہجے میں ماحول کی سنجیدگی کم کرتے کہا۔اور ہنی کے منہ کی چوسنی بنائی۔

دیکھو۔حرا نے ہنی کو دیکھا۔ہنی کے آنکھوں میں شکوہ تھا۔

حرا نظریں جھکا گئی۔

میں معاف کر چکی۔

ازمیر بھی آگے بھرا۔

چلو اب اجتمائی شادی رکھی جائے جس میں حرا ہنی حیدر کنول ایان اور ردا۔اور میں اور

میری بیوی ہو گی۔

تم کہاں گھس رہے۔؟حیدر نے ازمیر کو ٹانگ مارتے کہا۔

سنو اس بار آزار بند لے کر آنا۔پتے بھی نہیں دوں گا۔۔

کچھا بھی سپائڈر مین والا دوں گا۔

میں کچھ دیر آرام کرنا چاہتی۔حرا کہہ کر اٹھ گئی۔اور اپنے کمرے میں آگئی۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

سب ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

مگر خود وہ بدل گئی۔

دروازہ کھلنے پر ہنی کو اندر آتے دیکھا۔ ہنی نے اندر آ کے دروازہ بند کیا۔

حرا نے کچھ نا کہا بس دیکھتے رہی۔

کیوں ہینڈ سم ہو گیا ہوں؟

کوئی ایسے بھی کرتا ہے حرا۔؟ اس کی چپ پر پاس آتے بولا۔

مانا غلطی ہوئی۔ میری جگہ پر رکھ کے دیکھو تم خود کو۔

بھائی اور تم۔

کس کا اعتبار کرتا کس کا نہیں؟

میں برداشت نہیں کر سکتا تمھیں کسی کے ساتھ۔ کیا وقتی غصہ انسان کو نہیں آتا؟ معاملے کو سلجھایا جا سکتا تھا نا کے تم دور ہو جاتی،؟

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/Classicurdumaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

حرا رو دی۔ مجھ سے بر داشت نہیں تم یا بابا مجھے غلط سمجھتے۔

میں مر گئی تھی جب تم گئے۔ بے اعتبار۔ سنتے تو سہی۔

ششششش۔۔۔بس اب معافی مل سکتی ہے یا ہاتھ جوڑ کے اٹھک بیٹھک کروں ہنی نے سچ

میں کان پکڑے۔

حرا ہنی کے گلے لگ کے رونے لگی۔

پلیز کبھی ایسا مت کرنا۔

کبھی موقع بھی نہیں دوں گا۔ بہت رو دیا۔ اب رونے کا نہیں خوشی کا موقع ہے۔

سب بھول جاؤ۔ ہنی نے حرا کے ماتھے پر پیار کرتے کہا۔

اوہ اوہ سوری۔ حیدر اندر گرتا زمیں پر لیٹا از میر پیچھے۔ کنول حیدر کے اوپر

حیدر آنکھ بند کرتا بولا۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ہائے ہائے کیا زمانہ آ گیا۔جوان لڑکوں کے ہوتے دوسرا بھائی بے حیائی پھیلا رہا۔

اف توبہ توبہ۔

وہ بھی حیدر اور ازمیر تھے۔

ہنی نے حرا کو اپنے ساتھ لگائے کہا۔

ہاں بیوی ہے میری تو اپنی والی کو دیکھ۔

میری تو لڑ لڑ کے ہی ختم ہو جائے گی سوچ رہا دوسرا ویاہ کر لوں۔ازمیر بولا۔

یار ہنی سن یہ تو مجھے اپنی بیٹی لگتی ہے۔بھابھی کوئی عقل مت دوا سے بھی۔ڈاکٹر ہے مگر عقل کسے جو گی نہیں۔

حیدر اپنا دکھڑا کھولا۔

چل چل شاباش شادی بعد خود عقل دیئیں۔چاہے تو اپنی پلے گروپ میں ایڈمیشن کر لی۔

ہائے میرے نصیب۔حیدر آہ بھرتا کنول نے حیدر کے سر پر تھپڑ مارا۔

اے تمیز کر شوہر ہوں تیرا ہونے والا۔بیٹا سمجھا ہے کیا۔چلو تم تمیں بتاتی ہو۔

کنول از میر اور ساتھ ہنی اور حرا بھی۔

ایان دونوں کے سامنے کھڑا تھا۔

حرا نے ہنی کا ہاتھ دبا کر آگے کیا۔

ہنی نے آگے بڑھ کر ایان کو گلے لگا لیا۔

اگر کوئی غلطی کرے تو سدھارنے کا موقع سب کو ملنا چاہیے۔

حرا آج کل فری تھی شادی کی تیاری میں بزی۔اپنی جوب وہ شادی کے بعد سٹارٹ کرنا چاہ رہی تھی۔

سو کنول کو ساتھ لے کر وہ آج ہنی کے آفس آگئی۔

ریسیپشن پر کھڑی لڑکی سے حرا نے پوچھا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

مسٹر راکن ہے؟

یس میم۔بٹ وہ اس وقت میٹنگ میں ہیں۔آپ کی اپائمنٹ ہے۔؟

لڑکی نے اپنے مخصوص انداز میں کہا۔

نہیں۔حرا بولی

تو اپ اپائمنٹ لے کر آئیں۔سر ایسے نہیں ملتے کسی سے۔لڑکی کہہ کر اپنی کام میں لگ گئی۔

آآپ۔حرا نے کہا۔

میم اپائمنٹ پلیز۔لڑکی نے سر اٹھائے بغیر کہا.

ان کو پتا دینا کے حرا آئی تھی۔جب اپائمنٹ دیں گے اب تب بھی نہیں آوں گی۔۔غصے سے کہتے وہ باہر آئی۔

لفٹ کی سامنے کھڑی ہو گئی۔

لفٹ کھلی۔سامنے ہی حیدر نظر آیا۔

ارے میرے بھابھی۔ کیسی ہیں آپ ؟اور کدھر جا رہی ؟

میں واپس جا رہی کیوں کے آپ کے دوست بغیر اپائمنٹ نہیں ملتے۔ حرا نے سڑے لہجے میں کہا۔

اوہ۔ حیدر کو اب سمجھ آئی۔

آو میرے ساتھ۔ حیدر حرا کو ساتھ پکڑے ریسپشن تک آیا۔

فاریہ ؟

یس سر ؟

ان کو ٹھیک سے دیکھ رہی ہو ؟

جی سر۔

یہ آپ کے باس کی بھی ہیڈ ہیں۔ حیدر بولا

جی ؟میں سمجھی نہیں۔

یہ مسٹر راکن کی وائف ہیں۔

اوہ سو۔۔سوری میم مجھے پتہ نہیں تھا۔۔فاریہ نے گھبرا کے کہا۔

معافی ملے گی اگر دو کپ چائے مل جائے؟حیدر نے شرارت سے کہا۔

یہاں حیدر کو سب ہی جانتے تھے۔ تبھی سب اس کی عادات کو بھی۔

حیدر کی ساتھ چلتی وہ راکن کی آفس تک آئی۔

راکن میٹنگ سے فارغ ہو کر روم میں آیا تو حرا کو دیکھ کے خوش ہوا۔

اوہ مائی لو تم یہاں۔اور حرا کا گال چوما۔

ہاں بور ہو رہی تھی سوچا تمھارا آفس دیکھ کر آؤں۔

حیدر بھی واشروم سے اندر آیا۔

واہ تم دونوں لو برڈز آج کھانا کھلا رہے ہو؟

تم کبھی کچھ اور سوچ سکتے ہو؟

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

نہیں یار میں تو باکھاناپیناسونا۔حیدر صوفے پر لیٹ گیا

چل کھانا منگوا کر دے۔

حیدر ٹی وی آن کرتا بولا۔میرے لیے منگوائی بس بھابھی کو لے کر جا ہوٹل اپنے سڑے ہوئے آفس میں نا کھلانے بیٹھ جائیں۔ابھی بھابھی غصے میں جارہی تھی واپس۔

کیوں ؟ہنی نے کہا

فاریہ نے کہا کے آپ اپائمنٹ لے کر آئیں۔

اسے کہاں پتا اس آفس کا سڑیل باس بھی میرڈ ہے۔حیدر بولا۔

حرا ہنسی۔سڑیل؟

جی حرا بھابھی آپکو پتہ تمھارے جانے کے بعد دکھی روتی شکل اور بسوری شکل تو ہے ہی اس پر بارہ بجا کے سب کو ڈانٹتا رہتا تھا۔کل سے موڈ خوش گوار ہے اسکا جب سے آئی تم۔

حیدر نی منہ کی عجیب عجیب شکلیں بنا کے راکن کی ایکٹنگ کی۔

حرا ہنسنے لگی،

یہ پیپر ویٹ تیرے منہ پر آنا اگر زیادہ بولا تو۔ راکن نے پیپر ویٹ طرف دیکھتے کہا۔

یوں یوں یوں۔ حیدر نے نکل اتاری۔

بھابھی کنول کہاں؟

she is hospital ابھی آف ہونے والا ہے۔ حرا نے ٹائم دیکھتے کہا۔

اچھا چلو میں کنول کو لے کر ہوٹل جاتا وہاں تم بھابھی کو لے کر آ جاؤ ساتھ کھانا کھاتے اور

دیکھ لیں گے۔ کیا خیال ہے؟ arrangement پھر سب

حیدر اٹھتا بولا۔

اوکے تم چلو ہیں آفس دیکھا کے لے کر آتا حرا کو۔ ہنی بولا۔

اوکے۔ حیدر اپنی کیز اٹھاتا نکل گیا۔

تو جانے من آو تمھیں آفس دیکھاتا۔ پھر چلتے۔

اور حرا کا ہاتھ پکڑ کر باہر آیا۔

وہاں کے سٹاف سے سب سے ملوا کر سب کو حرا کا بتایا۔

سب حیران اچانک وائف کہاں سے ٹپک پڑی اور سر مسکراتے بھی ہیں؟

دلہن بنی کنول۔ حرا اور ردا بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

تینوں دلہا بھی کی بھی اپنی الگ ہی رونق تھی۔

ایان اپنا بچہ پکڑے کھڑا تھا۔

لو جی یہ پہلا بچہ جو اپنے ماں باپ کی شادی اٹینڈ کر رہا۔

حیدر کو کھجلی ہوئی۔

تم مجھے چھوڑ رہے ہے؟ عامر حیدر کے کندھے پر سر رکھے کھڑا تھا۔ میں برباد ہو گیا۔

ان کو آتا ہے نہیں۔

ان سے ہوتا ہے نہیں۔

میرے ہسبنڈ مجھ سے پیار نہیں کرتے۔عامر جھوٹ موٹھ کا روتے گانا گا کے ڈوپٹے کا پلو پکڑا۔

حیدر بدک کے کنول کے پیچھے۔

ادھر آ آج نہیں میرے ہاتھ ملائم ؟عامر نے حیدر کو کھینچا۔

بھابھی جب آپ نہیں تھی تو یہ اپ کو سمجھ کے مجھے پپیاں دیتے تھے۔عامر کی بات پر سب کا قہقہ لگا۔

حیدر عامر کو لے کر سائڈ پر ہوا۔

بجو اس بند نا کی نا تو پہلے ماں بن رہا تھا اب لاش بنا دوں گا۔چپ کر ا اور نکل۔

اج میرے ہاتھ ملائم ہیں۔عامر نے معصوم شکل بنا کے کہا۔

چل بے دفع ہو یا جوتی اتاروں ؟جوتی کی طرف جاتا ہاتھ دیکھ کر عامر بھاگا۔

ایان نے ردا سے فیڈر لیا۔واہ واہ سٹیج پر بیٹھ کر یہ سب کام۔

واہ واہ کنول دیکھ۔ہنی دیکھ۔

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

ایان نے حیدر کو دیکھا اور بچہ اور فیڈر حیدر کی گود میں دیا۔

بہت جلدی ہے نا چل سنبھال اسے ہم شادی انجوائے کر لیں اور جا کے ردا ساتھ کھڑا ہو گیا

۔

اور حیدر کی شکل دیکھنے والی تھی۔ واہ اب یہ رہ گیا تھا۔

اور سارا ٹائم اللہ اللہ کر کے جھلاتا رہا اور سب اپنی شادی کھاتے رہے۔

ہنی اپنے کمرے میں آیا تو حرا کو دیکھ کے آگے بڑھا۔

کچھ دیر کھڑا حرا کو دیکھتا رہا

بہت خوبصورت لگ رہی ہو آج۔

ہنی نے کہا تو حرا شرما دی۔

چلو آو دونوں اپنے رب کا شکر ادا کریں سب سے پہلے اور پھر نئی زندگی کی شروع ہو۔ ہاتھ

پکڑ تا ڈریسنگ روم تک آیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL

پہلے چینج کیا پھر حرا کی مدد کی۔ وضو کر کے دونوں نے نماز ادا کی۔ فارغ ہو کر ہنی نے حرا کو

اپنے پاس کھڑا کیا۔اور ڈوپٹے کے ہالے میں خوبصورت لگ رہی حرا کے ماتھے پر پیار کیا۔

اور

اپنی پاکٹ سے بہت خوبصورت واچ نکالی۔

باقی چیزیں سب ہیں مگر میں چاہتا ہوں اب ہر وقت میرا ہو۔ جب تم اس گھڑی کو دیکھو

میری یاد آئے ہر سیکینڈ پر جب دل دھڑکے میرا نام ساتھ ہو۔اور گولڈ کی واچ حرا کو ڈالی

۔

اور حرا ہاتھ چوما۔اور پکڑ کر قریب کیا۔

بہت مشکل وقت تھا جب تم سے دور رہا۔اب اور نہیں۔اور نا کبھی اب تمہیں جانے دوں

گا دور۔

ہنی نے حرا کو اٹھایا اور بیڈ کی طرف چل دیا۔

حرا نے سوچا اب مشکل وقت ختم اور خوشیوں کا ٹائم شروع۔

CLASSIC URDU MATERIAL
www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

Do not copy or distribute without permission of the author
For More Novel Please Visit Our Website
www.classicurdumaterial.com

بے شک ہر تکلیف کے بعد آسانی ہے۔

حیدر روم میں آیا تو کنول گھونگھٹ لیئے بیٹھی تھی۔

حیدر مسکراتا کنول تک آیا آج شرارت کا کوئی موڈ نہیں تھا۔

رومینٹک موڈ میں چلتا کنول تک آیا۔

جانو۔؟

ہمممم۔جانو کی اتنی آواز آئی۔

تمھیں دیکھا تھا مجھے لگتا تھا جیسے اپسرا آئی ہو میں وہی بیٹھ گیا تھا۔بس یہ ہی لڑکی کوئی اور نہیں۔بس تمھارے ساتھ شرارت کرتا کے مجھے تمھیں تنگ کر کے اچھا لگتا تھا۔

حیدر بیڈ پر کنول کے قریب ہو کر ہاتھ پکڑنا چاہا۔

مگر یہ کیا۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

نازک ہاتھ کی بجائے مردانہ ہاتھ۔

حیدر نے جلدی سے گھونگٹ اٹھایا تو عامر۔

ابے گھامڑ تو رک اج تو زندہ نہیں جاتا۔عامر اٹھ کے باہر بھاگا۔اور حیدر پیچھے۔

کنول بیڈ کے پیچھے سے نکلی۔اور حیدر کو پکڑا۔کل دیکھ لینا اسے۔آج مجھے دیکھ لو۔

حیدر اس کی طرف دیکھ کر مسکرا دیا۔

خوشیاں جلد یا دیر آہی جاتی ہیں۔بس تھوڑا صبر اور معاف کرنے کی عادت کو اپنا لیا جائے۔

ختم شد۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
CLASSIC URDU MATERIAL